غزہ کو ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری مشینری کی فوری ضرورت، امداد بلا رکاوٹ پہنچائی جائے: اقوام متحدہ ص:02


ISSN 2977-3555

روزنامہ
# صحافت
برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

**Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun**

Volume No.03, Issue No.190, Saturday 17 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۹۰)، بروز ہفتہ، ۱۷ جنوری، ۲۰۲۶ء، ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات


# سلامتی کونسل میں ہنگامہ، ایران پر دباؤ کے خلاف عالمی طاقتیں امریکہ پر برس پڑیں

## امریکہ فوری طور پر ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی کوشش ترک کرے: چینی مندوب — ایران میں موجودہ صورتحال کو جان بوجھ کر ہوا دے رہی ہیں: روسی مندوب

نیویارک، (ایجنسی): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں روس اور چین نے امریکہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے ایران کے معاملے میں طاقت کے استعمال کی مخالفت کی ہے۔ سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے روسی مندوب نے اجلاس کو 'سرکس' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اجلاس عالمی امن کیلئے ہونا چاہیے تھا نہ کہ ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت کیلئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بیرونی قوتیں ایران میں موجودہ صورتحال کو جان بوجھ کر ہوا دے رہی ہیں۔ روسی مندوب نے کہا کہ ایران نے واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی کشیدگی یا تصادم کا خواہاں نہیں تاہم کسی بھی جارحیت کی صورت میں بھرپور جواب دیا جائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی حکومت کیلئے شہریوں اور املاک کا تحفظ اولین ترجیح ہے جبکہ امریکی بیانات جن میں ایرانی عوام کو اداروں پر قبضے کی ترغیب دی گئی، کسی بھی ملک کی خودمختاری کے خلاف ہیں۔ روس کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر اور حکومت کی حمایت میں عوام کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکلی ہے اور امریکی کارروائی کی صورت میں پورا خطہ مزید بحران کا شکار ہوسکتا ہے۔ روس نے مسائل کے پرامن حل کیلئے تعاون کی پیشکش بھی کی۔ وہیں چینی مندوب نے سلامتی کونسل میں کہا کہ امریکہ فوری طور پر ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی کوشش ترک کرے۔ انہوں نے کہا کہ چین دنیا کو 'جنگل کے قانون' کی طرف دھکیلنے کے خلاف ہے اور کسی بھی ملک کی سالمیت کیخلاف طاقت کے استعمال کی مخالفت کرتا ہے۔ چینی مندوب نے زور دیا کہ ایران ایک خودمختار ملک ہے اور ایرانی عوام کو اپنے فیصلے خود کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو ایران کو درپیش مسائل کے حل میں مدد کرنی چاہیے اور تمام اقدامات اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کے مطابق ہونے چاہئیں۔ ادھر چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلی فونک گفتگو بھی کی، جس میں انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ایرانی حکومت اور عوام متحد رہیں گے اور موجودہ مشکلات پر قابو پالیں گے۔

## کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا، ایران کا سلامتی کونسل میں دوٹوک پیغام

نیویارک: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایران کے مندوب نے امریکا اور اسرائیل پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی فوجی یا سیاسی جارحیت کا بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، جبکہ پابندیوں اور نام نہاد انسانی حقوق کے نعروں کو عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے مستقل مندوب غلام حسین درزی نے کہا ہے کہ امریکہ کا ایران کی داخلی صورتحال پر اجلاس بلانا شرمناک اور سیاسی منافقت کا عکاس ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیمیں درحقیقت اسرائیلی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہیں اور برسوں سے ایران پر عائد پابندیاں براہِ راست عام شہریوں کو متاثر کر رہی ہیں۔ ایرانی مندوب کا کہنا تھا کہ ایران میں مظاہرین پر داعش کے طرز پر حملے کیے گئے، جن سے نمٹنے کے لیے ایرانی سیکیورٹی گارڈز نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر شہریوں کی حفاظت یقینی بنائی۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکی حکومت مظاہرین کو بغاوت پر اکسا رہی ہے، جو ایران کی خودمختاری میں مداخلت کے مترادف ہے۔ خطاب میں ایرانی مندوب نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ایران پر کسی بھی قسم کی جارحیت عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہوگی، اور ایران کے خلاف کسی فوجی آپریشن کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ نہ صرف ایران بلکہ اقوام متحدہ کی ساکھ اور عالمی نظام کے لیے بھی ایک کڑا امتحان ہے۔ ایرانی مندوب غلام حسین درزی نے زور دے کر کہا کہ ایران کی حکومت پرامن مظاہرین کے حقوق کا احترام کرتی ہے، تاہم کسی بھی بیرونی جارحیت یا سازش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

## ٹرمپ کا جوش ٹھنڈا پڑ گیا، ایران کے خلاف مغرب کی ایک اور 'سازش' ناکام

ایران میں حکومت مخالف مظاہرے کے جواب میں سپریم لیڈر اور ایران کی موجودہ انتظامیہ کی حمایت میں بڑے پیمانے پر ایرانی عوام کے سڑک پر اترنے کے بعد امریکہ کی جانب سے اسلامی جمہوریہ کے خلاف فوجی آپشن کا جوش و خروش ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ ایران کے خلاف مغربی ممالک کی ایک اور سازش ناکام ہوگئی ہے۔ جبکہ پہلے ٹرمپ تیز اور فیصلہ کن حملے کے حق میں پُرجوش تھے۔ وہیں علاقائی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ دنوں میں ایک بھرپور سفارتی کوشش نے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں مدد دی، خاص طور پر اس خدشے کے پیش نظر کہ جلد ہی امریکہ ممکنہ فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے 5 حکومتی ذرائع نے بتایا کہ براہِ راست اور بالواسطہ واشنگٹن۔تہران رابطے صورتحال کو پرسکون کرنے میں مددگار ثابت ہوئے، جب خطہ کسی خطرناک تصادم کے قریب تھا۔ ذرائع نے مزید دعویٰ کیا کہ متعدد ممالک نے امریکی انتظامیہ پر دباؤ ڈالا کہ وہ تحمل سے کام لے کیونکہ ایران پر کسی بھی حملے سے پڑوسی ممالک کو براہِ راست نقصان اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافے کا خطرہ ہے۔ ایک عرب عہدے دار نے بتایا کہ اس وقت کشیدگی کم کر دی گئی ہے اور واشنگٹن تہران کے ساتھ مذاکرات کے لیے وقت دے گا۔ روس اور سلطنت عمان جیسے ثالث ممکنہ طور پر ان رابطوں میں مدد کر رہے ہیں، اور یہ چینل آئندہ دنوں میں مزید وسیع مذاکرات میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

## نیتن یاہو نے ٹرمپ سے ایران پر حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی: امریکی اخبار

تل ابیب، (ایجنسی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق اسرائیل کے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکی

صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران پر ممکنہ امریکی فوجی حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے بدھ کے روز صدر ٹرمپ سے بات کی، اسی روز امریکی صدر نے یہ بیان دیا کہ انہیں 'دوسری جانب سے انتہائی اہم ذرائع' سے معلومات ملی ہیں جن کے مطابق ایران میں مظاہرین کی ہلاکتیں رک گئی ہیں اور مظاہرین کی سزائے موت پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا۔ اس بیان کو اس بات کا اشارہ سمجھا گیا کہ صدر ٹرمپ ایران پر ممکنہ امریکی حملے سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ تاہم امریکی اخبار کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جون میں بھی صدر ٹرمپ نے اسی نوعیت کا مبہم اشارہ دیا تھا حالانکہ اس وقت وہ ایران پر حملے کا فیصلہ تقریباً کر چکے تھے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے فوجی کمانڈرز کی جانب سے پیش کردہ فوجی آپشنز کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا ہے اور حملے کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ایرانی سیکیورٹی ادارے ملک گیر احتجاج کے معاملے پر آگے کیا اقدام کرتے ہیں۔ اس معاملے پر وائٹ ہاؤس نے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا، جبکہ اسرائیلی وزیرِاعظم کے دفتر کی جانب سے بھی فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے کا فیصلہ آخری لمحوں میں تبدیل کیا۔ دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی خلیجی ملکوں کی سفارتی کوششوں کے باعث عمل میں آئی۔

# غزہ میں چوبیس گھنٹوں کے دوران 14 فلسطینی شہید، 18 زخمی

غزہ: غزہ کی پٹی میں وزارتِ صحت نے بتایا ہے کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت اور سیز فائر کی کھلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں چودہ فلسطینی شہداء کی میتیں ہسپتالوں تک پہنچائی گئیں، جن میں بارہ نئے شہداء شامل ہیں جبکہ دو شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالی گئیں، اس کے علاوہ اٹھارہ شہری زخمی ہوئے۔

وزارت صحت نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ اب بھی متعدد شہداء اور زخمی ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہیں، تاہم ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں قابض اسرائیل کی رکاوٹوں اور شدید خطرات کے باعث تاحال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ 11 اکتوبر سے نافذ سیز فائر کے بعد اب تک شہداء کی تعداد 463 تک پہنچ چکی ہے جبکہ ایک ہزار 269 فلسطینی زخمی ہوئے ہیں، اس دوران 712 شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔ وزارتِ صحت کے مطابق قابض اسرائیل کے وحشیانہ عدوان کے آغاز یعنی سنہ 2023ء کی سات اکتوبر سے اب تک غزہ کی پٹی میں شہداء کی مجموعی تعداد 71 ہزار 455 ہو چکی ہے جبکہ ایک لاکھ 71 ہزار 347 فلسطینی زخمی ہوئے ہیں، جو قابض صہیونی دشمن ریاست کی منظم نسل کشی اور سفاکیت کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔

## آئندہ مرحلے کے لیے تیار ہیں، صومالی لینڈ میں کسی بھی صہیونی موجودگی کو نشانہ بنائیں گے: عبدالملک الحوثی

صنعا: یمن میں تحریک انصار اللہ کے قائد عبدالملک الحوثی نے کہا ہے کہ ان کی جماعت قابض اسرائیل کی نقل و حرکت کی مسلسل نگرانی اور تعاقب کر رہی ہے اور صومالی لینڈ میں نگرانی کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے پر کام جاری ہے۔

انہوں نے ایک ٹیلی وژن خطاب میں واضح کیا کہ انصار اللہ صومالی لینڈ میں قابض اسرائیل کی کسی بھی مستقل موجودگی کو نشانہ بنانے میں سنجیدہ ہے خواہ وہ عسکری اڈہ ہو یا کوئی اور مقام۔ انہوں نے زور دیا کہ تحریک کسی بھی دستیاب صہیونی موجودگی کے خلاف عسکری کارروائی سے ہرگز گریز نہیں کرے گی۔ اسی تناظر میں عبدالملک الحوثی نے امریکی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر امریکہ کا طرزِ عمل طغیان، استکبار اور ظلم پر مبنی ہے جسے انہوں نے کھلا ہوا اور بے نقاب قرار دیا۔ انہوں نے وینز ویلا کے خلاف امریکی جارحیت اور صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو اغوا کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ملک کی دولت کو لوٹنا ہے۔

قائد انصار اللہ نے کہا کہ علاقائی اور عالمی سطح پر ہونے والی پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ فلسطینی عوام کی حمایت اور نصرت میں یمنی عوام کا مؤقف اور عملی کردار بالکل درست ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مؤقف کو یمن کے اندر وسیع عوامی تائید حاصل ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ انصار اللہ تحریک موجودہ مرحلے میں آئندہ مرحلے کی تیاری کے عنوان کے تحت آگے بڑھ رہی ہے اور ان کے بقول قابض اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ تصادم ناگزیر ہے خواہ وہ براہِ راست ہو یا ان کے ذریعے متحرک کیے گئے آلہ کاروں کے ذریعے ہو۔

# غزہ میں اسرائیلی بمباری سیز فائر معاہدے کی کھلی توہین اور سنگین خلاف ورزی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح میں الحولی خاندان کے گھر پر کیا گیا نیا حملہ ایک سنگین اور کھلی خلاف ورزی ہے جو سیز فائر معاہدے کی مسلسل پامالی کو ثابت کرتا ہے۔ حماس نے اس امر پر زور دیا کہ قابض اسرائیل اس معاہدے کی پاسداری نہیں کرتا بلکہ دانستہ طور پر اسے سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے تاکہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف دوبارہ نسل کش جنگ کا آغاز کیا جاسکے۔

حماس نے جمعرات کی شام جاری کردہ بیان میں واضح کیا کہ یہ گھناؤنا جرم اور غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں جاری مسلسل جارحیت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جنگی مجرم بنجمن نیتن یاہو سیز فائر معاہدے کو حقیر جانتا ہے جو امریکی سرپرستی اور ثالثوں کی ضمانت کے تحت طے پایا تھا۔

حماس نے مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کو سیز فائر معاہدے پر عمل درآمد کا پابند بنایا جائے اور اس کی تمام شقوں پر مکمل طور پر عمل کیا جائے جس میں معاہدے کے دوسرے مرحلے میں منتقلی بھی شامل ہے۔

حماس نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے لیے اس جرم اور دیگر تمام جرائم کی واضح مذمت ضروری ہے اور ثالثوں کو مؤثر اور عملی کردار ادا کرتے ہوئے قابض اسرائیل کو معاہدے کا احترام کرنے پر مجبور کرنا چاہیے اور اسے معاہدہ ناکام بنانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔

میدانی صورتحال کے تناظر میں جمعرات کے روز قابض اسرائیل کی بمباری اور فائرنگ کے نتیجے میں وسطی اور جنوبی غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں سات فلسطینی شہید اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ قابض فوج نے دیر البلح کیمپ میں شہر کے مغرب میں الحولی خاندان کے ایک گھر کو میزائلوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں عمارت مکینوں پر گر گئی اور چار شہری شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اس دوران ایمبولینس اور سول ڈیفنس کے عملے نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شہداء کی لاشیں نکالیں اور زخمیوں کو منتقل کیا۔

غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر کے المواصی علاقے کے جنوب میں واقع العلم چوک کے قریب قابض فوج کی فائرنگ سے دو فلسطینی شہید ہو گئے تاہم علاقے کی خطرناک صورتحال کے باعث ان کی لاشوں تک رسائی ممکن نہ ہو سکی۔

اس سے قبل آج کے روز شمالی غزہ کی پٹی میں بلدہ جبالیا کے ان علاقوں میں جہاں سے قابض فوج پسپا ہوئی تھی ایک فلسطینی بچی قابض فوج کی گولی کا نشانہ بن کر زخمی ہو گئی۔ یہ واقعہ اس سیز فائر معاہدے کے باوجود پیش آیا جو دسویں اکتوبر سے نافذ العمل ہے۔

یہ تمام واقعات اس وقت سامنے آئے ہیں جب قابض اسرائیل کی فوج مسلسل ستانوےویں روز بھی غزہ کی پٹی پر مسلط جارحانہ جنگ کے خاتمے اور سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور گھروں اور رہائشی عمارتوں کی مسماری کے ساتھ توپ خانے اور فضائی بمباری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کی جارحانہ جنگ جو سات اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی تھی اس کے خاتمے اور سیز فائر کا معاہدہ عرب اور امریکی ثالثی کے نتیجے میں دس اکتوبر سنہ 2025ء کو نافذ ہوا۔

اسی تناظر میں مصر قطر اور ترکیہ نے گزشتہ بدھ کی شام ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی کے انتظام کے لیے قائم کی جانے والی فلسطینی ٹیکنوکریٹ کمیٹی کی تشکیل مکمل ہو چکی ہے جس کی سربراہی علی شعث کر رہے ہیں۔ بیان میں اس اقدام کو استحکام کے قیام اور غزہ کی پٹی میں انسانی حالات کی بہتری کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

# اسرائیلی جیل سے رہائی کے تین دن بعد فلسطینی صحافی مجاہد بنی مفلح انتہائی نگہداشت میں داخل

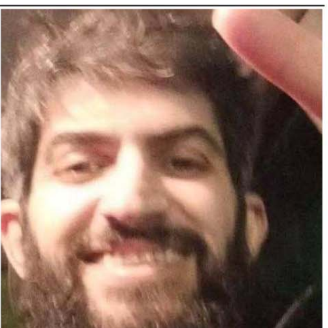

غزہ: اسرائیلی جیل سے رہا ہونے والے اسیر صحافی مجاہد بنی مفلح دماغ میں شریان پھٹنے کے باعث ہونے والے شدید دماغی ہیمرج کے نتیجے میں دماغ کی ایک نہایت حساس اور پیچیدہ جراحی کے لیے ہسپتال منتقل کیے گئے ہیں۔ ان کے بھائی نے تصدیق کی ہے کہ جراحی کامیاب رہی تاہم مجاہد اس وقت سخت طبی نگرانی میں کومہ کی حالت میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی جیلوں سے مجاہد کی رہائی کو ابھی صرف تین دن ہی گزرے تھے اور اسیر رہائی کے لمحے سے ہی شدید سانس کی تنگی میں مبتلا تھے۔ ان کے مطابق بلڈ پریشر میں خطرناک حد تک اضافے کے باعث دماغی ہیمرج ہوا۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل نے مجاہد کو گزشتہ سال کے وسط میں گرفتار کیا تھا اور دورانِ قید انہیں کسی قسم کی مناسب طبی سہولت فراہم نہیں کی گئی حالانکہ وہ پہلے ہی ٹائپ ٹو ذیابیطس کے مریض تھے اور گرفتاری سے قبل باقاعدگی سے علاج کروا رہے تھے۔ اس کے علاوہ انہیں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور مناسب اور کافی خوراک سے بھی محروم رکھا گیا۔

ادھر کلب برائے اسیران فلسطین نے بلدیہ بیتا جنوب نابلس سے تعلق رکھنے والے صحافی مجاہد بنی مفلح کی سنگین طبی حالت کی مکمل اور براہ راست ذمہ داری قابض اسرائیل کی حکومت پر عائد کی ہے۔ کلب نے واضح کیا کہ مجاہد کو اس حالت میں رہا کیا گیا جب وہ تشدد طبی جرائم اور بھوک کے اثرات جھیل رہے تھے۔ کلب برائے اسیران نے اپنے بیان میں کہا کہ رہائی کے محض تین دن بعد مجاہد کو شدید طبی عارضے کا سامنا کرنا پڑا جس کے باعث دماغ میں فوری جراحی ناگزیر ہو گئی۔ کلب نے زور دیا کہ یہ کوئی انفرادی واقعہ نہیں بلکہ قابض اسرائیلی جیل نظام میں جاری منظم جرائم کا تسلسل ہے۔

کلب نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کش جنگ کے آغاز کے بعد سے قابض اسرائیل کی جیلیں سست روی سے قتل کے مراکز میں تبدیل ہو چکی ہیں جہاں منظم تشدد طبی جرائم اور اجتماعی انتقامی پالیسیاں نافذ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر رہا ہونے والے اسیران جسمانی اور نفسیاتی طور پر تباہ حال حالت میں جیلوں سے باہر آتے ہیں۔

اسی تناظر میں فلسطینی صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مجاہد بنی مفلح کی بگڑتی صحت پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے چند ہی دنوں میں اس حالت تک پہنچنے پر صدمے کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں جاری تشدد اور دانستہ طبی غفلت کی اصل تصویر ہے۔ صحافی صہیب العصا نے لکھا کہ بنی مفلح تشدد کے نتیجے میں جسم کے ہر حصے میں گہرے زخموں کے ساتھ جیل سے باہر آئے اور انہیں اپنی ادویات لینے سے بھی روکا گیا۔

کارکنوں نے کہا کہ مجاہد بنی مفلح کا معاملہ اس تلخ حقیقت کی ایک اور گواہی ہے کہ رہائی کا مطلب نجات نہیں ہوتا کیونکہ جیل کے اثرات اسیران کا پیچھا رہائی کے بعد بھی کرتے رہتے ہیں جو قابض اسرائیل کی جیلوں میں جاری طبی غفلت کا براہ راست نتیجہ ہے۔

کلب برائے اسیران نے اس امر پر بھی زور دیا کہ صحافی ماضی میں بھی اور آج بھی سب سے زیادہ نشانہ بننے والے طبقوں میں شامل ہیں۔ ان کے خلاف انتقامی اور منظم گرفتاریوں کے ساتھ ساتھ براہ راست قتل کی کارروائیاں بھی کی گئیں جو جاری نسل کش جنگ کے دوران عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ کلب کے مطابق جارحیت کے آغاز سے اب تک صحافیوں کی گرفتاری کے 217 واقعات ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔

## سیز فائر کی خلاف ورزیوں کے دوران قابض اسرائیل کے مشرقی لبنان میں فضائی حملے

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مشرقی لبنان کے علاقے بقاع الغربی میں مختلف مقامات کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا۔ لبنانی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیل کے دو ڈرون طیاروں نے بقاع کے علاقے میں واقع سحمر اور مشغرا کی بلدات میں اہداف پر حملے کیے۔ ذرائع کے مطابق ڈرون طیاروں نے بلدہ سحمر میں دو عمارتوں کو نشانہ بنایا جن کی نوعیت تاحال واضح نہیں ہو سکی۔

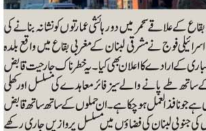

حملوں کے بعد لبنانی فوج کی دو گشت ٹیمیں نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے متاثرہ مقامات کی جانب روانہ ہوئیں۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی فوج نے مغربی بقاع کے علاقے سحمر میں دو رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی تھی۔ اسی تناظر میں قابض اسرائیلی فوج نے مشرقی لبنان کے مغربی بقاع میں واقع بلدہ مشغرا میں حزب اللہ کے اہداف پر بمباری کے ارادے کا اعلان بھی کیا۔ یہ خطرناک جارحیت قابض اسرائیل کی جانب سے حزب اللہ کے ساتھ طے پانے والے سیز فائر معاہدے کی مسلسل اور کھلی خلاف ورزیوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے جو نافذ العمل ہو چکا ہے۔ ان حملوں کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل اپنے جنگی اور ڈرون طیاروں کی جنوبی لبنان کی فضاؤں میں مسلسل پروازیں جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ گزشتہ جنگ کے دوران قبضے میں لی جانے والی پانچ سرحدی پہاڑیوں پر اس کا ناجائز قبضہ بدستور برقرار ہے جو خطے کے امن کے لیے ایک مستقل خطرہ بنا ہوا ہے۔

# یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع

## ابتدائی دستے کو جلد ہی زمینی، فضائی اور بحری اثاثوں کے ساتھ مزید مضبوط کیا جائے گا: فرانسیسی صدر

گرین لینڈ،(یو این آئی) یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق یورپی ممالک کے فوجی دستے گرین لینڈ پہنچنا شروع ہوگئے،فرانس، جرمنی، ناروے اور سویڈن کی جانب سے اس آرکٹک جزیرے کی سکیورٹی مضبوط بنانے کے لیے محدود تعداد میں فوجی بھیجے گئے ہیں۔ اس اقدام کو 'ریکنائسنس مشن' یعنی 'جائزہ لینے والا مشن' قرار دیا جارہا ہے،فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ ابتدائی دستے کو جلد ہی زمینی،فضائی اور بحری اثاثوں کے ساتھ مزید مضبوط کیا جائے گا۔انہوں نے کہا ہے کہ یورپی ممالک کو وہاں موجود رہنا چاہیے جہاں ان کے مفادات کو خطرہ ہو، تاہم انہوں نے علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ دوسری جانب ڈنمارک کی وزیرِ اعظم میٹی فریڈرکسن نے امریکہ کے ساتھ گرین لینڈ کے مستقبل پر بنیادی اختلافات کا اعتراف کیا ہے۔ یہ پیشرفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ڈنمارک،گرین لینڈ اور امریکہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات گرین لینڈ کے مستقبل پر کسی نتیجے تک نہیں پہنچ سکے اور فریقین کے درمیان بنیادی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔دوسری جانب ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ کا کہنا ہے کہ یورپی فوجی دستوں کی تعیناتی صدر کے فیصلے پر اثر انداز نہیں ہوگی اور نہ ہی گرین لینڈ کے حصول کے ہدف کو متاثر کرے گی۔

# گرین لینڈ میں یورپی افواج کی تعیناتی سے ٹرمپ منصوبے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، وائٹ ہاؤس

واشنگٹن: وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ گرین لینڈ میں یورپی افواج کی تعیناتی سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس منصوبے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جس کے تحت وہ ڈنمارک کے زیرِ انتظام اس قطبی جزیرے پر کنٹرول حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ یورپی ممالک کی فوجی موجودگی نہ تو صدر ٹرمپ کے فیصلے کو متاثر کرے گی اور نہ ہی گرین لینڈ کو امریکی کنٹرول میں لینے کے منصوبے میں کوئی رکاوٹ بنے گی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یورپی ممالک کا ایک مشترکہ فوجی مشن گرین لینڈ پہنچا ہے اور ڈنمارک نے بھی جزیرے میں اپنی فوجی موجودگی بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ڈنمارک کا کہنا ہے کہ یہ اقدام امریکی تنقید کے جواب میں کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ خطے میں ڈنمارک کی موجودگی ناکافی ہے۔ فرانس، سویڈن، جرمنی، ناروے، ہالینڈ، فن لینڈ اور برطانیہ نے ڈنمارک کی فوجی مشقوں 'آرکٹک ریزیلینس' کے تحت اپنے فوجی دستے بھیجے ہیں۔ دفاعی ذرائع کے مطابق یہ تعیناتی علامتی نوعیت کی ہے اور اس کا مقصد مستقبل کی مشترکہ فوجی مشقوں کی تیاری ہے۔ ادھر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ کی قومی سلامتی کے لیے گرین لینڈ انتہائی اہم ہے، خاص طور پر ان کے مجوزہ میزائل دفاعی نظام 'گولڈن ڈوم' کے لیے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق روس اور چین کی آرکٹک میں بڑھتی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے گرین لینڈ پر کنٹرول ضروری ہے۔

# جنگ بندی کے باوجود غزہ میں اسرائیلی جارحیت جاری

## دیرالبلح میں صہیونی بمباری کے نتیجے میں حماس کا اہم کمانڈر سمیت 7 فلسطینی شہید

یروشلم،(ایجنسیاں): غزہ میں حماس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ تنظیم کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کے ایک سینئر رکن جمعرات کے روز وسطی غزہ کے علاقے دیرالبلح میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں شہید ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق حماس کی جانب سے اس واقعہ کی باضابطہ تصدیق تاحال نہیں کی گئی جبکہ اسرائیلی فوج نے بھی فوری طور پر اس حوالے سے تبصرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔حماس سے منسلک ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والا شخص القسام بریگیڈ کا مقامی کمانڈر تھا۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اس اسرائیلی حملے میں مجموعی طور پر 6 فلسطینی جاں بحق ہوئے، جن میں ایک 16 سالہ لڑکا بھی شامل ہے۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 10 اکتوبر کو ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اب تک اسرائیلی کارروائیوں میں 450 سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج جنگ بندی کے باوجود فضائی بمباری، ٹینکوں سے گولہ باری، براہ راست فائرنگ اور ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔اس کے علاوہ ان علاقوں میں جہاں اسرائیلی فوج اب بھی موجود ہے، بلڈوزروں کے ذریعے جزوی طور پر بچی ہوئی عمارتوں کو بھی مسمار کیا جارہا ہے۔غزہ میں تقریباً 20 لاکھ سے زائد افراد اپنے گھروں کی تباہی کے باعث خیموں میں یا تباہ شدہ عمارتوں کے بچے کھچے حصوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج ان علاقوں میں مکانات کو خاص طور پر نشانہ بنارہی ہے جہاں اس کے مطابق حماس نے دوبارہ اثر ورسوخ قائم کرلیا ہے۔اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے یونیسیف کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اسرائیلی بمباری میں 100 سے زائد بچے بھی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں ڈرون حملوں کا نشانہ بننے والے خاندانوں کے بچے بھی شامل ہیں۔

# غزہ میں امن کونسل قائم کرنے کا اعلان

## مزاحمتی گروپ حماس کو غیر مسلح کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن،(ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی پٹی میں 'امن کونسل' کی تشکیل کا اعلان کرتے ہوئے وہاں ایک فلسطینی ٹیکنوکریٹ حکومت کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔صدر ٹرمپ کے مطابق یہ کونسل عبوری مرحلے میں غزہ کے انتظام،تعمیرِ نو اور مستقبل کے سیاسی ڈھانچے کی نگرانی کرے گی۔صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا کہ امن کونسل کی تشکیل مکمل ہوچکی ہے اور اس کے ارکان کے نام جلد سامنے لائے جائیں گے۔ان کے مطابق یہ کونسل عالمی سطح پر باوقار اور مؤثر شخصیات پر مشتمل ہوگی۔امریکی صدر نے واضح کیا کہ وہ نئی تشکیل دی گئی فلسطینی ٹیکنوکریٹ حکومت، جسے غزہ کے انتظام کیلئے قومی کمیٹی کہا جارہا ہے، کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ یہ کمیٹی عبوری مدت کے دوران غزہ کے انتظامی امور سنبھالے گی۔ ٹرمپ کے مطابق مصر، ترکیہ اور قطر کے تعاون سے حماس کے ساتھ غیر مسلح کرنے کا جامع معاہدہ طے کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جس میں ہتھیاروں کی حوالگی اور زیر زمین سرنگوں کا خاتمہ شامل ہے۔انہوں نے حماس پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے، جن میں آخری اسرائیلی یرغمالی کی لاش کی واپسی اور مکمل غیر مسلح ہونے کے عمل کی جانب فوری پیش رفت شامل ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کا عمل آسان یا مشکل کسی بھی طریقے سے مکمل کیا جائے گا۔امریکی صدر خود غزہ امن کونسل کی سربراہی کریں گے جو عارضی طور پر غزہ کی پٹی کا انتظام سنبھالے گی اور تعمیر نو سے متعلق فیصلے کرے گی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق کونسل غزہ کی تعمیر نو کیلئے فریم ورک تیار کرے گی، فنڈنگ کا انتظام کرے گی اور مستقبل کی فلسطینی حکومت کی نگرانی بھی کرے گی۔

لندن (یو کے) کے حسینیہ اسلامک مشن سینٹر میں امام موسی کاظم علیہ السلام کی شہادت کے سلسلہ میں مجلس عزا کو خطاب کرتے ہوئے معروف عالم دین مولانا سید ابرار حسین نقوی

# ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب ایک دفاعی معاہدے کے قریب

## گفت وشنید کو وسیع علاقائی تعاون کے سیاق وسباق میں دیکھا جانا چاہیے: فیدان

اسلام آباد،(ایجنسیاں): پاکستان کے وزیر برائے دفاعی پیداوار نے کہا ہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب نے تقریباً ایک سال کے مذاکرات کے بعد علاقائی سیکیورٹی تعاون میں ممکنہ گہرائی کی راہ ہموار کرنے والا ایک دفاعی معاہدہ بل تیار کیا ہے ۔ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے تصدیق کی ہے کہ بات چیت ہوئی ہے لیکن اس بات پر زور دیا ہے کہ تاحال کسی معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے ۔ پاکستانی وزیر رضا حیات ہراج نے رائٹرز کو بتایا کہ مجوزہ سہ فریقی انتظام پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گزشتہ سال اعلان کردہ دوفریقی دفاعی معاہدے سے الگ ہے ۔ حراج نے کہا کہ معاہدہ طے پانے سے قبل تینوں ممالک کے درمیان حتمی اتفاق ضروری ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان-سعودی عرب-ترکیہ سہ فریقی معاہدہ گزشتہ 10 مہینوں سے موجود ہے اور تینوں ممالک اس پر غور وخوض کررہے ہیں۔ حراج نے کہا کہ یہ بات چیت، موجودہ بحرانی حالات میں دفاعی تعاون مضبوط کرنے میں تینوں علاقائی طاقتوں کے مشترکہ مفاد کی عکاسی کرتی ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان نے حال ہی میں اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، جس میں عہد کیا گیا کسی ایک ملک کے خلاف کوئی بھی جارحیت دونوں کے خلاف جارحیت سمجھی جائے گی۔ جمعرات کو استنبول میں بات کرتے ہوئے ترک اعلیٰ سفارت کار فیدان نے تصدیق کی کہ بات چیت ہوئی، مگر اس بات پر زور دیا کہ ابھی تک کوئی معاہدہ دستخط نہیں ہوا۔ ممکنہ سہ فریقی معاہدے کا تذکرہ کی جانے والی میڈیا رپورٹس کے بارے میں پوچھے جانے پر فیدان نے کہا کہ اس گفت وشنید کو محدود اتحاد کی تشکیل کے بجائے وسیع علاقائی تعاون کے سیاق وسباق میں دیکھا جانا چاہیے ۔ انہوں نے خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کی ضرورت پر زور دیا تاکہ تنازعات، دہشت گردی اور بیرونی مداخلت کو ہوا دینے والی پیش رفت سے نمٹا جاسکے۔

# جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سک یول کو 5 سال قید کی سزا

سیول،(یو این آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے ملک کے سابق صدر کو مارشل لا کیس میں 5 سال قید کی سزا سنادی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سک یول کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور دسمبر 2024 میں مارشل لاء کا اعلان کرنے کے الزامات پر مجرم قرار دیا گیا۔ سابق صدر پر مارشل لاء کے اعلان پر حکام کو اپنی گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد سے روکنے اور سرکاری دستاویزات کو من گھڑت بنانے کے الزامات بھی عائد کیے گئے۔ جنوبی کوریا کے میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سک یول کے خلاف عدالتی فیصلے کو براہِ راست دکھایا گیا۔ واضح رہے کہ استغاثہ نے سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ میں حتمی دلائل دیتے ہوئے کہا تھا کہ یون سوک یول اور ان کے سابق وزیرِ دفاع کم یونگ ہیون نے اقتدار میں برقرار رہنے کیلئے منظم منصوبہ بنایا تھا۔

# آسٹریلیا میں 47 لاکھ نوجوانوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند

کینبرا،(ایجنسیاں) آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی کے بعد، سوشل میڈیا کمپنیوں نے ملک میں نوجوانوں کے 47 لاکھ اکاؤنٹس بند کردیے۔ یہ کارروائی 16 سال سے کم عمر بچوں پر دنیا کی اس نوعیت کی پہلی پابندی کے نفاذ کے صرف ایک ماہ بعد کی گئی ہے، جو اس اقدام کے تیز رفتار اور وسیع اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ خبر کے مطابق آسٹریلیا میں انٹرنیٹ پرائی سیفٹی کے ادارے نے بتایا کہ پلیٹ فارمز نے اب تک 10 دسمبر 2025 کو نافذ ہونے والے قانون کی تعمیل میں 16 سال سے کم عمر صارفین کے تقریباً 4.7 ملین اکاؤنٹس ہٹا دیے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق بعض پلیٹ فارمز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انہوں نے مقررہ تاریخ سے چند ہفتے پہلے ہی ان اکاؤنٹس کو ہٹانا شروع کردیا تھا جن پر پابندی کی شرائط لاگو ہوتی ہیں۔ یہ اعداد وشمار تعمیل کے حوالے سے پہلے سرکاری ڈیٹا کی نمائندگی کرتے ہیں اور یہ اشارہ دیتے ہیں کہ پلیٹ فارمز اس قانون کی پاسداری کیلئے اہم اقدامات کررہے ہیں۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرنیوالی کمپنیز کو 49.5 ملین آسٹریلوی ڈالر تک جرمانے کا سامنا ہوسکتا ہے، تاہم اس میں بچوں یا ان کے والدین کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا گیا۔ واضح رہے کہ یہ تعداد آبادی کے اعداد وشمار کی بنیاد پر قانون کے اجرا سے قبل لگائے گئے اندازوں سے تجاوز کرگئی ہے۔ اس سے قبل میٹا نے انکشاف کیا تھا کہ اس نے انسٹاگرام، فیس بک اور تھریڈز سے نابالغوں کے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار اکاؤنٹس ہٹائے ہیں۔

# جان لیوا سوشل میڈیا گیمز پر دبئی پولیس کی سخت وارننگ

## ان چیلنجز کے باعث دنیا بھر میں کئی نوجوان ہلاک وزخمی ہوچکے ہیں: دبئی پولیس

دبئی،(ایجنسیاں): دبئی پولیس نے سوشل میڈیا پر پھیلنے والے جان لیوا گیمز اور چیلنجز کے بڑھتے رجحان پر سخت وارننگ جاری کردی۔ دبئی پولیس کے مطابق تفریح کے نام پر پھیلنے والے کئی وائرل سوشل میڈیا چیلنجز نوجوانوں کی زندگیوں کے لیے سنگین خطرات پیدا کررہے ہیں۔ ان انتہائی خطرناک چیلنجز میں اسکل بریکر گیم، چوکنگ گیمز اور سانس روکنے جیسے گیمز شامل ہیں۔ دبئی پولیس کے مطابق یہ سرگرمیاں شدید زخمی ہونے یا موت کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ ایسے چیلنجز عموماً اُن نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں جو دوستوں کی پذیرائی یا شہرت کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان چیلنجز کے باعث دنیا بھر میں کئی نوجوان ہلاک و زخمی ہوچکے ہیں۔ پولیس نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کی آن لائن سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور انہیں ان خطرناک چیلنجز میں حصہ لینے سے روکیں۔

# وینزویلا پر دباؤ بنا کر امریکی صدر نے 'چھین' لیا نوبیل انعام

## اقتدار کی خواہش میں وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر اور باوقار ایوارڈ یافتہ ماچاڈو نے وائٹ ہاؤس جا کر ٹرمپ کو سونپ دیا اپنا نوبیل ایوارڈ

واشنگٹن،(ایجنسیاں):وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچاڈو نے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے دوران اپنا نوبیل امن انعام کا تمغہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو پیش کردیا، جسے صدر ٹرمپ نے قبول کرلیا ہے۔ وائٹ ہاؤس حکام کے مطابق صدر ٹرمپ اس تمغے کو اپنے پاس رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ماریا کورینا ماچاڈو نے ان کی خدمات کے اعتراف میں یہ تمغہ پیش کیا، جو باہمی احترام کی علامت ہے۔ ماچاڈو نے ملاقات کو مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تحفہ وینزویلا کے عوام کی آزادی کے لیے صدر ٹرمپ کے کردار کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ تاہم، ناروے کے نوبیل انسٹی ٹیوٹ نے واضح کیا ہے کہ نوبیل انعام قانونی طور پر منتقل، تقسیم یا واپس نہیں لیا جاسکتا اور یہ اعزاز بدستور ماچاڈو ہی کے نام رہے گا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب صدر ٹرمپ نے اس امکان کو مسترد کردیا تھا کہ

> ناروے کے نوبیل انسٹی ٹیوٹ نے واضح کیا ہے کہ نوبیل انعام قانونی طور پر منتقل تقسیم یا واپس نہیں لیا جاسکتا اور یہ اعزاز بدستور ماچاڈو ہی کے نام رہے گا۔

ماچاڈو کو وینزویلا کی قیادت سونپی جائے۔ صدر ٹرمپ ماضی میں نوبیل امن انعام حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کرچکے ہیں اور ماچاڈو کو گزشتہ ماہ یہ اعزاز ملنے پر مایوسی کا اظہار بھی کیا تھا۔ یہ دونوں رہنماؤں کی پہلی بالمشافہ ملاقات تھی، جس کے بعد ماچاڈو نے امریکی کانگریس کے ارکان سے بھی ملاقاتیں کیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کے مطابق صدر ٹرمپ ماچاڈو سے ملاقات کے خواہشمند تھے، تاہم وہ اب بھی یہ مؤقف رکھتے ہیں کہ فی الحال ماچاڈو کے پاس ملک کی قیادت کے لیے مطلوبہ حمایت موجود نہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں وینزویلا کے سابق صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد ملک میں جمہوریت کی بحالی کی امیدیں پیدا ہوئی ہیں، جبکہ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کی توجہ وینزویلا کے تیل کے شعبے تک امریکی رسائی اور ملک کی معاشی بحالی پر مرکوز ہے۔

# غزہ میں قتل عام کا تسلسل سیز فائر کی سنگین خلاف ورزی ہے: حماس

غزہ:اسلامی تحریکِ مزاحمت 'حماس' کے ترجمان حازم قاسم نے زور دے کر کہا ہے کہ مجرم قابض صہیونی ریاست اسرائیل نے گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے باسیوں کے خلاف قتل عام کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، جہاں شہری گھروں اور نہتے فلسطینیوں کو براہِ راست نشانہ بنایا جارہا ہے، جو سیز فائر کے معاہدے کی بار بار اور کھلی خلاف ورزی ہے۔حازم قاسم نے آج جمعہ کے روز زور دے کر کہا کہ یہ خطرناک اشتعال انگیزی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ثالثوں نے ٹیکنوکریٹ حکومت کے قیام اور معاہدے کے دوسرے مرحلے میں داخلے کا اعلان کیا، اسی طرح امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے نام نہاد امن کونسل کے قیام کے اعلان کے ساتھ یہ ثابت ہوتا ہے کہ قابض اسرائیلی حکومت سیز فائر کے معاہدے کو سبوتاژ کرنے اور غزہ میں امن وسکون کے قیام کی تمام اعلانیہ کوششوں کو ناکام بنانے کی پالیسی پر بدستور کاربند ہے۔

حازم قاسم نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی یہ مسلسل خلاف ورزیاں ثالثوں اور ان ضامن ممالک کے لیے، جنہوں نے شرم الشیخ کانفرنس میں شرکت کی تھی، ایک کڑا امتحان ہیں، تاکہ وہ قابض دشمن پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنی جارحیت بند کرے اور طے شدہ معاہدے کی پابندی کرے۔

قبل ازیں سرکاری میڈیا دفتر نے بتایا تھا کہ قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو سیز فائر کے فیصلے کے نفاذ کے بعد سے اب تک معاہدے کی سنگین اور منظم خلاف ورزیاں جاری رکھی ہوئی ہیں، جو بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح پامالی، سیز فائر کی روح کو جان بوجھ کر نقصان پہنچانے اور اس سے منسلک انسانی پروٹوکول کی شقوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہیں۔

# غزہ میں ساٹھ ملین ٹن سے زائد ملبہ، صفائی میں سات برس لگیں گے: اقوام متحدہ

## غزہ کو ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری مشینری کی فوری ضرورت، امداد بلا رکاوٹ پہنچائی جائے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے اس امر پر زور دیا کہ غزہ کی پٹی میں تباہی کے پہاڑ بنے ملبے کو ہٹانے کے لیے بھاری مشینری کی فوری اور ناگزیر ضرورت ہے۔ گوتیریس کے ترجمان نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ غزہ میں ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری آلات کی فراہمی اشد ضروری ہے مگر افسوسناک طور پر ایسے آلات کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا جارہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ میں ہزاروں فلسطینی اب بھی حالیہ شدید موسمی طوفانوں کے تباہ کن اثرات کا سامنا کررہے ہیں اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے ان کی مشکلات کو دوچند کردیا ہے۔

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے دفتر برائے خدماتِ منصوبہ جات کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر خورخی موریرا داسلوا نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں ساٹھ ملین ٹن سے زائد ملبہ جمع ہو چکا ہے جو تقریباً تین ہزار کنٹینر بردار جہازوں کے بوجھ کے برابر ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس وسیع پیمانے پر ملبہ ہٹانے کے عمل میں سات برس سے بھی زیادہ عرصہ لگ سکتا ہے۔

داسلوا نے غزہ کی پٹی اور خطے کے دورے کے بعد جاری اپنے بیان میں بتایا کہ آج غزہ میں ہر فرد کے اردگرد اوسطاً تیس ٹن ملبہ موجود ہے جو قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری اور سفاکیت کا زندہ ثبوت ہے۔

انہوں نے کہا کہ توانائی تک رسائی غزہ کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور اس مقصد کے لیے غزہ کے پاور پلانٹ کی فوری بحالی ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق بڑے پیمانے پر تعمیر نو کا انتظار کیے بغیر ابھی سے مرمت کا عمل شروع ہونا چاہیے جس میں ضروری پرزہ جات کی اجازت، بجلی کے نظام کی درستگی اور ایندھن کی فراہمی شامل ہے۔

اقوام متحدہ کے اس اعلیٰ عہدیدار نے انسانی بحران کے مزید بگڑنے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے عوام شدید جسمانی تھکن، نفسیاتی صدمات اور مسلسل دباؤ کا شکار ہیں جبکہ سخت سرد موسم اور موسلا دھار بارشیں ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کررہی ہیں۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ کے بچوں کی زندگیاں اب محرومی اور صدمات کے گرد گھومنے لگی ہیں۔ بچے مسلسل تیسرے سال سکولوں سے محروم ہیں اور اس بات کا شدید خطرہ موجود ہے کہ وہ ایک کھوئی ہوئی نسل میں تبدیل ہوجائیں، خاص طور پر اس وقت جب ان کے جسمانی اور ذہنی زخم وقت کے ساتھ بھرنے کے بجائے مزید گہرے ہو رہے ہیں۔ داسلوا نے بتایا کہ انہوں نے ان خاندانوں سے ملاقات کی جو بار بار جبری بے دخلی کا سامنا کرچکے ہیں، اس کے علاوہ انہوں نے اقوام متحدہ کے پروگرام برائے خدماتِ منصوبہ جات کے ملازمین اور شراکت داروں سے بھی ملاقات کی جو انتہائی غیر محفوظ حالات اور شدید دباؤ کے باوجود اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ محدود وسائل اور سنگین ذاتی خطرات کے باوجود ان کارکنوں کا بنیادی خدمات تک عوام کی رسائی بہتر بنانے کا عزم قابلِ تحسین ہے اور انسان کو عاجزی پر مجبور کرتا ہے۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اقوام متحدہ کا دفتر برائے خدماتِ منصوبہ جات اپنے شراکت داروں کے تعاون سے ملبہ ہٹانے، توانائی کی بحالی، کچرے کے انتظام اور پناہ گاہوں کی فراہمی میں مدد کے لیے مکمل طور پر تیار اور اہل ہے۔

داسلوا نے وضاحت کی کہ ادارہ انسانی مقاصد کے لیے ضروری ایندھن کی ترسیل جاری رکھے ہوئے ہے اور اقوام متحدہ کی بارودی سرنگوں کے خاتمے کی ٹیموں کے ساتھ قریبی رابطے میں کام کررہا ہے تاکہ ان علاقوں میں رہنے والی آبادی کی مدد کی جاسکے جہاں غیر پھٹی ہوئی گولہ بارود کا شدید خطرہ موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کا اعلان تعمیر نو کی عملی شروعات کی علامت ہے تاہم اس کے ساتھ ساتھ فوری طور پر ابتدائی بحالی کا آغاز بھی ضروری ہے جس میں بنیادی خدمات تک رسائی کی بحالی شامل ہو۔

داسلوا نے انسانی رسائی بہتر بنانے اور تمام سرحدی گذرگاہوں اور راہداریوں کو کھولنے کا مطالبہ کیا جن میں اردن راہداری کے ذریعے براہ راست غزہ کی پٹی تک امداد کی ترسیل کی بحالی بھی شامل ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ غزہ کے عوام کو بنیادی ضروریات کی ترسیل میں نمایاں اضافے اور پابندیوں میں نرمی کی اشد ضرورت ہے تاکہ انسانی امدادی کارروائیوں اور ابتدائی بحالی کے عمل کو مؤثر بنایا جاسکے۔

آخر میں انہوں نے واضح کیا کہ اس میں ان اشیا کی اجازت بھی شامل ہے جنہیں دوہرا استعمال قرار دیا جاتا ہے کیونکہ یہی اشیا غزہ بھر میں پانی، بنیادی صحت کی دیکھ بھال اور بچوں کی تعلیم سمیت اہم خدمات کی مرمت اور بحالی کے لیے ناگزیر ہیں۔

# شمالی غزہ میں قابض فوج کے گولی چلنے سے ایک فوجی شدید زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں اپنی ریزرو فورسز کے ایک فوجی کے شدید زخمی ہونے کا اعلان کیا ہے، جس کی وجہ اس کے بقول بندوق کی گولی کا بے قابو ہوجانا ہے۔

فوج نے جمعرات کو جاری بیان میں کہا کہ مذکورہ فوجی حادثاتی فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہوا اور اسے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے، تاہم اس حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ اس سے قبل قابض اسرائیلی فوج نے گذشتہ منگل کو یہ دعویٰ کیا تھا کہ جنوبی غزہ کے شہر رفح میں اس کی فوج اور مسلح افراد کے درمیان جھڑپ ہوئی، جس کے دوران دو افراد کو قتل کردیا گیا۔ قابض اسرائیل کی فوج نے بدھ کے روز جنوبی اور شمالی غزہ میں حملوں کے ایک سلسلے کے دوران ایک فلسطینی کو شہید کیا اور تین دیگر کو زخمی کردیا۔

طبی ذرائع نے خبر رساں ایجنسی اناطولو کو بتایا کہ نرس حاتم ابو صالح کی میت خان یونس شہر میں واقع ناصر میڈیکل کمپلیکس پہنچی، جو قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں اس وقت شہید ہوئے جب بنی سہیلہ کے علاقے میں فوجی کنٹرول کے قریب انہیں نشانہ بنایا گیا۔ غزہ میں سیز فائر معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد گذشتہ دس اکتوبر کو شروع ہوا، جو قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے دو سال بعد ممکن ہوا۔ اس جنگ کے نتیجے میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے اور فلسطینی پٹی میں شہری انفراسٹرکچر کا بیشتر حصہ تباہ کردیا گیا۔ تاہم اس کے باوجود قابض اسرائیل مسلسل اس معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے، غزہ پر بار بار فضائی حملے کیے جارہے ہیں اور انخلا کے لیے طے شدہ نکات میں تبدیلی کی جارہی ہے، جسے یلو لائن کے نام سے جانا جاتا ہے، جبکہ غزہ کے عوام تک پہنچنے والی نہایت ضروری انسانی امداد پر بھی سخت پابندیاں برقرار رکھی گئی ہیں، جو قابض دشمن ریاست کی سفاکیت اور فلسطینیوں کے خلاف جاری اجتماعی سزا کی ایک اور واضح مثال ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

# ای ڈی کی تفتیش اور سیاست

سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اس الزام کو انتہائی سنگین قرار دیا ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالی۔ عدالت نے اس بات کا جائزہ لینے پر اتفاق کیا کہ آیا ریاستی قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی مرکزی ایجنسی کی سنگین جرم کی تحقیقات میں مداخلت کر سکتے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی مرکزی ایجنسی کو سیاسی جماعت کے انتخابی کام میں مداخلت کا اختیار نہیں ہے۔ تاہم، اگر مرکزی ایجنسیاں کسی سنگین جرم کی تفتیش کے لیے نیک نیتی سے کام کر رہی ہیں، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا متعصبانہ سرگرمیاں انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی سے روک سکتی ہیں۔ واضح طور پر، ممتا بنرجی کو اب عدالت کو یہ بتانا اور ثابت کرنا پڑے گا کہ انہوں نے سیاسی کنسلٹنسی فرم IPAC کے احاطے اور اس کے بانی پرتیک جین کے گھر پر ای ڈی کے چھاپوں میں مداخلت کر کے کچھ غلط نہیں کیا۔ اس مقدمے کی اہمیت کا اندازہ سپریم کورٹ کے اس مشاہدے سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں ایسے اہم سوالات شامل ہیں اور اٹھائے گئے ہیں جنہیں حل نہ کیا گیا تو حالات مزید خراب ہوں گے اور مختلف جگہوں پر مختلف تنظیموں کی حکمرانی کے پیش نظر انارکی کی کیفیت برقرار رہے گی۔ تفتیش میں مداخلت کی حد مقرر کرنا ضروری ہے کیونکہ مستقبل میں ایسے کئی مواقع آ سکتے ہیں جب مرکزی اور ریاستی ایجنسیاں آپس میں ٹکرائیں گی۔ ایسی صورت حال میں یہ طے کرنا بہت ضروری ہو گا کہ کون سی تفتیشی ایجنسی کسی دوسری ایجنسی کی تفتیش میں مداخلت کر سکتی ہے۔ اس لیے کولکتہ میں جو بے مثال صورتحال پیدا ہوئی ہے اسے مناسب طریقے سے حل کیا جانا چاہیے۔ اگرچہ دفاعی فریق نے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ یا ریاستی پولیس کو کوئی نوٹس جاری کرنے سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کی، لیکن عدالت نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مجرموں کو ریاستی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی آڑ میں تحفظ نہ ملے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی مرکزی ایجنسی کو کسی سیاسی جماعت کے انتخابی کام میں مداخلت کا اختیار نہیں ہے۔ ای ڈی کے کام کاج کو لے کر سوالات اٹھتے رہے ہیں اور اس کے لیے سپریم کورٹ نے کئی بار اسے پھٹکار لگائی ہے۔ یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب ریاست میں انتخابات ہوتے ہیں، ED فعال ہو جاتی ہے، خاص طور پر اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں اور ان سے وابستہ افراد یا تنظیموں پر چھاپے مارنے شروع کر دیتی ہے۔ ای ڈی کا مینڈیٹ ملک میں معاشی جرائم کو روکنا ہے۔ اگر ایجنسی نے سیاسی مقاصد سے کام لیا تو ہمارا پورا نظام تباہ ہو جائے گا۔ خاص طور پر جب انتخابات قریب ہوں، تمام ایجنسیوں بشمول ED کو انتہائی احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ ملک بھر کی تفتیشی ایجنسیاں ہمیشہ الزامات کی زد میں رہی ہیں۔ یہ رجحان تب ہی ختم ہو سکتا ہے جب ایجنسیاں غیر جانبداری اور شفافیت سے کام کریں۔ کولکتہ میں جو کچھ ہوا، اس میں ای ڈی کو مرکز میں حکمراں جماعت اور مغربی بنگال پولیس کو ریاست میں حکمراں جماعت سے منسلک دیکھا جا رہا ہے۔ اب سپریم کورٹ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ای ڈی قانون کے دائرے میں رہ کر اپنا کام کرے۔

# اللہ کی نعمتوں میں شبِ معراج کا منفرد مقام

محمد فداء المصطفیٰ قادری

اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو جن عظیم نعمتوں سے نوازا ہے، ان میں شب معراج ایک منفرد اور بے مثال مقام رکھتی ہے۔ یہ رات صرف رسول اکرم ﷺ کے عظیم معجزے کی یاد نہیں بلکہ پوری امت کے لیے پیغام، ذمہ داری اور محاسبے کی رات ہے۔ شب معراج ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ اسلام کا رشتہ محض دعوؤں سے نہیں بلکہ اطاعت، عبادت اور عملی زندگی سے جڑا ہوا ہے۔ اسی رات امتِ محمدیہ ﷺ کو نماز جیسا عظیم فریضہ عطا ہوا۔ وہ نماز جو بندے کو رب سے جوڑتی ہے، جو ایمان کی علامت اور دین کی بنیاد ہے۔ مگر آج نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ امتِ مسلمہ، بالخصوص نوجوان نسل، اس عظیم تحفے سے غفلت برت رہی ہے۔ ہمارا قبلہ آہستہ آہستہ بدلتا جا رہا ہے؛ مسجد کی جگہ دنیاوی مشاغل نے لے لی ہے اور سجدے کی جگہ خواہشات نے۔

شب معراج ہم سے سوال کرتی ہے کہ جس نماز کے لیے نبی ﷺ کو آسمانوں پر بلایا گیا، کیا ہم نے اسے اپنی زندگی کی ترجیحات سے نکال دیا؟ اگر آج ہم نے اپنے قبلے کی سمت درست نہ کی تو یہ غفلت صرف فردی نہیں، پوری امت کے زوال کا سبب بن سکتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب امت کو رک کر سوچنا اور لوٹ کر راستہ درست کرنا ہوگا۔ شب معراج کی سب سے بڑی خصوصیت اور امتِ محمدیہ ﷺ کے لیے سب سے عظیم تحفہ نماز ہے۔ یہ کوئی معمولی عبادت نہیں بلکہ وہ واحد فریضہ ہے جو زمین پر نازل نہیں ہوا بلکہ آسمانوں کی بلندیوں میں عطا کیا گیا۔ نبی کریم ﷺ کو بارگاہِ الٰہی میں بلا کر یہ پیغام دیا گیا کہ نماز مومن کی زندگی کا مرکز ہوگی، اس کے ایمان کی علامت ہوگی اور اس کے دین کی بنیاد ہوگی۔

نماز محض چند حرکات و سکنات کا نام نہیں، بلکہ یہ بندے اور رب کے درمیان براہِ راست تعلق کا ذریعہ ہے۔ یہی وہ عبادت ہے جو انسان کو گناہوں سے روکتی ہے، اس کے اخلاق کو سنوارتی ہے، اس کی فکر کو درست کرتی ہے اور اس کے کردار کو مضبوط بناتی ہے۔ قرآنِ کریم میں بار بار نماز قائم کرنے کا حکم اسی لیے دیا گیا کہ نماز کے بغیر ایمان کی حفاظت ممکن نہیں۔ اسلام میں نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز ہی کے بارے میں ہوگا۔ اگر نماز درست ہوئی تو باقی اعمال کا حساب آسان ہوگا، اور اگر نماز ہی ضائع ہو گئی تو پھر کسی اور نیکی کے قبول ہونے کی امید باقی نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین نے فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے؛ ستون گر جائے تو عمارت خود بخود زمین بوس ہو جاتی ہے۔

نماز اور مومن کا تعلق روح اور جسم جیسا ہے۔ جس طرح روح کے بغیر جسم زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نماز کے بغیر ایمان زندہ نہیں رہ سکتا۔ کوئی شخص خود کو مسلمان کہے مگر نماز کو ترک کرے تو اس کا یہ دعویٰ خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جسے شب معراج ہمیں شدت کے ساتھ یاد دلاتی ہے۔ لہٰذا اگر امتِ مسلمہ واقعی معراج کے پیغام کو سمجھنا چاہتی ہے تو سب سے پہلے نماز کو اپنی زندگی میں قائم کرنا ہوگا۔ نماز ہی وہ امانت ہے جس کے ذریعے ہمارا قبلہ درست ہو سکتا ہے، ہمارا ایمان محفوظ رہ سکتا ہے اور ہماری دنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ آج امتِ مسلمہ، بالخصوص نوجوان نسل، ایک شدید غفلت کے دور سے گزر رہی ہے۔ یہ غفلت اچانک پیدا نہیں ہوئی، بلکہ آہستہ آہستہ ہماری زندگیوں میں سرایت کرتی چلی گئی، یہاں تک کہ ہم نے اسے معمول سمجھ لیا۔ آج ہم نماز چھوڑتے ہیں، مگر ہمیں اس کا احساس نہیں ہوتا؛ عبادت سے دور رہتے ہیں، مگر ضمیر ہمیں ملامت نہیں کرتا۔ یہی وہ خطرناک مرحلہ ہے جہاں گناہ گناہ نہیں رہتا بلکہ عادت بن جاتا ہے۔ آج ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ دنیا ہماری ترجیح بن چکی ہے اور آخرت ایک مؤخر خیال۔ مال، عہدہ، شہرت، آرام اور عیش و عشرت کے حصول میں ہم نے اپنے اصل مقصد کو فراموش کر دیا ہے۔ مقدس راتیں، جو توبہ، گریہ و زاری اور رجوع الی اللہ کے لیے ہوتی تھیں، آج غفلت، لہو ولعب اور بے مقصد مشاغل میں ضائع ہو رہی ہیں۔ شب معراج جیسی عظیم رات بھی ہمارے لیے محض ایک تاریخ یا تعطیل بن کر رہ گئی ہے۔

> شب معراج ہمیں یہ واضح پیغام دیتی ہے کہ نماز دین کی بنیاد اور مومن کی پہچان ہے، اس لیے ہمیں نماز کو اپنی زندگی کا مرکز بنانا چاہیے۔ ہمیں سستی، غفلت اور دنیا کی دوڑ میں عبادت کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔ مقدس راتوں کو لہوو لعب، بے مقصد تفریح اور گناہوں میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ توبہ، دعا اور عبادت میں گزارنا چاہیے۔ ہمیں اپنے قبلہ فکر کو درست کرنا چاہیے؛ مسجد، قرآن اور سنت کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنا چاہیے، نہ کہ خواہشات، اسکرین اور دنیاوی مشاغل کو۔ ہمیں نوجوانوں کو نماز کا عادی بنانا چاہیے، گھروں میں دینی ماحول قائم کرنا چاہیے اور خود عمل کر کے مثال بننا چاہیے۔

مسلمانوں کی اس غفلت کا سب سے نمایاں اظہار نماز سے دوری کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ مساجد آباد نہیں، صفیں خالی ہیں، فجر اور عشاء جیسے اوقات میں نمازی ڈھونڈے نہیں ملتے۔ گھروں میں نماز کا ماحول نہیں، والدین خود غفلت میں ہیں اور اولاد کو بھی اسی غفلت کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ نہ بچوں کو نماز کی تلقین ہے، نہ نوجوانوں کو احساس، نہ بزرگوں کو فکر۔ اس غفلت میں جدید ذرائع نے مزید اضافہ کر دیا ہے۔ موبائل فون، سوشل میڈیا، آن لائن گیمنگ، بے مقصد تفریح اور فحش مواد نے ہماری توجہ، وقت اور فکر سب چھین لی ہے۔ نوجوان راتوں کو جاگتے ہیں، مگر اللہ کے لیے نہیں؛ آنکھیں کھلی رہتی ہیں، مگر سجدے کے لیے نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دل سخت ہو چکے ہیں اور روحانی حساسیت ختم ہوتی جا رہی ہے۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ ہم نے دین کو بھی اپنی سہولت کے مطابق ڈھال لیا ہے۔ جو عبادت آسان لگے، وہ قبول؛ جو نفس پر بھاری پڑے، وہ ترک۔ نماز چونکہ پابندی مانگتی ہے، نظم چاہتی ہے اور نفس کو جھکاتی ہے، اس لیے سب سے پہلے اسی کو چھوڑ دیا گیا۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں قبلہ بدلتا ہے مسجد سے بازار کی طرف، سجدے سے خواہش کی طرف، اور رب کی رضا سے نفس کی رضا کی طرف۔ یہ غفلت صرف انفرادی نقصان نہیں بلکہ اجتماعی زوال کا پیش خیمہ ہے۔ جب نماز چھوٹتی ہے تو کردار کمزور ہوتا ہے، جب کردار گرتا ہے تو معاشرہ بکھرتا ہے، اور جب معاشرہ بکھر جاتا ہے تو قوم ذلت کا شکار ہو جاتی ہے۔ شب معراج ہمیں اسی زوال سے خبردار کرنے آئی تھی، مگر ہم نے اس کے پیغام کو سنجیدگی سے نہ لیا۔ اگر امتِ مسلمہ نے اب بھی اس غفلت سے بیدار ہونے کی کوشش نہ کی تو یہ دوری مزید گہری ہوتی جائے گی۔ ابھی بھی وقت ہے کہ ہم خود کو ٹٹولیں، اپنی ترجیحات کا جائزہ لیں اور یہ فیصلہ کریں کہ ہمارا قبلہ واقعی وہی ہے جس کی طرف ہمیں رخ کرنے کا حکم دیا گیا تھا یا نہیں۔

جب امتِ مسلمہ غفلت کے اس مقام تک پہنچ جائے جہاں نماز چھوٹنے لگے، عبادت بے معنی ہو جائے اور مقدس راتیں بھی اصلاح کے بجائے غفلت میں گزرنے لگیں، تو سب سے پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نجات کا راستہ کیا ہے؟ کیا واپسی ممکن ہے؟ کیا بگڑا ہوا حال سنور سکتا ہے؟ اس کا جواب نہایت واضح ہے: ہاں، اگر سچی توبہ ہو، ارادہ مضبوط ہو اور قبلۂ زندگی کو درست کر لیا جائے۔ اسلام ہمیں مایوسی کا درس نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ انسان اپنی کوتاہی کو تسلیم کرے، اپنے گناہ پر نادم ہو اور آئندہ کے لیے اپنے آپ کو بدلنے کا پختہ عزم کرے۔ شب معراج اسی امید کا پیغام لے کر آتی ہے کہ بندہ چاہے کتنا ہی دور کیوں نہ چلا گیا ہو، ایک سچا سجدہ اسے پھر سے رب کے قریب کر سکتا ہے۔

اس اصلاح کی پہلی اور بنیادی شرط نماز کی پابندی ہے۔ نماز صرف ایک عبادت نہیں بلکہ پورے دینی نظام کی کنجی ہے۔ جب نماز قائم ہوتی ہے تو باقی اعمال خود بخود اپنی جگہ پر آنے لگتے ہیں۔ نماز انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے، نظم سکھاتی ہے، نفس کو جھکاتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن نے نماز کو فحاشی اور برائی سے روکنے والا عمل قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ ہم اپنی سوچ، اپنی ترجیحات اور اپنے معمولات کا جائزہ لیں۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہماری زندگی کا مرکز کیا ہے: مسجد یا بازار، سجدہ یا اسکرین، اللہ کی رضا یا نفس کی خواہش؟ جب تک یہ فیصلہ واضح نہ ہوگا، اصلاح محض ایک نعرہ بن کر رہ جائے گی۔ نوجوانوں کو خاص طور پر یہ سمجھانا ہوگا کہ اصل کامیابی ڈگری، دولت یا شہرت میں نہیں بلکہ اللہ کی اطاعت میں ہے۔

اصلاح کا ایک اہم زاویہ خاندانی ماحول بھی ہے۔ والدین اگر خود نماز کے پابند ہوں گے تو اولاد خود بخود اس راستے پر آئے گی۔ گھروں میں نماز کا اہتمام، دینی گفتگو، اور عبادت کا ماحول پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی طرح مساجد، مدارس اور دینی اجتماعات کو بھی نوجوانوں سے جڑنے کی سنجیدہ کوشش کرنا ہوگی۔ آخر میں یہ حقیقت ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ نجات کا راستہ کوئی پیچیدہ فلسفہ نہیں بلکہ سادہ، واضح اور آزمودہ ہے: اللہ کی طرف رجوع، رسول ﷺ کی سنت کی پیروی، اور نماز کی پابندی۔ اگر امتِ مسلمہ، خاص طور پر اس کا نوجوان طبقہ، اپنے بدلتے ہوئے قبلے کو دوبارہ درست کر لے تو نہ صرف انفرادی زندگیاں سنور سکتی ہیں بلکہ پوری امت اپنا کھویا ہوا وقار واپس پا سکتی ہے۔ شب معراج ہمیں یہی پیغام دیتی ہے کہ واپسی ممکن ہے، مگر شرط یہ ہے کہ ہم سجدے کا راستہ اختیار کریں۔

شب معراج ہمیں یہ واضح پیغام دیتی ہے کہ نماز دین کی بنیاد اور مومن کی پہچان ہے، اس لیے ہمیں نماز کو اپنی زندگی کا مرکز بنانا چاہیے۔ ہمیں سستی، غفلت اور دنیا کی دوڑ میں عبادت کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔ مقدس راتوں کو لہو ولعب، بے مقصد تفریح اور گناہوں میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ توبہ، دعا اور عبادت میں گزارنا چاہیے۔ ہمیں اپنے قبلہ فکر کو درست کرنا چاہیے؛ مسجد، قرآن اور سنت کو اپنی ترجیحات میں شامل کرنا چاہیے، نہ کہ خواہشات، اسکرین اور دنیاوی مشاغل کو۔ ہمیں نوجوانوں کو نماز کا عادی بنانا چاہیے، گھروں میں دینی ماحول قائم کرنا چاہیے اور خود عمل کر کے مثال بننا چاہیے۔

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ نماز کے بغیر ایمان کمزور ہو جاتا ہے، اس لیے نماز کو معمولی سمجھنا یا چھوڑ دینا نہیں چاہیے۔ ہمیں ہر اس چیز سے بچنا چاہیے جو ہمیں نماز اور اللہ کی یاد سے غافل کرے چاہے وہ سوشل میڈیا ہو، بے جا تفریح ہو یا بری صحبت۔ شب معراج ہمیں دعوت دیتی ہے کہ ہم سچے دل سے توبہ کریں، اللہ کی طرف لوٹ آئیں اور آج ہی یہ فیصلہ کریں کہ ہمارا قبلہ وہی ہوگا جس کی طرف ہمیں جھکنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہی راستہ ہماری نجات، کامیابی اور عزت کی ضمانت ہے۔ ☆☆

# مشرق وسطیٰ میں امریکی چودھراہٹ داؤ پر

سراج نقوی

آجکل درباری یا گودی میڈیا کی عنایتیں مودی، بی جے پی یا آر ایس ایس سے زیادہ ٹرمپ، امریکہ اور نیتن یاہو و اسرائیل کے تئیں زیادہ نظر آتی ہیں۔ ان عنایات نے اس حقیقت کو بھی فراموش کر دیا ہے کہ ٹرمپ بار بار اور شائد ہمارے وزیر اعظم کو چڑانے کے لیے یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ مودی مجھ سے زیادہ ٹیرف لگانے کے سبب ناراض ہیں۔ بہرحال ہندوتوادی عناصر کی اس امریکہ اور اسرائیل نوازی کا سبب خواہ کچھ بھی ہو لیکن دور اندیش عناصر مشرق وسطیٰ کے موجودہ حالات کو امریکی چودھراہٹ کے لیے ایک بڑے چیلنج کے طور پر بھی دیکھ رہے ہیں۔ امریکی تھنک ٹینک 'اسٹمسن سینٹر' اور 'اٹلانٹک کونسل' وغیرہ نے اس حوالے سے جن خدشات کا اظہار کیا ہے وہ اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ خود امریکہ میں بھی ایک حلقہ ایسا ہے کہ جو مانتا ہے کہ ایران سے امریکہ اور اسرائیل کا راست ٹکراؤ خطے میں امریکی چودھراہٹ کے لیے بڑا خطرہ بن سکتا ہے۔ اسٹمسن سنٹر کا خیال ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تعلق سے امریکہ اور اسرائیل کی پالیسیاں علاقائی توازن کو غیر مستحکم کریں گی اور اس کے نتیجے میں خطے میں ان کا دبدبہ کم ہو سکتا ہے۔ امریکہ کی خارجہ پالیسی پر نگاہ رکھنے والی کونسل، اسرائیل کے تھنک ٹینک سمیت ایسے بہت سے مغربی تجزیہ کار ہیں کہ جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایران کو براہ راست چیلنج کرنے کے بعد اب اگر ٹرمپ ایران پر حملے کی حماقت کرتے ہیں تو اس کے شدید نقصانات امریکہ کو بھی بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔ اس لیے کہ ایران بہرحال یہ واضح کر چکا ہے کہ وہ کسی قیمت پر امریکی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیگا اور اگر اس پر حملہ کیا گیا تو خطے میں امریکی مفادات کو غیر معمولی جنگی صلاحیت کے ساتھ نشانہ بنایا جائے گا۔ ایران کی اس دھمکی کی بانگی امریکہ اسرائیل کے ساتھ ایران کی ۱۲ روزہ جنگ میں دیکھ بھی چکا ہے کہ جب ایران نے امریکہ کی مداخلت کی کوششوں کو قطر اور اعراق میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر امریکہ کو حیران کر دیا تھا۔

یہی سبب ہے کہ وہ اسرائیل جو ایران کے وجود کو ختم کرنے کیلئے برسوں سے بے چین ہے اور وہ مسلم ممالک جو کسی نہ کسی سبب سے ایران کے خلاف جذبہ منافقت کے شکار ہیں وہ بھی امریکہ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ فی الحال امریکہ ایران پر حملہ نہ کرے بلکہ ایران کی موجودہ حکومت کو کمزور کرنے کی سمت میں کام کرے۔ چند روز قبل ہی ایک امریکی ٹی وی چینل نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل اور کئی عرب ممالک نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ ابھی ایران پر حملہ نہ کرے اس لیے کہ ایسا کرنے کا نتیجہ ایرانی قوم کے مزید اتحاد کی شکل میں سامنے آسکتا ہے، اور کہنے کی ضرورت نہیں کہ جتنا جتنا ایرانی عوام کا اتحاد مضبوط ہوگا اتنا ہی امریکہ اور سرائیل کی سازشوں کی ناکامی یقینی ہوتی جائے گی۔ ایران میں اپنے زر خرید عناصر کے تختہ پلٹ کی کوشش کا حشر امریکہ اور اس کے سارے اتحادی دیکھ ہی رہے ہیں، اور اب انھیں یہ احساس بھی ہونے لگا ہے کہ ان کی سازشوں سے ایرانی حکومت زرا بھی کمزور نہیں ہوئی ہے۔ حال ہی میں ایران میں ہوئے مظاہروں پر بات کرتے ہوئے برطانوی میڈیا نے یہ اعتراف بھی کیا ہے کہ تمام خراب حالات کے باوجود نہ تو ایران کی حکومت کمزور ہوئی ہے اور نہ ہی اس میں کسی طرح کے انتشار کے اشارے ہی ملے ہیں۔ یہ صورتحال ظاہر ہے امریکہ اور اسرائیل ہی نہیں بلکہ پوری مغربی دنیا کے لیے اس لیے مایوس کن ہے کہ یہ سب طاقتیں ایران میں اسلامی نظام کی مضبوطی سے خوفزدہ ہیں اور اسے اپنے موجودہ نظام یا 'ورلڈ آرڈر' کے لیے بھی خطرہ سمجھتی ہیں۔ ان خدشات میں مشرق وسطیٰ کے وہ نام نہاد مسلم ممالک بھی مبتلا ہیں کہ جو اپنی مغرب پرستی کے نشے میں اسلامی اقدار کو پامال کر کے اسے اپنی ترقی پسندی پر محمول کر رہے ہیں۔

ان تمام حالات کے درمیان ایران میں حالیہ مظاہروں کے دوران جو واقعات پیش آئے انھوں نے بھی امریکہ اور اہلِ یوروپ و اسرائیل کو حیرت زدہ کر دیا ہے اور انھیں یہ احساس دلا دیا ہے کہ ایران 'منھ کا نوالہ' بہرحال نہیں ہے۔ ایران کے خلاف امریکہ، یوروپ اور اسرائیل کی تازہ سازشوں کی ناکامی نے ہی دراصل امریکی چودھراہٹ کے لیے خطرے بڑھا دیے ہیں۔ امریکہ، یوروپ اور اسرائیل کی مشرق وسطیٰ میں چودھراہٹ کا بنیادی سبب ان ممالک کی سائنس و ٹکنالوجی کے میدان میں برتری ہی ہے، جبکہ ایران کے علاوہ مشرق وسطیٰ کے تمام مسلم ممالک اپنی دولت کے زعم میں اس ٹکنالوجی کو خریدنے کا بھرم پال کر امریکہ کی جیبیں بھرتے رہے ہیں۔ امریکی فوجی اڈے بھی دولت کے بل پر دفاعی نظام خریدنے کی غیر دانشمندانہ سوچ کا ہی ثبوت ہیں لیکن اب ایران کے تعلق سے پیش آئے تازہ واقعات نے امریکہ، اسرائیل اور یوروپ کی اس تکنیکی برتری کے غرور کو بھی خاک میں ملا دیا ہے کہ جس کے بل پر وہ اس خطے کی حکومتوں کو غلام بنائے ہوئے ہیں۔

ایران میں مہنگائی کے بہانے ہوئے تازہ ترین احتجاجی مظاہروں کے دوران امریکہ یا اسرائیل اس غلط فہمی کے شکار تھے کہ اگر ایران ان مظاہروں کو دنیا کے سامنے لانے سے روکنے کے لیے انٹرنیٹ خدمات کو معطل بھی کر دیتا ہے تب بھی ایلون مسک کی 'اسٹار لنک' انٹرنیٹ سروس پر قابو پانا اس کے لیے ناممکن ہوگا اور امریکہ اس کے ذریعہ ایران کے داخلی حالات کو اپنے سازشی منصوبے کے تحت جس طرح چاہے گا پیش کر کے ایران کو کمزور کرتا رہے گا۔ 'اسٹار لنک' کے تعلق سے ایلون مسک کا یہ دعویٰ قابل ذکر ہے کہ ''اسٹار لنک دنیا بھر میں کوئی ڈیڈ زون نہیں چھوڑے گا'' ایلون مسک کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ان کا 'اسٹار لنک' نظام سب کچھ فیل ہو جانے کی صورت میں بھی کام کرتا رہے گا اور اس کے کنیکشنز برقرار رہیں گے۔ ان دعوؤں کے درمیان ہی جب ایران میں احتجاج اور مظاہروں کا سلسلہ تیز ہوا تو ایلون مسک نے اسٹار لنک کی سروس کو فعال کر کے ایران کے سامنے ایک بڑا چیلنج پیش کر دیا کہ امریکہ اور اسرائیل کی اس خطے میں تکنیکی مداخلت کو کس طرح روکا جائے۔ ایلون مسک نے ایران کی دشمنی میں یہ خدمات مفت میں ہی فعال کر دیں۔ اس کے نتیجے میں ایران کے ذریعہ 'انٹرنیٹ بلیک آؤٹ' کے باوجود ایران کے غدار باغی عناصر اور ایران میں سرگرم موساد وسی آئی اے کے ایجنٹ دوبارہ 'اسٹار لنک' کے ذریعہ انٹرنیٹ سے جڑ کر دنیا بھر میں ایران کے تعلق سے افواہیں پھیلانے میں سرگرم ہو گئے لیکن یہ سلسلہ صرف کچھ گھنٹوں تک ہی چل سکا اور ایران نے اپنی تکنیکی مہارت سے اسے بھی جام کر دیا۔ بہت سے لوگ ممکن ہے کہ اس معاملے کی اہمیت کو نہ سمجھیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایران نے 'اسٹار لنک' کے نیٹ ورک کو جام کر کے ایلون مسک کے دعوؤں کو بھی خاک میں ملا دیا ہے اور اس کے نتیجے میں دنیا بھر میں اسٹار لنک پر بھروسہ کرنے والے اور اس کے شیئر کو منافع کا سودا سمجھنے والوں میں بھی گھبراہٹ کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ امریکی ڈرون وغیرہ کو ایرانی ماہرین پہلے ہی ناکارہ بنا کر امریکہ کے اس کاروبار کو نقصان پہنچا چکے ہیں۔ اسی طرح ایران نے اسرائیل کے خلاف بارہ روزہ جنگ میں امریکہ کے سب سے اہم جیٹ فائیٹر 'ایف ۳۵' کو گرانے کا دعویٰ بھی کیا۔ یہ الگ بات کہ امریکہ نے اس کی تردید کی، لیکن ایران کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہ امریکہ، اسرائیل اور مغربی ممالک کی طرح جھوٹے دعوے نہیں کرتا بہرحال 'اسٹار لنک' کا معاملہ تو ٹکنالوجی کے معاملے میں امریکی برتری کو چیلنج کرنے اور اسے ناکام بنانے کا تازہ ترین واقعہ ہے، اور یہ بھی سچ ہے کہ اس واقعے نے ایلون مسک کو کاروباری اعتبار سے نقصان پہنچانے کی راہ بھی ہموار کر دی ہے۔ جبکہ دوسری طرف اس کے نتیجے میں ایران کے تعلق سے بہت سے مغربی تجزیہ کاروں کا یہ اندازہ بھی مزید مضبوط ہوا ہے کہ ایران سے راست جنگ میں امریکہ کو فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہونے کا ہی امکان ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ڈونالڈ ٹرمپ خواہ کتنا بھی امریکہ کو دوبارہ دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور بنانے کے دعوے کریں اور اس کے لیے دنیا کے کمزور ممالک کے معدنی و مالی وسائل کو لوٹنے، کھسوٹنے کی کوشش کریں لیکن اب امریکی معیشت زوال کی سمت جا رہی ہے۔ چین کی حکمت عملی اور روس و ایران کی اس سے دوستی نے امریکہ کے لیے خطرات بڑھا دیے ہیں۔ دوسری طرف خود ٹرمپ یہ بھی قبول کر چکے ہیں کہ امریکہ میں صیہونی لابی کمزور ہو رہی ہے۔ یعنی اب طاقت کا توازن بدل رہا ہے۔ ان حالات میں اگر امریکہ ایران یا ایران کی موجودہ حکومت کو کمزور کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھانے کی حماقت کرتا بھی ہے تو اس کے نتیجے ایران سے زیادہ خود امریکہ اور اسرائیل کو بھگتنے پڑ سکتے ہیں اور مشرق وسطیٰ میں ان کی چودھراہٹ کا سورج غروب ہو سکتا ہے۔●

# نیویارک کی نئی کہانی اور اقتدار کی پرانی آزمائش

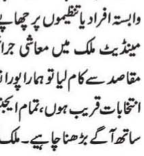

فہیم اختر (لندن)

گزشتہ سے پیوستہ

سوال یہ ہے کہ وہ اس شہر کے لیے کیا بن پاتے ہیں۔ نیویارک جیسے شہر میں 'نئی کہانی' لکھنے کا اعلان کوئی معمولی بات نہیں۔ یہ وہ شہر ہے جس نے سرمایہ داری کی انتہا بھی دیکھی، مزدور تحریکوں کی گونج بھی سنی، وال اسٹریٹ کی چکاچوند بھی جھیلی اور پس ماندہ محلوں کی خاموش جدوجہد بھی دیکھی۔ یہاں ہر نیا میئر تبدیلی کا وعدہ لے کر آتا ہے، مگر تاریخ گواہ ہے کہ بہت کم لوگ اس وعدے کو اقتدار کی سخت اور بے رحم حقیقت میں بدل پاتے ہیں۔

اسی تناظر میں 2026 کے آغاز پر، سٹی ہال کے سامنے کھڑے ہو کر نو منتخب میئر ظہران ممدانی نے اعلان کیا کہ وہ نیویارک کے لیے 'ایک نئی کہانی' لانے آئے ہیں۔ یہ جملہ محض افتتاحی خطاب کا حصہ نہیں تھا، بلکہ ایک واضح نظریاتی اعلان تھا۔ ایسا اعلان جس نے انہیں اقتدار تک پہنچایا اور جس نے بیک وقت امید، جوش، خوف اور بے شمار سوالات کو جنم دیا۔

18 اکتوبر 1991 کو پیدا ہونے والے ظہران ممدانی یکم جنوری 2026 سے نیویارک شہر کے 112 ویں میئر کے طور پر ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں۔ وہ اس شہر کے پہلے مسلمان اور ایشیائی نژاد امریکی میئر ہیں، اور بورو آف کوئنز سے تعلق رکھنے والے پہلے فرد بھی جنہیں یہ منصب حاصل ہوا۔ ان کی یہ شناختیں محض ذاتی کامیابی کی علامت نہیں بلکہ اس شہر کی بدلتی ہوئی سماجی اور سیاسی حقیقت کی نمائندگی بھی کرتی ہیں۔ ایک ایسا نیویارک جو اب خود کو صرف روایتی اشرافی سیاست تک محدود نہیں رکھنا چاہتا۔ ممدانی کا سیاسی سفر روایتی امریکی سیاست سے مختلف رہا ہے۔ وہ 2021 سے 2025 تک نیویارک اسٹیٹ اسمبلی کے 36 ویں ضلع کے رکن رہے، جہاں انہوں نے زندگی گزارنے کے بڑھتے ہوئے اخراجات، بے قابو کرایوں اور متوسط طبقے کے سکڑتے ہوئے خوابوں کو اپنی سیاست کا مرکزی نکتہ بنایا۔ ڈیموکریٹک پارٹی اور ڈیموکریٹک سوشلسٹ آف امریکہ سے وابستگی نے انہیں نوجوان اور ترقی پسند ووٹرز میں غیر معمولی مقبولیت دی، مگر اسی وابستگی نے مالیاتی اور کاروباری حلقوں میں شدید تشویش بھی پیدا کی۔ ان کی انتخابی مہم کا بنیادی پیغام سادہ مگر طاقتور تھا: نیویارک اب صرف امیروں کا شہر نہیں رہ سکتا۔ یونیورسل مفت بچوں کی دیکھ بھال، مفت پبلک بس سروس، سبسڈی والے مکانات کے کرایوں کو منجمد کرنا، اور شہر کے زیر انتظام گروسری اسٹورز۔ یہ سب وعدے ایک ایسے شہر میں کیے گئے جہاں ایک عام خاندان کے لیے باعزت زندگی گزارنا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان ووٹرز، محنت کش طبقے اور کرایہ داروں کی ایک بڑی تعداد نے ممدانی کو موقع دینے کا فیصلہ کیا۔

مگر انتخابی وعدوں اور حکمرانی کی حقیقت کے درمیان فاصلہ اکثر طویل اور کٹھن ہوتا ہے۔ اقتدار سنبھالتے ہی یہ حقیقت سامنے آ جاتی ہے کہ کچھ فیصلے سٹی ہال کے دائرے میں ہوتے ہیں، جبکہ بہت سے فیصلے سٹی ہال سے باہر طے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، سبسڈی والے مکانات کے کرایوں کو منجمد کرنا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے، کیونکہ اس کے لیے کرایہ کنٹرول بورڈ میں ہم خیال تقرریاں کی جا سکتی ہیں۔ لیکن جیسے ہی بات مفت بس سروس یا یونیورسل چائلڈ کیئر جیسے منصوبوں کی آتی ہے، تصویر بدل جاتی ہے۔ یہ پالیسیاں محض نیک نیتی نہیں بلکہ اربوں ڈالر کا تقاضا کرتی ہیں اور یہی وہ مقام ہے جہاں نظریہ بجٹ سے ٹکرا جاتا ہے۔ شہر اور ریاست دونوں پہلے ہی مالی دباؤ کا شکار ہیں، اور ایسے میں اضافی اخراجات کے لیے وسائل پیدا کرنا ایک بڑا سیاسی امتحان بن جاتا ہے۔ ممدانی نے اس مالی خلا کو پُر کرنے کے لیے امیروں اور بڑی کارپوریشنز پر ٹیکس بڑھانے کی تجویز دی ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ دولت کی غیر مساوی تقسیم کو درست کیے بغیر نیویارک کو قابلِ برداشت نہیں بنایا جا سکتا۔ اخلاقی اور سماجی سطح پر یہ دلیل مضبوط محسوس ہوتی ہے، مگر سیاسی سطح پر اس پر عمل درآمد آسان نہیں۔ ٹیکس پالیسی میں کسی بھی بڑی تبدیلی کے لیے ریاستی حکومت کی منظوری درکار ہوتی ہے، اور اعتدال پسند گورنر کی سیاسی ترجیحات۔ خصوصاً انتخابی سال میں ایسے اقدامات کو محدود کر سکتی ہیں۔

وفاقی سطح پر صورتحال مزید پیچیدہ ہے۔ انتخابی مہم کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ممدانی پر سخت تنقید کی گئی، انہیں ''کمیونسٹ'' قرار دیا گیا اور یہاں تک کہا گیا کہ ان کی کامیابی نیویارک کے مستقبل کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ وفاقی فنڈ روکنے کی دھمکی بھی دی گئی۔ اگرچہ بعد ازاں دونوں کے درمیان ملاقات خوشگوار رہی اور سفارتی مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا، مگر امیگریشن، شہری خودمختاری اور وفاقی اختیار جیسے معاملات کسی بھی وقت کشیدگی کو جنم دے سکتے ہیں۔ ممدانی کا یہ اعلان کہ نیویارک 'تارکینِ وطن کا شہر' رہے گا، ایک واضح اور جرات مندانہ سیاسی پیغام ہے۔ یہ پیغام ان لاکھوں افراد کے لیے امید کی علامت ہے جو اس شہر کی معیشت کو اپنی محنت سے چلاتے ہیں، مگر یہ پیغام وفاقی حکومت کے کچھ حلقوں کے لیے اشتعال انگیز بھی ہو سکتا ہے۔

کاروباری دنیا کا ردعمل اس پوری کہانی کا ایک اور اہم پہلو ہے۔ ابتدا میں وال اسٹریٹ اور رئیل اسٹیٹ کے کئی طاقتور ناموں نے کھل کر یا پس پردہ تشویش کا اظہار کیا۔ کچھ نے شہر چھوڑنے کی بات کی، کچھ نے سیاسی متبادل تلاش کرنے کی کوششیں کیں۔ مگر جیسے جیسے ممدانی کی جیت یقینی ہوتی گئی، لہجہ بدلنے لگا۔ ملاقاتیں ہوئیں، مکالمہ شروع ہوا اور تعاون کے اشارے سامنے آئے۔

اس کے باوجود خدشات مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے۔ سرمایہ کے ممکنہ انخلا، بلند ٹیکسوں اور انتظامی تجربے کی کمی جیسے سوالات بدستور موجود ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ نیویارک کا کوئی بھی میئر کاروباری برادری کو مکمل طور پر نظرانداز کر کے کامیاب نہیں ہو سکا، چاہے وہ نظریاتی طور پر ان سے کتنا ہی مختلف کیوں نہ ہو۔ ان تمام معاشی اور سیاسی مباحث سے بڑھ کر ایک مسئلہ ہے جو ہر نیویارک میئر کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ کرتا ہے: عوامی تحفظ۔

اگرچہ حالیہ برسوں میں سنگین جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے، مگر شہریوں کے لیے ''محفوظ محسوس کرنا'' محض اعداد و شمار سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ دکانوں میں چوری، سب وے اسٹیشنوں میں بے گھر افراد اور ذہنی صحت کے بحران جیسے مسائل روزمرہ زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ ممدانی نے کمیونٹی سیفٹی، ذہنی صحت کی خدمات اور سماجی مدد پر مبنی ایک مختلف ماڈل پیش کیا ہے۔ انہوں نے پولیسنگ کے روایتی انداز کے ساتھ ساتھ متبادل طریقوں پر بھی زور دیا ہے۔ مگر نیویارک کے شہری آخر کار نظریات نہیں، عملی نتائج دیکھتے ہیں۔ اگر شہر محفوظ محسوس ہوا تو لوگ بہت سی معاشی اور سیاسی مشکلات کو برداشت کر لیں گے، اور اگر ایسا نہ ہوا تو بہترین نیتیں بھی عوامی غصے سے محفوظ نہیں رہتیں۔

ظہران ممدانی کی میئر شپ نے نہ صرف نیویارک بلکہ پورے امریکہ میں ایک نیا سیاسی بیانیہ قائم کیا ہے۔ ان کی نوجوانی، مسلم شناخت اور ترقی پسند نظریات نے انہیں ایک علامت بنا دیا ہے۔ ایسی علامت جو امریکی سیاست میں تاریخی تبدیلی کی امید جگاتی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ میئر کی کامیابی اور وفاقی صدارت کے لیے انتخابات دو الگ دائرے ہیں۔ نیویارک میں مقبولیت، شہریت کی حمایت اور سیاسی جدوجہد ایک بات ہے، اور امریکہ کے سب سے طاقتور عہدے تک پہنچنا، جس کے لیے ملک گیر ووٹرز، پارٹی کی اندرونی سیاست اور طویل مدتی حکمت عملی درکار ہے، ایک بالکل اور پیچیدہ چیلنج ہے۔ ممدانی کا امریکہ کے پہلے مسلم صدر بننا ممکن ہے، مگر اس کا دارومدار صرف ان کی مقبولیت پر نہیں بلکہ مستقبل کے سیاسی حالات، پارٹی کی حمایت اور قوم کے عمومی رجحانات پر ہے۔ اس لیے، فی الحال یہ ایک خوش فہمی نہیں بلکہ ایک ممکنہ خواب ہے۔ ایک ایسا خواب جو حقیقت میں بدلنے کے لیے وقت، حکمت اور سیاسی فہم کی شدید ضرورت رکھتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ظہران ممدانی کی میئر شپ نیویارک کے لیے ایک بڑا سیاسی تجربہ ہے۔ یہ ایک ایسی آزمائش ہے جس میں نظریہ، شناخت، اقتدار اور حقیقت ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ اگر وہ اس نازک توازن کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ان کی "نئی کہانی" محض ایک انتخابی نعرہ نہیں رہے گی بلکہ امریکی شہری سیاست کے لیے ایک مثال بن سکتی ہے۔ اور اگر وہ ناکام ہوئے، تو نیویارک ایک بار پھر ثابت کر دے گا کہ یہ شہر وعدوں سے نہیں، عمل سے قائل ہوتا ہے۔

☆☆☆

# سپریم کورٹ کا دہلی کے وراثتی مقامات کے تحفظ کی نگرانی پر غور

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے قانونی اداروں کی جانب سے طویل عرصے سے کی جارہی لاپروائی کو دیکھتے ہوئے جمعہ کو دہلی میں وراثتی اور آثار قدیمہ کے مقامات کے رکھ رکھاؤ اور تحفظ کی نگرانی کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ یہ تبصرہ لودھی دور کی شیخ علی 'گمٹی' پر غیر قانونی قبضے سے متعلق ایک معاملے کی سماعت کے دوران کیا گیا، جو تقریباً 500 سال پرانا آثار قدیمہ کی اہمیت کا حامل مقبرہ ہے۔ گمٹی پر ڈیفنس کالونی ویلفیئر ایسوسی ایشن (ڈی سی ڈبلیو اے) نے غیر قانونی طور پر قبضہ کر رکھا تھا، جبکہ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے اس مقام پر ایک غیر مجاز دفتر اور پارکنگ سہولت قائم کر رکھی تھی۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ ایک سال کے دوران تجاوزات ہٹانے کے احکامات دیتے ہوئے کئی فیصلے صادر کیے ہیں اور اس کی بحالی کی کوششوں کی باریکی سے نگرانی کر رہی ہے۔ تیرہ جنوری کو جب اس معاملے کی سماعت ہوئی تو جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس این کے سنگھ پر مشتمل بنچ نے درج کیا کہ متعلقہ فریقوں کی جانب سے بحالی کا کام "صحیح جذبے" کے ساتھ انجام دیا گیا ہے۔ بنچ نے حتمی مرمتی منصوبے کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ اس کی تکمیل میں تقریباً چار ماہ لگیں گے۔ عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ درخواست گزار راجیو سوری نے ایک عرضی دائر کر کے کارروائی کے دائرۂ کار کو بڑھانے کی درخواست کی ہے تاکہ دہلی کے دیگر وراثتی مقامات کو بھی اس میں شامل کیا جا سکے، جو مختلف قانونی اداروں کے زیرِ انتظام ہیں۔ ان میں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) بھی شامل ہے، جو مبینہ طور پر ان مقامات کا مناسب رکھ رکھاؤ نہیں کر پا رہا ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا کہ راجدھانی میں تحفظ کی کوششیں "عارضی اور چنندہ" نوعیت کی رہی ہیں۔ عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ کئی وراثتی یادگاریں نظرانداز اور غیر محفوظ حالت میں ہیں اور ایسے مقامات کی موجودہ فہرستیں ایک دہائی سے بھی پرانی ہیں۔ درخواست گزار نے ان جائیدادوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لینے کے لیے وقت مقررہ کے اندر سروے کرانے کی ہدایت دینے کی مانگ کی ہے۔ عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کمشنر، سینئر وکیل گوپال شنکرنارائن نے سینئر وکیل شکھل شیو سوری کے ساتھ عدالت میں درخواست پیش کی۔

پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اے ایس آئی کے پاس دہلی میں 174 محفوظ مقامات ہیں، دہلی حکومت کے پاس 554، ایم سی ڈی کے پاس 767 اور سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) کے پاس تقریباً 20 وراثتی جائیدادیں ہیں۔

تازہ اور مربوط معلومات کے فقدان کے پیش نظر بنچ نے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے)، نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی)، دہلی چھاؤنی بورڈ اور سی پی ڈبلیو ڈی کو فریق بنانے کی ہدایت دی۔ ان نئے شامل کیے گئے فریقین کو نوٹس بھی جاری کیے گئے ہیں۔ عدالت نے 21 جنوری 2025 سے متعدد احکامات جاری کرتے ہوئے ڈی سی ڈبلیو اے کو گمٹی کا قبضہ شہری امور کی وزارت کے لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس (ایل اینڈ ڈی او) کو سونپنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے ایم سی ڈی کو بھی غیر قانونی طور پر قبضہ کیے گئے احاطے کو خالی کرنے کا حکم دیا اور یادگار کی مرمت کے لیے ڈی سی ڈبلیو اے پر 40 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ عدالت کو 14 مئی کو بتایا گیا کہ ڈی سی ڈبلیو اے نے لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس کو پُرامن طور پر قبضہ سونپ دیا ہے۔ تاہم الزام ہے کہ ایم سی ڈی نے احاطہ خراب حالت میں خالی کیا، جہاں کچرا، ٹوٹی دیواریں اور بجلی کی عدم دستیابی تھی۔ اس کے بعد 23 جولائی کو عدالت نے ایم سی ڈی کو احاطہ مکمل طور پر صاف کرنے اور تعمیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی اور پھر 30 جولائی کو گمٹی کے اطراف کے پارک کو اس کی اصل حالت میں برقرار رکھنے کا حکم دیا۔ یہ کارروائی راجیو سوری کی جانب سے قدیم یادگاروں اور آثار قدیمہ کے مقامات و باقیات ایکٹ، 1958 کے تحت یادگار کے تحفظ کے مطالبے والی عرضی کے نتیجے میں شروع ہوئی۔ اگست 2024 میں عدالت نے اے ایس آئی اور مرکزی حکومت کی جانب سے مقام کے تحفظ میں ناکامی پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو ابتدائی جانچ کا حکم دیا تھا۔ تحقیقات میں ڈی سی ڈبلیو اے کی جانب سے غیر قانونی قبضے اور غیر مجاز ساختی تبدیلیوں کا انکشاف ہوا۔ سپریم کورٹ نے 14 نومبر 2024 کو آئی این ٹی اے سی (دہلی چیپٹر) کی سابق کنوینر اور وراثتی یادگاروں کی ماہر سپنا لڈل کو ڈھانچے کو پہنچے نقصان کا اندازہ لگانے اور مرمتی اقدامات تجویز کرنے کے لیے مقرر کیا۔ سی بی آئی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ گمٹی کو ڈی سی ڈبلیو اے تقریباً چھ دہائیوں تک دفتر کے طور پر استعمال کرتی رہی۔ اس دوران کئی غیر مجاز تبدیلیاں کی گئیں، جن میں واش روم کی تعمیر، سہولیات کی تنصیب، فالس سیلنگ اور پارکنگ شیڈ شامل ہیں۔ یہ معاملہ اب بھی عدالت کے زیرِ غور ہے۔

# ای ڈی کی فوجداری رٹ پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت

## رانچی پولیس کی جانچ پر مکمل پابندی عائد

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعرات کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی فوجداری رٹ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے رانچی پولیس کی جانب سے جاری جانچ پر مکمل پابندی عائد کر دی۔ جسٹس سنجے کمار دویدی کی یک نفری بنچ نے یہ فیصلہ ای ڈی کے رانچی دفتر میں مبینہ مارپیٹ کے معاملے سے متعلق کارروائی کے خلاف سنایا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو سات دن کے اندر اور نجی مدعا علیہ سنتوش کمار کو دس دن کے اندر اپنا جواب داخل کرنے کی سخت ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی داخلہ سکریٹری اور سنتوش کمار کو اس معاملے میں فریق بنایا گیا ہے۔ ای ڈی نے اپنی عرضی میں سی بی آئی سے جانچ کرانے کی مانگ کی تھی جس پر عدالت نے غور کرنے کا واضح اشارہ دیا ہے۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے وکیل دھیرج کمار نے بتایا کہ سماعت کے دوران عدالت نے ای ڈی رانچی دفتر کی سکیورٹی انتظامات پر بھی زور دیا۔

اب اس کی ذمہ داری رانچی کے ایس ایس پی کی ہوگی جبکہ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کو دفتر کی سکیورٹی سونپی گئی ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ ای ڈی کی خود مختار جانچ کے عمل میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی۔ واضح رہے کہ یہ پورا تنازعہ جھارکھنڈ کے پینے کے پانی کے محکمے میں مبینہ بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کی ای ڈی جانچ سے پیدا ہوا ہے۔ جانچ کے دائرے میں آنے والے ملزم سنتوش کمار بغیر کسی سمن کے ای ڈی کے رانچی دفتر پہنچے اور اپنا بیان درج کرانے کی درخواست کی۔

# بیل ڈانگا تشدد: ممتا بنرجی کی امن برقرار رکھنے کی اپیل

کولکاتہ: (یو این آئی) مرشد آباد کے علاقے بیل ڈانگا میں ہونے والے تشدد کے خلاف سخت پیغام دیتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو عوام سے امن برقرار رکھنے اور اشتعال انگیزی کا شکار نہ ہونے کی اپیل کی۔ جھارکھنڈ میں ایک تارکِ وطن مزدور کی موت کے بعد پیدا ہونے والی بدامنی کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لوگ جانتے ہیں کہ بیل ڈانگا میں کون گڑبڑ پھیلا رہا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے زور دے کر کہا کہ وہ پرسکون رہیں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا احترام کریں، انہوں نے کہا کہ وہاں باقاعدگی سے اجتماعات ہوتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے درگا پوجا اور شیوراتری کے دوران ہوتے ہیں۔ شمالی بنگال کے تین روزہ دورے پر روانہ ہونے سے قبل انہوں نے کہا، "ان کا غصہ جائز ہے، لیکن امن برقرار رہنا چاہیے۔ ہم تمام مذاہب کے درمیان ہم آہنگی پر یقین رکھتے ہیں۔ صحافیوں پر حملہ نہ کریں۔" محترمہ بنرجی نے الزام لگایا کہ بنگال میں جان بوجھ کر

بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، انہوں نے اس کے لیے بی جے پی مورد الزام ٹھہرایا اور کہا کہ وہ مرکزی ایجنسیوں کا استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "بی جے پی افراتفری چاہتی ہے اور مرکزی حکومت کی ایجنسیاں اس کے پیچھے ہیں۔" بیل ڈانگا میں جمعہ کی صبح سے جھارکھنڈ میں مرشد آباد کے ایک مزدور کی موت کے بعد بڑے پیمانے پر احتجاج ہوا۔ علاقے میں کشیدگی بڑھنے کے باعث ریل اور سڑکوں کی ناکہ بندی کی اطلاعات ملی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے "ڈبل انجن حکومتوں" والی ریاستوں میں تارکینِ وطن مزدوروں پر مبینہ حملوں کے بارے میں بھی بات کی۔ بہار کی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے ایسے واقعات کو شرمناک قرار دیا اور کہا کہ ریاستی حکومت صورتحال کی قریب سے نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے متاثرہ مزدوروں کے اہل خانہ کو تعاون کا یقین دلایا اور مزید کہا کہ عدالت میں مقدمات پہلے ہی دائر کیے جا چکے ہیں اور وہ ان کنبوں کے ساتھ کھڑی ہیں۔

# رتلام میں ایم ڈی ڈرگس فیکٹری کا پردہ فاش، 16 افراد ہوئے گرفتار

رتلام: (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع رتلام میں پولیس نے ایک بار پھر بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے غیر قانونی منشیات تیار کرنے والی ایک فیکٹری پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے بڑی مقدار میں ایم ڈی ڈرگس برآمد کی ہے۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث 16 ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق ضلع کے کالوکھیڑا علاقے کے تحت واقع گاؤں چکلانہ میں پولیس نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب غیر قانونی طور پر ایم ڈی (ڈرگس) تیار کرنے والی فیکٹری پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران پولیس نے 10 کلوگرام ایم ڈی ڈرگس برآمد کی۔ پولیس نے فیکٹری سے 16 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے فیکٹری کے اندر سے بڑی مقدار میں بندوقیں اور کارتوس بھی ضبط کیے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امت کمار کی ہدایت پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راکیش کھاکھا اور دیہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وویک لال نے کالوکھیڑا تھانہ انچارج کی قیادت میں پولیس فورس کے ساتھ فیکٹری پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ پولیس فی الحال فیکٹری کے اندر تفتیش میں مصروف ہے۔

کیمور: ضلع کا سارادوگ گاؤں آج تک اندھیرے میں ہے لیکن اب 51 قبائلی کنبوں کو شولر پینل سے بجلی، منصوبے کا آغاز۔

# بی جے پی نے منریگا کی روح ختم کر کے غریبوں کے حقوق پر براہ راست حملہ کیا ہے: کماری سیلجا

چنڈی گڑھ/امبالہ: (یو این آئی) ہریانہ کے سرسا سے رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر منریگا جیسی تاریخی اور عوامی بہبود کی اسکیم کی روح کو تباہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے یہ اسکیم اپنے اصل مقصد سے ہٹ گئی ہے اور غریبوں، مزدوروں اور دیہی لوگوں کو براہ راست نقصان پہنچایا گیا ہے۔ کماری سیلجا نے جمعہ کے روز امبالہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ غریبوں کو نہ تو 100 دن کا روزگار مل رہا ہے اور نہ ہی ان کی اجرت وقت پر ادا ہو رہی ہے۔ مزدور کام کی تلاش میں در بدر بھٹکنے پر مجبور ہیں اور اجرت کی ادائیگی کے لیے مہینوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس سے ان کی معاشی حالت مزید خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نظام میں

احتساب عملاً غائب ہو چکا ہے اور حکومت اس سنگین مسئلے سے آنکھ چرا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے واضح کیا کہ کانگریس کا اعتراض صرف منریگا کا نام تبدیل کرنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ اصل اور سنگین مسئلہ یہ ہے کہ بی جے پی حکومت نے گرام سوراج اور غریبوں کے حقوق کے بارے میں مہاتما گاندھی کے وژن کو کمزور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منریگا کوئی عام اسکیم نہیں ہے، بلکہ غریبوں کا قانونی حق ہے، جس میں روزگار کی ضمانت کے ساتھ ساتھ بے روزگاری بھتہ بھی ملتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت غریبوں اور مزدوروں کو اپنے حقوق سے محروم کرنے کے لیے جان بوجھ کر اس قانون کو کمزور کر رہی ہے۔ منریگا نے گاؤں میں باعزت روزگار فراہم کیا، نقل مکانی کو روکا اور دیہی معیشت کو مضبوط کیا، لیکن موجودہ پالیسیوں کی وجہ سے یہ پورا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔

# نورکا روٹس نے ایران میں کیرالہ والوں کے لیے ہیلپ ڈیسک قائم کیا

تروانت پورم: (یو این آئی) ایران میں موجودہ سکیورٹی خدشات اور خطے میں کشیدگی میں اضافے کے امکانات کے پیش نظر، وزیر اعلیٰ کے دفتر کی ہدایات کے مطابق نورکا روٹس نے وہاں رہنے والے کیرالہ والوں کے لیے ایک خصوصی ہیلپ ڈیسک کو فعال کیا ہے۔ نورکا نے کہا کہ مدد کی ضرورت والے کیرالائی ٹول فری نمبر یا بین الاقوامی مسڈ کال کی سہولت کے ذریعے نورکا گلوبل کانٹیکٹ سینٹر ہیلپ ڈیسک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، وزارت خارجہ نے ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اگلے نوٹس تک ایران کا سفر نہ کریں۔ کسی ہنگامی صورت حال میں، ہندوستانی شہری تہران میں ہندوستانی سفارت خانے سے ہیلپ لائن نمبرز یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ایران میں ہندوستانی شہریوں کو تہران میں ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ملک میں ریزیڈنٹ ویزوں پر مقیم افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سفارت خانے میں رجسٹریشن کرائیں۔

دہرادون: فرضی اسلحہ لائسنس بنانے والے گروہ کا پردہ فاش، ایس ٹی ایف نے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔

# جائیداد تنازعہ: سپریم کورٹ نے کرشمہ کپور کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آنجہانی صنعت کار سنجے کپور کی بیوہ پریا کپور کی جانب سے دائر درخواست پر جمعہ کو ان کی سابقہ اہلیہ، اداکارہ کرشمہ کپور کو نوٹس جاری کیا ہے۔ پریا کپور نے 2016 میں سنجے کپور اور کرشمہ کپور کی طلاق کی کارروائی سے متعلق خفیہ دستاویزات تک رسائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آنجہانی کاروباری شخصیت کی تیسری اہلیہ پریا کپور نے طلاق سے متعلق تمام دستاویزات کی مصدقہ نقول حاصل کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے، جن میں مالی تصفیہ اور بچوں کی کفالت سے متعلق انتظامات کی تفصیلات شامل ہیں۔ یہ درخواست سنجے کپور کے انتقال کے بعد ان کی جائیداد کے تعلق سے جاری تنازع کے پس منظر میں دائر کی گئی ہے۔ یہ معاملہ جسٹس اے ایس چندورکر کی سربراہی والی بنچ کے سامنے زیرِ سماعت ہے، جو اس بات پر غور کرے گی کہ آیا خفیہ طلاقی ریکارڈ پریا کپور کے ساتھ شیئر کیے جا سکتے ہیں یا نہیں۔ کرشمہ کپور کے سابق شوہر سنجے کپور کا 12 جون 2025 کو انتقال ہو گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق، انگلینڈ میں ایک پولو میچ کے دوران انہیں دل کا دورہ پڑا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کی جائیداد چھوڑ گئے ہیں، جس میں سونا کومستار اور دیگر کاروباری اداروں میں نمایاں حصے داری شامل ہے۔ ان کی موت کے بعد ان کے اہلِ خانہ — جن میں پریا کپور، کرشمہ کپور سے ان کے بچے سمائرہ اور کیان، ان کی والدہ رانی کپور اور ان کی بہن شامل ہیں — کے درمیان شدید وراثتی تنازع شروع ہو گیا ہے۔ تنازع کا مرکز 21 مارچ 2025 کی ایک وصیت ہے، جس میں مبینہ طور پر سنجے کپور کی ذاتی جائیداد کا بڑا حصہ پریا کپور کے نام کیا گیا ہے۔ کرشمہ کپور کے بچوں نے اس وصیت کی صداقت کو چیلنج کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ جعلی اور من گھڑت ہے۔ انہوں نے دہلی ہائی کورٹ میں پیش کیے گئے الیکٹرانک شواہد پر اعتراض کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وصیت پر دستخط کے دن پریا کپور کے ڈیجیٹل لوکیشن ڈیٹا میں تضادات پائے جاتے ہیں۔

# کشمیر کے بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر تازہ برفباری

سری نگر: (یو این آئی) وادی کشمیر کے بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر تازہ برفباری ہوئی ہے۔ برفباری کے اس نئے سلسلے نے نہ صرف سردی بڑھا دی ہے بلکہ وادی کے موسم سرما کو بھی ایک نئی کروٹ دے دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گریز کے بیشتر حصوں میں دو انچ تک برف جمع ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ برفباری دیر سے شروع ضرور ہوئی، لیکن اس تازہ سلسلے سے پانی کے ذخائر اور موسم بہار کی تیاریوں میں فائدہ ہوگا۔ گریز میں سڑکوں اور گلیوں پر برف کی تہہ جم چکی ہے اور ٹھنڈی ہوا نے ماحول مزید سخت کر دیا ہے۔ زوجیلا پاس، جو لداخ اور کشمیر کے درمیان اہم

رابطہ ہے، بھی برف کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ یہاں تقریباً دو انچ برف پڑنے کے بعد ٹریفک کو انتہائی احتیاط سے گزارا جا رہا ہے۔ فوج اور ٹریفک حکام نے سڑکوں پر پھسلن کی وجہ سے بھاری گاڑیوں کو کچھ دیر کے لیے روک دیا، جبکہ مشینری کو برف ہٹانے کے لیے تیار رکھا گیا ہے۔ سادھنا ٹاپ میں تین انچ تک برفباری ریکارڈ ہوئی ہے جس سے کئی دیہاتی راستے دشوار ہو گئے ہیں۔ اس علاقے میں عام طور پر سردیوں میں سفر دشوار ہو جاتا ہے، اور تازہ برف نے حالات کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے ہدایت جاری کی ہے کہ لوگ غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ ادھر گلمرگ، سونہ مرگ اور دودھ پتھری جیسے سیاحتی مقامات پر بھی ہلکی برفباری ہوئی، جس نے ان وادیوں کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے۔

# چتوڑ گڑھ: کار-ٹرولا کی ٹکر سے ایک ہی خاندان کے چار افراد ہلاک

چتوڑ گڑھ: (یو این آئی) راجستھان کے چتوڑ گڑھ ضلع کے بھادسوڑا تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ پر کار اور ٹرولے کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر میں کار میں سوار دو خواتین سمیت ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت ہو گئی اور ایک بچہ زخمی ہو گیا۔

پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ علاقے کے زبدیا گاؤں میں قومی شاہراہ پر دیر رات تقریباً دو بجے ادے پور کی طرف سے آنے والی ایک کار بے قابو ہو کر ایک ڈیوائیڈر کو عبور کرتے ہوئے مخالف سمت سے آنے والے ٹرولے سے جا ٹکرائی۔ پولیس نے بتایا کہ تصادم میں چتوڑ گڑھ کے مدھون علاقے کے رہنے والے رنکیش نانوانی، اس کی بیوی سُہانی، ہیرانند لالوانی اور ان کی بیوی رجنی کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ رنکیش کا چھ سالہ بیٹا وبھو زخمی ہو گیا جسے علاج کے لیے چتوڑ گڑھ کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ خاندان ادے پور میں شادی کی ایک تقریب سے چتوڑ گڑھ واپس آ رہا تھا۔ ٹرولا ڈرائیور فرار ہو گیا ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے گاڑی کو قبضے میں لے لیا ہے۔

# پٹنہ کے گرلز ہاسٹل میں طالبہ کی مشتبہ موت کی نئے سرے سے جانچ کا مطالبہ

جہان آباد: (یو این آئی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور پٹنہ کے ایک گرلز ہاسٹل میں طالبہ کی مشتبہ موت کے بعد جمعہ کو جہان آباد پہنچے اور متاثرہ طالبہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بچی کے ساتھ بدسلوکی کے خدشات سامنے آنے کے بعد پولیس کو اس معاملے کی نئے سرے سے جانچ کرنی چاہیے۔ مسٹر کشور نے آج میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طالبہ کی موت کے معاملے میں پولیس کی کارروائی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس معاملے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ اہل خانہ کا الزام ہے کہ لڑکی کے ساتھ زیادتی بھی ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد زیادتی کے خدشے سے انکار نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ موجودہ جانچ افسران پر دباؤ ڈال رہے ہیں اور کیس واپس لینے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگر ابتدائی جانچ میں پولیس انتظامیہ کی جانب سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو اسے درست کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج کے کارکنان کل متاثرہ خاندان کے ساتھ سینئر پولیس افسران سے ملاقات کر کے غیر جانبدار اور گہری جانچ کا مطالبہ کریں گے تاکہ ہر حال میں بچی کو انصاف مل سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر انصاف نہیں ملا تو جن سوراج آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے ہر ضروری اور جمہوری قدم اٹھائے گا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ متاثرہ کی ماں ایک بہادر خاتون ہیں اور تمام ترلالچوں سے دور رہتے ہوئے وہ اپنی بیٹی کے لیے انصاف چاہتی ہیں اور جن سوراج پارٹی انہیں انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن مدد کرے گی۔

# پاکستانی ڈرونز کی بڑھتی سرگرمیوں کے پیش نظر سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ

جموں: (یو این آئی) جموں میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر گزشتہ چند روز کے دوران پاکستانی ڈرونز کی مسلسل پروازوں نے سکیورٹی اداروں کو سخت چوکسی اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ، سانبہ اور کٹھوعہ کے حساس علاقوں میں خاص طور پر رات کے وقت ڈرون حرکتیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق یہ ڈرونز یا تو نگرانی کے مقصد سے بھیجے جا رہے ہیں یا پھر سرحد کے اس پار سے اسلحہ، منشیات یا دیگر ممنوعہ سامان گرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے ان واقعات کے بعد نہ صرف سرحدی گشت میں اضافہ کیا ہے بلکہ اہم پوسٹوں، چیک پوائنٹس اور دیہاتی بستیوں کے اردگرد بھی نگرانی کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ رواں ماہ اب تک ڈرون سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ بی ایس ایف کے مطابق تازہ ترین اطلاعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان کی جانب سے ڈرونز کے ذریعے دراندازی یا سپلائی چین کو فعال بنانے کی کوششیں تیز ہو سکتی ہیں، اس لیے تمام یونٹس کو الرٹ رکھا گیا ہے اور جدید اینٹی ڈرون آلات کا استعمال بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

# میونسپل کارپوریشن انتخابات میں مہایوتی کی شاندار جیت

## 29 میں سے 24 میونسپل کارپوریشن پر بی جے پی نے لہرایا جھنڈا، پونے اور پمپری چنچوڑ میں پوار خاندان اپنے گڑھ کو بچانے میں ناکام

ممبئی: مہاراشٹر کے 29 میونسپل کارپوریشنوں میں سے، مہایوتی نے 24 میں اپنا جھنڈا لہرایا ہے۔ بی ایم سی میں بھی، وہ شاندار جیت درج کررہی ہے۔ دریں اثنا، وزیراعلی دیویندر فڈنس نے ممبئی میں بی جے پی کے دفتر میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہایوتی کی مہاجیت ہے، یہ پی ایم مودی کے ترقیاتی ایجنڈے کی جیت ہے۔ ہم ہرشہر کو بدلیں گے۔ دوسری طرف بی ایم سی میں ٹھاکرے برادران کو دھچکا لگا ہے۔ وہ بی جے پی شیوسینا (شندے) کی قیادت والے عظیم اتحاد کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ بی ایم سی میں بی جے پی-شیوسینا اتحاد ایک شاندار جیت حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جلگاؤں میں گنتی کے دوران افراتفری کی خبر ہے۔ مانا جارہا ہے کہ مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن انتخابات کے نتائج آنے والے دنوں میں ریاست کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔

### ناگپور میونسپل میں مہایوتی کا پرچم لہرایا

مہایوتی نے ناگپور میونسپل کارپوریشن میں شاندار جیت حاصل کی ہے۔ کل 151 سیٹوں میں سے بی جے پی اور شیوسینا نے 102 سیٹیں جیتی ہیں۔ کانگریس نے 35 سیٹیں جیتیں جبکہ این سی پی (اجیت پوار) نے 1، شیوسینا یو بی ٹی 2، بی ایس پی-1، اے آئی ایم آئی ایم 6 اور مسلم لیگ 4 سیٹیں جیتی ہیں۔

### دھولے میں بی جے پی کی 'زبردست واپسی'

دھولے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے نتائج نے ضلع کی سیاست میں ایک نئی تاریخ لکھی ہے، جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی نے کل 74 میں سے 50 سیٹوں پر تاریخی جیت درج کرکے اپنی طاقت برقرار رکھی ہے۔ اس الیکشن میں سب سے زیادہ چونکا دینے والی کارکردگی ایم آئی ایم کی رہی جس نے 10 سیٹوں پر مضبوط موجودگی درج کی، جب کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار دھڑے) نے بھی 8 سیٹیں جیتیں۔ اس پوری انتخابی لڑائی میں سب سے بڑا الٹ مہاوکاس اگھاڑی کے ساتھ ہوا، جس کا مکمل صفایا ہوگیا اور وہ اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہی۔ جہاں ایک آزاد امیدوار نے انتخابی نتائج میں فتح کا مزہ چکھ لیا، وہیں بی جے پی کی تجربہ کار امیدوار شیتل نوالے کی شکست پارٹی کے لیے سب سے بڑا اور چونکا دینے والا دھچکا ثابت ہوا ہے۔ مجموعی طور پر دھلے کے عوام نے ایک بار پھر ترقی کے مسئلہ پر بی جے پی کو قطعی اکثریت دی ہے، لیکن ایم آئی ایم کے بڑھتے ہوئے گراف نے مستقبل کے لیے نئے سیاسی مساوات کا اشارہ دیا ہے۔

### چندرپور مہانگر پالیکا کے نتائج کا اعلان

چندرپور مہانگر پالیکا کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے۔ کل 66 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 23 سیٹیں جیتی ہیں۔ کانگریس اور اس کی اتحادی جن وکاس سینا نے 30 سیٹیں جیتی ہیں۔ شیوسینا یو بی ٹی نے 6 سیٹیں جیتی ہیں، شندے کی شیوسینا نے ایک سیٹ، بی ایس پی-1، اے آئی ایم آئی ایم-1، ونچیت اگھاڑی-1، آزاد امیدواروں نے دو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

### پونے اور پمپری چنچواڑ میں بھی مہایوتی آگے

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار اپنے چچا شرد پوار کے دھڑے کے ساتھ مہاراشٹر باڈی انتخابات کے لیے اتحاد کرنے کے باوجود پونے اور پمپری چنچواڑ میں پارٹی کے پرانے گڑھ بچانے میں ناکام رہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے این سی پی کے دونوں دھڑوں کو شکست دی۔ پونے میں بی جے پی 110 سے زیادہ سیٹوں پر آگے ہے، جب کہ این سی پی 12 سیٹوں پر آگے ہے اور این سی پی (شرد پوار) دو سیٹوں پر آگے ہے۔ وہیں پمپری چنچواڑ میں بی جے پی 84 سیٹوں پر آگے ہے، جب کہ این سی پی 37 سیٹوں پر آگے ہے۔

## گوری لنکیش قتل کیس کا ملزم شری کانت پانگرکر جالنہ سے کامیاب

جالنہ (یو این آئی) مہاراشٹر کی بلدیاتی سیاست میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں معروف صحافی و سماجی کارکن گوری لنکیش کے قتل کیس اور نالاسوپارہ اسلحہ و گولہ بارود ضبطی معاملے میں ملزم شری کانت پانگرکر نے جالنہ میونسپل کارپوریشن کے انتخابات جیت لیا۔ پانگرکر نے یہ کامیابی آزاد امیدوار کی حیثیت سے حاصل کی، جس پر سیاسی اور سماجی حلقوں میں شدید ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ شری کانت پانگرکر نے جالنہ میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 13 سے انتخاب لڑا، جہاں ان کا براہِ راست مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار سے تھا۔ اس نشست پر شیوسینا (شندے دھڑا) نے، جو جالنہ میں علیحدہ طور پر مقابلہ کررہی تھی، اپنا کوئی امیدوار میدان میں نہیں اتارا تھا۔ پانگرکر کو 4 ستمبر 2024 کو کرناٹک ہائی کورٹ سے ضمانت ملی تھی۔ اس کے بعد ان کی انتخابی سیاست میں واپسی کو خاصی توجہ کا مرکز سمجھا جارہا تھا، تاہم ان کی جیت نے ایک بار پھر پرانے تنازعات کو تازہ کردیا ہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2024 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل شری کانت پانگرکر کو شیوسینا میں شامل کیا گیا تھا اور انہیں جالنہ اسمبلی سیٹ کے لیے انتخابی مہم کا سربراہ بھی نامزد کیا گیا تھا۔

# پانچ شہروں میں کانگریس کے میئر منتخب ہوئے

## تقریباً 350 کونسلر کامیاب ہوئے اور 10 میونسپل کارپوریشنوں میں کانگریس کی اقتدار میں شراکت داری متوقع ہے:

## ہرش وردھن سپکال، مہایوتی کی جیت کو جعلی ووٹنگ، پیسے کی بندر بانٹ اور الیکشن کمیشن کی پشت پناہی کا نتیجہ قرار دیا گیا

ممبئی/بلڈھانہ: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ میونسپل کارپوریشن انتخابات میں کانگریس کو حاصل ہونے والی کامیابی محض عددی جیت تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک نظریاتی جدوجہد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ نتائج مکمل طور پر اطمینان بخش نہیں، مگر جیت اور ہار کی پروا کیے بغیر کانگریس نے جمہوریت، آئین اور عوامی حقوق کے تحفظ کی لڑائی لڑی ہے۔ عوام کے اعتماد اور کارکنان کے حوصلے کے بل پر کانگریس آج ریاست کی سب سے مضبوط اپوزیشن پارٹی کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ سپکال کے مطابق پانچ شہروں میں کانگریس کے میئر منتخب ہوئے ہیں، تقریباً 350 کونسلر کامیاب ہوئے ہیں اور 10 میونسپل کارپوریشنوں میں کانگریس کی اقتدار میں شراکت داری متوقع ہے۔ بلڈھانہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ مکر سنکرانتی کے موقع پر منعقد ہونے والے ان انتخابات میں کانگریس ریاست میں دوسرے نمبر کی بڑی پارٹی کے طور پر ابھری ہے۔ جہاں ممکن ہوا وہاں پارٹی نے اپنے بل پر الیکشن لڑا اور بعض مقامات پر اتحاد کے ذریعے نظریاتی اور تنظیمی مضبوطی کے مقصد سے میدان میں اتری۔ انہوں نے الزام لگایا کہ برسراقتدار بی جے پی مہایوتی نے بڑے پیمانے پر پیسے کا استعمال کیا، جعلی ووٹنگ ہوئی، مگر اس کے باوجود کانگریس کا کارکن بی جے پی کے 'بلڈوزر' کے سامنے ڈٹ کر کھڑا رہا۔ انہوں نے اسے کارکنان کی جدوجہد اور حوصلے کی فتح قرار دیتے ہوئے کامیاب امیدواروں اور کارکنان کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ وقت مایوسی کا نہیں بلکہ مسلسل جدوجہد اور نظریاتی لڑائی کا ہے، جس کے لیے کانگریس پوری طرح تیار ہے۔

ممبئی کے نتائج پر سخت تنقید کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ شہر میں بی جے پی کی کامیابی فکسنگ کا نتیجہ ہے۔ ان کے مطابق وارڈ بندی سے لے کر ووٹنگ مشینوں، 'پادو' نامی مشین اور سیاہی کے معاملے تک، سب کچھ ایک طے شدہ منصوبے کے تحت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو چشم پوشی ترک کرکے بی جے پی کے اشاروں پر چلنا بند کرنا چاہیے۔ لفافوں کی تقسیم، جعلی ووٹرز، امیدواروں کی خرید و فروخت اور الیکشن کمیشن کی کمزور کارکردگی نے ثابت کردیا کہ آزاد اور منصفانہ انتخابات نہیں ہوئے۔

## ارون گاولی کی دونوں بیٹیاں انتخاب ہار گئیں

**بائیکلہ کے دونوں وارڈز میں شکست**
**سماجوادی پارٹی اور بی جے پی امیدوار کامیاب**

ممبئی، (یو این آئی) ممبئی کے بلدیاتی انتخابات میں سابق انڈرورلڈ ڈان اور سابق رکن اسمبلی ارون گاولی کو اس وقت سیاسی دھچکا لگا، جب ان کی دونوں بیٹیاں گیتا گاولی اور یوگیتا گاولی اپنے اپنے وارڈز سے انتخاب ہار گئیں۔ دونوں بہنیں بائیکلہ علاقے سے انتخابی میدان میں اتری تھیں تاہم انہیں کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ گیتا اور یوگیتا گاولی نے ارون گاولی کی قائم کردہ جماعت اکھل بھارتیہ سینا کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ گیتا گاولی، جو برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کی تین مرتبہ کی کارپوریٹر رہ چکی ہیں، وارڈ نمبر 212 سے انتخاب لڑ رہی تھیں لیکن انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ گیتا گاولی کو سماجوادی پارٹی کی امیدوار امرین شہزاد ابرہانی نے شکست دی، جبکہ ان کی بہن یوگیتا گاولی کو وارڈ نمبر 207 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار روہیداس لوکھنڈے نے ہرایا۔

# تھانے میونسپل کارپوریشن میں شیوسینا کامیاب

## 66 سیٹوں پر جیت درج، بی جے پی کو 28، یو بی ٹی شیوسینا کو ایک، این سی پی اجیت پوار کو 8، این سی پی شرد پوار کو 11 اور ایم آئی ایم کو 5 سیٹیں ملیں

انوارالحق خان

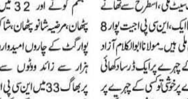

ممبرا: تھانے میونسپل کارپوریشن کے انتخاب کا نتیجہ آج ظاہر ہوا جس کے نتائج حیرت انگیز رہے جس میں ایم آئی ایم نے اپنی زوردار انٹری سے سبھی کو چونکا دیا، وہیں کانگریس، ایم این ایس کا صفایا ہوگیا، جب کہ شیوسینا ادھو کو صرف ایک سیٹ ملی، اسطرح سے تھانے میں بی جے پی 28، شیوسینا شندے 66، ادھو سینا ایک، این سی پی اجیت پوار 8، این سی پی شرد پوار 11، ایم آئی ایم کو 5 سیٹیں ملی ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد اسٹیڈیم میں گنتی کے دوران آج سبھی امیدواروں کے چہرے پر ایک ڈرسا دکھائی دیا، لیکن جیسے جیسے مشینیں کھلتی گئیں یہ کسی کے چہرے پر خوشی تو کسی کے چہرے پر مایوسی غم اور آنسو نظر آئے، وہیں نتائج ایسے رہے کہ سبھی پارٹیاں جشن منارہی تھیں سبھی کے کچھ نہ کچھ کارپوریٹر کامیاب ہوئے۔ ممبرا میں پربھاگ 26 میں توتاری نشان سے این سی پی شرد پوار کی تین سیٹیں منیشا بھگت، دیپالی بھگت اور یاسین قریشی اور اس میں ایم آئی ایم کے ممبرا کلوا صدر سیف پٹھان کی جیت ہوئی، وہیں پربھاگ 30 میں چاروں سیٹیں ایم آئی ایم کی آئیں، جس میں نفیس انصاری، سحر یونس شیخ، سلطانہ منان شیخ اور شعیب ڈونگرے نے جیت حاصل کی۔ ان کے سامنے دونوں ہی این سی پی کے امیدواران تھے، اسی طرح 31 میں گھڑی سے ایک سیٹ راجن کینے جب کہ این سی پی شرد پوار سے سدھیر بھگت، پلوی شیوا جگتاپ، دیوہا شمیم گوٹے اور 32 میں چاروں سیٹوں پر توتاری بجی، اشرف (شانو) پٹھان، مرضیہ شانو پٹھان، شاکر شیخ، سیما ثاقب داتے یہاں مقابلے میں اجیت پوار گٹ کے چاروں امیدواروں کو زبردست شکست کھانی پڑی، سبھی امیدوار 4 ہزار سے زائد ووٹوں سے ہار گئے۔ جب کہ ممبرا کے کوسہ علاقہ کا پربھاگ 33 میں این سی پی اجیت پوار کے چاروں امیدواروں کو کامیابی مل گئی، جس سے اجیت پوار گٹ کی ناک بچ گئی، یہاں سے شاذیہ انصاری، حفصہ زبیر انصاری، ابراہیم راوت، شاہ عالم خان نے این سی پی شرد پوار کے سمیر شمیم خان، سلمہ محمد اسلم انصاری، عتیق کھانچے اور نادرہ سرے کو شکست دی، اسکے آگے دیوا اور ممبرا سے منسلک 3 امیدواروں کے پینل میں دو پر شیوسینا شندے ایک پر بی جے پی اس طرح دیوا کی 11 میں سے 10 پر شیوسینا 1 پر بی جے پی کامیاب ہوئی ہے۔

## اورنگ آباد ضلع کے وینے گاؤں میں شادی شدہ خاتون کی مشتبہ موت

اورنگ آباد (یو این آئی) اورنگ آباد ضلع کے پھلمبری تعلقہ کے وینے گاؤں میں 31 سالہ شادی شدہ خاتون کی کنویں میں ڈوبنے سے موت کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس کے بعد پورے علاقے میں شدید سنسنی پھیل گئی۔ متوفیہ کے میکے والوں نے الزام لگایا ہے کہ سسرال والوں نے پہلے مارپیٹ کی اور بعد ازاں خاتون کو کنویں میں پھینک دیا، جس کے باعث حالات کشیدہ ہوگئے۔ متوفیہ کی شناخت سنیتا انا بھوکڑے کے طور پر ہوئی ہے، جو وینے گاؤں، تعلقہ پھلمبری کی رہائشی تھیں۔ سنیتا کا تعلق سلوڈ تعلقہ کے موڈھا خرد گاؤں سے تھا اور بارہ سال قبل ان کی شادی وینے گاؤں کے انا بھوکڑے سے ہوئی تھی۔ سنیتا اور ان کے شوہر کے دو بچے، ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ پولس کے مطابق سنیتا گھر سے باہر نکلی تھیں، تاہم کافی دیر تک واپس نہ آنے پر شام کے وقت ان کی تلاش شروع کی گئی۔ بعد ازاں گاؤں کے قریب ایک کنویں میں ان کی لاش ملی۔

# ایم آئی ایم نے 8 سیٹیں جیت کر سب کو حیران کردیا

## گوونڈی سے سماجوادی پارٹی کا مکمل صفایا، ضمیر قریشی نے رخسانہ صدیقی کو سب سے زیادہ تقریباً 11 ہزار ووٹوں کے فرق سے شکست دی

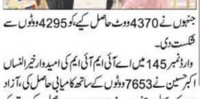

ضمیر قریشی

سمیر پٹیل

ممبئی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے 2026 کے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے انتخابات میں 8 سیٹیں جیت کر سب کو حیران کردیا۔ پارٹی نے 2017 کے میونسپل انتخابات میں صرف دو سیٹوں کے ساتھ اپنا کھاتہ کھولا تھا۔ میونسپل قوانین کے مطابق اے آئی ایم آئی ایم اب ایک گروپ لیڈر کی تقرری کے اہل ہوگی اور اسے بی ایم سی ہیڈ کوارٹر میں ایک دفتر بھی الاٹ کیا جائے گا۔ اے آئی ایم آئی ایم نے گوونڈی کے تمام وارڈوں میں سماجوادی پارٹی کے امیدواروں کو بڑے مارجن سے شکست فاش دی اور فیصلہ کن فتوحات حاصل کیں۔ اس طرح یہاں سے سماجوادی پارٹی کا کھاتہ بھی کھل نہ سکا۔

تفصیل کے مطابق وارڈ نمبر 134 (ایم ایسٹ، مانخورد گاؤں) میں اے آئی ایم آئی ایم کی امیدوار مہ جبین عتیق احمد نے 8414 ووٹ حاصل کیے، کانگریس کی امیدوار بے نظیر ڈیوٹے کو 2216 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ وارڈ نمبر 136 میں اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار ضمیر قریشی نے 14 ہزار 931 ووٹوں کے ساتھ زبردست جیت حاصل کی، انہوں نے سماج وادی پارٹی کی امیدوار رخسانہ صدیقی کو، جنہوں نے 4974 ووٹ حاصل کیے تھے، کو 9957 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی۔ اسی طرح وارڈ نمبر 137 میں اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار سمیر پٹیل نے 8665 ووٹوں کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے شیوسینا (شندے دھڑے) کی امیدوار عائشہ رفیق، جنہوں نے 4370 ووٹ حاصل کیے، کو 4295 ووٹوں سے شکست دی۔

وارڈ نمبر 145 میں اے آئی ایم آئی ایم کی امیدوار خیرالنساء اکبر حسین نے 7653 ووٹوں کے ساتھ کامیابی حاصل کی، آزاد امیدوار دیپک پھلود، جنہوں نے 5558 ووٹ حاصل کیے تھے، کو 2095 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ اسی طرح وارڈ نمبر 138 سے ایم آئی ایم کی امیدوار روشن عرفان شیخ، وارڈ نمبر 139 سے شبانہ عاطف شیخ، وارڈ نمبر 140 سے وجے اباڑے اور وارڈ نمبر 143 سے شبانہ فاروق قاضی نے کامیابی حاصل کی۔

## سابق میئر کو الیکشن کمیشن کا نوٹس

## جھوٹے حلف نامے کے الزامات پر کارروائی

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے نتائج سے قبل ایک اہم پیش رفت میں الیکشن کمیشن نے ممبئی کی سابق میئر اور شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کی سینئر امیدوار کشوری پیڈنیکر کو باضابطہ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس بی جے پی رہنما کریٹ سومیا کی جانب سے دائر کی گئی تفصیلی شکایت کی بنیاد پر جاری کیا گیا ہے، جس میں پیڈنیکر پر نامزدگی کے دوران مبینہ طور پر جھوٹا اور گمراہ کن حلف نامہ داخل کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ کشوری پیڈنیکر نے انتخابی نامزدگی کے عمل کے تحت لازمی حقائق کا اندراج نہیں کیا۔ کریٹ سومیا کے مطابق، شیوسینا (یو بی ٹی) کی رہنما نے جاری مجرمانہ تحقیقات میں اپنی مبینہ شمولیت کی مکمل تفصیل ظاہر نہیں کی، جن میں کووڈ-19 کے دوران باڈی بیگ گھوٹالہ اور سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (ایس آر اے) منصوبوں سے متعلق بے ضابطگیاں شامل ہیں۔ اپنی درخواست میں کریٹ سومیا نے کہا کہ ووٹروں کا بنیادی حق ہے کہ وہ امیدواروں کے پس منظر سے مکمل طور پر واقف ہوں۔ ان کے مطابق ایف آئی آرز اور زیر التوا مقدمات کو چھپا کر نہ صرف الیکشن کمیشن کو گمراہ کیا گیا بلکہ ممبئی کے ووٹروں کے ساتھ بھی دھوکہ ہوا۔ ادھر ممبئی کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سیاسی محاذ آرائی اس وقت مزید تیز ہوگئی، جب شندے گروپ کی قیادت والی شیوسینا نے بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے کشوری پیڈنیکر کی نامزدگی کو چیلنج کیا۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ شیوسینا (یو بی ٹی) کی امیدوار نے اپنے خلاف مبینہ مجرمانہ معاملات ظاہر نہیں کیے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری نوٹس کے بعد اس معاملے پر آئندہ دنوں میں قانونی اور سیاسی سرگرمیوں میں مزید تیزی آنے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے خاص طور پر ایسے وقت میں جب بی ایم سی انتخابات کے نتائج پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔

# کلیان ڈومبیولی میں بی جے پی-شیوسینا کامیاب

## ٹھاکرے برادران کو بری طرح شکست کا سامنا، صرف 2 مسلم امیدوار کو ملی کامیابی

کلیم شیخ

کلیان: مہایوتی کا جادو کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے 2025 اور 2026 کے انتخابات میں کام کرچکا ہے۔ 122 کارپوریٹروں میں سے مسلم اکثریتی علاقوں سے صرف دو امیدوار ہی جیت پائے۔ کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات کے لیے ووٹنگ 15 تاریخ کو ہوئی تھی اور میونسپل کارپوریشن کے نئے گنتی مرکز میں 16 تاریخ کو گنتی ہوئی۔ گنتی صبح 10 بجے آہستہ آہستہ شروع ہوئی اور دیر شام تک جاری رہی۔ اس تحریر تک، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پاس 46 سیٹیں تھیں، شیوسینا شندے کے دھڑے کے پاس 57، ایم این ایس کے پاس 6، کانگریس کے پاس 2، یو بی ٹی کے پاس 2، ونچیت بہوجن اگھاڑی کے پاس 2، اور آزاد امیدواروں کی 5 سیٹیں تھیں۔ اس طرح، ان کارپوریٹروں کی فہرست جو سینا سے جیتے ہیں، واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ ان نو گنتی کے مرکز کے طور پر سینا کا اعلان ہے: میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں بی جے پی، آر پی آئی اور مہایوتی اقتدار میں آئیں گے، اور میونسپل کارپوریشن میں مہایوتی کا زعفرانی پرچم بلند ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ کلیان کے مسلم علاقوں سے چار کارپوریٹر منتخب ہوتے تھے لیکن اس بار پینل سسٹم کی وجہ سے مسلم اکثریتی علاقوں سے صرف دو امیدوار ہی منتخب ہوں گے۔ اس بار ثمینہ سلیم شیخ نے کانگریس پارٹی سے الیکشن لڑا اور کل کی ووٹوں کی گنتی میں 4782 ووٹ حاصل کیے، انہوں نے آزاد خاتون امیدوار علیزہ مزمل کھوت کو 207 ووٹوں سے شکست دی۔ پینل نمبر 8 سے شرد چندر پوار کے دھڑے کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) سے مقابلہ کرنے والے رمیز ملیار نے 9552 ووٹ حاصل کیے، انہوں نے بی جے پی کے اتحادی مہیوتی امیدوار پاراگ تیلی کو 2202 ووٹوں سے شکست دی۔ واضح رہے کہ میونسپل کارپوریشن میں 122 نشستیں ہیں، شام دیر گئے تک نو مراکز میں گنتی کا عمل جاری تھا۔

# وسئی ویرار شہر میونسپل پر بہوجن وکاس اگھاڑی کا قبضہ برقرار

## 115 رکنی کارپوریشن میں اگھاڑی اور اس کی اتحادی پارٹیوں کو 71 نشستیں حاصل ہوئیں، چار مسلم امیدوار ہوئے کامیاب

ارشد چودھری

عفیف جمیل شیخ وسئی

وسئی: ویرار شہر میونسپل کارپوریشن پر ایک بار پھر بہوجن وکاس اگھاڑی نے اپنا اقتدار برقرار رکھتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ مسلسل 35 برسوں سے کارپوریشن پر قابض رہنے والی بہوجن وکاس اگھاڑی شاید ریاست کی واحد ایسی سیاسی جماعت ہے جو پچھلے 25 سالوں سے لگاتار اقتدار میں چلی آرہی ہے۔ اس انتخاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے سخت مقابلہ پیش کیا گیا، اس کے باوجود بہوجن وکاس اگھاڑی نے یکطرفہ کامیابی حاصل کی۔

115 رکنی کارپوریشن میں بہوجن وکاس اگھاڑی اور اس کے حامیوں کو 71 نشستیں حاصل ہوئیں، جبکہ بی جے پی اور اس کی حلیف جماعتوں کو 44 نشستوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ مسلم امیدواروں کی بات کی جائے تو پانچ مسلم امیدوار میدان میں تھے، جن میں سے ایک امیدوار کو ووٹوں کی تقسیم کے سبب شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ چار مسلم امیدوار کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ کامیاب ہونے والے مسلم امیدواروں میں وارڈ نمبر 14 نالاسوپارہ ویسٹ و سپارہ گاؤں علاقے سے عالمگیر ڈائر، وسئی علاقے سے عفیف جمیل شیخ، نالاسوپارہ ایسٹ ہائی وے علاقے سے ارشد چودھری اور ویرار سے زینت شیخ شامل ہیں۔

جیت کے بعد بہوجن وکاس اگھاڑی کے صدر ہتیندر ٹھاکر نے اس کامیابی کا سہرا پارٹی کے کارکنان کے سر باندھتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ہر ممکن چال چلنے کی کوشش کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ای وی ایم اور سرکاری مشینری کا غلط استعمال کیا گیا، یہاں تک کہ نوٹ بانٹتے ہوئے افراد پکڑے گئے، اس کے باوجود عوام نے بہوجن وکاس اگھاڑی کو یکطرفہ فتح سے نوازا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر انتخابات مکمل طور پر منصفانہ ہوتے تو پارٹی سو سے زائد نشستیں حاصل کرسکتی تھی۔

# 52 سالہ شخص سے فرضی کرپٹو ٹریڈنگ گھوٹالہ میں 84 لاکھ روپے کا دھوکہ دہی

## شکایت کنندہ نے پولیس سے رجوع کیا اور اس معاملے میں مقدمہ درج کرایا

ممبئی: ایک 52 سالہ شخص دھوکہ بازوں کا شکار ہوگیا اور کرپٹوکرنسی ٹریڈنگ فراڈ میں 84 لاکھ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ پولیس کے مطابق شکایت کنندہ کا تعلق ناگپور سے ہے۔ 14 اکتوبر کو اسے ایک نامعلوم خاتون کی جانب سے فیس بک کی درخواست موصول ہوئی۔ دونوں نے فیس بک میسنجر پر باقاعدگی سے چیٹنگ شروع کی۔ بعد ازاں خاتون نے شکایت کنندہ کو کرپٹوکرنسی ٹریڈنگ کے بارے میں بتایا اور دعویٰ کیا کہ وہ کم وقت میں بہت زیادہ منافع کما سکتا ہے۔ اس نے شکایت کنندہ کو بتایا کہ وہ گزشتہ دو سالوں سے کرپٹوکرنسی ٹریڈنگ کررہی ہے اور اس نے بہت زیادہ منافع کمایا ہے۔ اس نے شکایت کنندہ کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے واٹس ایپ پر اپنی کمائی کے اسکرین شاٹس بھی شیئر کیے۔ شکایت کنندہ کے تجارت پر رضامندی کے بعد، عورت نے اس کے ساتھ ایک ویب لنک شیئر کیا اور اس سے تجارتی اکاؤنٹ بنانے کو کہا۔ اس کے بعد، ہر روز اسکیمر نے UPI آئی ڈی اور مختلف استفادہ کنندگان کے بینک اکاؤنٹس کا اشتراک کیا اور شکایت کنندہ سے ان اکاؤنٹس میں رقم منتقل کرنے کو کہا۔ 3 نومبر سے 23 دسمبر تک، شکایت کنندہ نے 84 لاکھ روپے سے زیادہ رقم مختلف بینیفشری اکاؤنٹس میں منتقل کی۔ پولیس نے بتایا کہ ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں اس کی کل کمائی 36.2 کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھی۔ واپسی بلاک کردی گئی۔ تاہم، جب شکایت کنندہ نے اپنی رقم واپس لینے کی کوشش کی تو اس کی درخواستوں کو بار بار مسترد کیا گیا۔ اس کے بعد اس نے دھوکہ دہی کرنے والوں کا سامنا کیا، جنہوں نے شروع میں اس سے اپنی کمائی جاری کرنے کے لیے مزید رقم ادا کرنے کو کہا اور بعد میں ٹال مٹول سے جواب دینا شروع کیا۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے، شکایت کنندہ نے پولیس سے رجوع کیا اور اس معاملے میں مقدمہ درج کرایا۔

# بی ایم سی انتخابات میں شکست کے بعد، بی جے پی نے راج ٹھاکرے پر ان کے 'رس ملائی' بیان پر جوابی حملہ کیا

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں بی جے پی-شیوسینا اتحاد کی برتری کے آدھے نشان کو عبور کرنے کے بعد کچھ میٹھی خوشی میں شامل، بی جے پی لیڈروں نے مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے پر حملہ کیا، جنہوں نے پارٹی لیڈر کے انا ملائی کو رس ملائی کہا تھا۔ تمل ناڈو کے رہنما، جو بلدیاتی انتخابات کے لیے بی جے پی کے لیے مہم چلانے والوں میں سے ایک تھے، نے کہا تھا کہ ممبئی مہاراشٹر کا دارالحکومت نہیں ہے بلکہ ملک کا مالیاتی دارالحکومت اور ایک بین الاقوامی شہر ہے۔ تبصروں کو ممبئی اور مہاراشٹرا کو الگ کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے، راج ٹھاکرے، جو اپنے کزن اور شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ نئے سرے سے ملے ہیں، نے اپنے دستخطی انداز میں 'لونگی' کو طنزیہ کے طور پر استعمال کیا تھا۔ ایم این ایس کے سربراہ نے کہا، ایک رس ملائی تمل ناڈو سے آئی ہے... اس جگہ سے آپ کا کیا تعلق ہے؟ ہٹاؤ لونگی، بجاؤ پونگی"، ایم این ایس سربراہ نے کہا تھا۔ بی ایم سی کے 227 وارڈوں میں سے صرف 10 میں ایم این ایس کی برتری اور ٹھاکرے اتحاد اکثریت کے نشان سے بہت پیچھے ہے، بی جے پی لیڈروں نے اپنے ہی کچھ طنزیہ انداز میں رس ملائی کا استعمال کیا۔ ایکس پر ایک اسکرین شاٹ شیئر کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر تاجندر بگا نے کہا کہ اس نے راج اور ادھو ٹھاکرے اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے صدر کے بیٹے آدتیہ ٹھاکرے کے لیے رس ملائی کے تین ٹکڑے منگوائے ہیں۔

# زرمبادلہ کے ذخائر 392 ملین ڈالر اضافے کے بعد 687.19 بلین ڈالر ہوگئے

ممبئی (یو این آئی) ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 9 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 392 ملین ڈالر بڑھ کر 687.193 بلین ڈالر ہوگئے۔ اس سے قبل 2 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر 9.81 بلین ڈالر کی نمایاں کمی کے ساتھ 686.80 بلین ڈالر رہ گئے تھے۔ جمعہ کو ریزرو بینک کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ سونے کے ذخائر میں اضافے سے ہوا ہے۔ سونے کے ذخائر 9 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 1.568 بلین ڈالر بڑھ کر 112.83 بلین ڈالر تک پہنچ گئے۔ غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا حصہ ہے، 1.124 بلین ڈالر کم ہو کر 550.866 بلین ڈالر رہ گئے۔ یہ 28 فروری 2025 کے بعد اس کی کم ترین سطح ہے۔ امریکی ڈالر کے علاوہ اس میں جاپانی ین، یورو اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، جن کی قدر کا حساب ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح مبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ذخائر 13 ملین ڈالر کم ہو کر 4.758 بلین ڈالر رہ گئے اور اس کے خصوصی ڈرائنگ رائٹس 39 ملین ڈالر کم ہو کر 18.739 بلین ڈالر رہ گئے۔

# ’نویں جماعت کے طالب علم کا قتل نہیں ہوا، ٹرین کی زد میں آکر جاں بحق ہوا‘

## پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد پولیس کا انکشاف، مینک کی موت اب بنا معمہ، پولیس نے لڑکی کے خاندان والوں کو کیا گرفتار

دیوبند(عارف عثمانی) دیوبند کے محمد علی پورہ گاؤں میں درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والے کلاس 9 کے طالب علم مینک کی موت چاقو کے وار سے نہیں بلکہ ٹرین کی زد میں آکر ہوئی۔ پولیس نے یہ انکشاف پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد کیا۔

تاہم پولیس کے اس دعوے نے نوجوان کی موت کا معمہ حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ کردیا ہے۔ ادھر نوجوان کے والد نے بھی پولیس پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ واضح رہے کہ میگھراج پور کے کوتوالی علاقے کے گاؤں محمد پور کے رہائشی روپ چند کے 14 سالہ بیٹے مینک کی لاش بدھ کی رات دیر گئے گھر سے 300 میٹر دور ریلوے پٹری پر پڑی ہوئی ملی تھی۔ اس کے جسم پر کئی زخم تھے۔ نوجوان کے اہل خانہ نے گاؤں کے ایک خاندان پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے مینک کو گھر سے بلا کر اس پر حملہ کیا، اسے چاقو سے مارا اور پھر اس کی لاش کو ریلوے پٹریوں پر پھینک دیا۔ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ مینک کا قتل محبت کی وجہ سے ہوا ہے۔ پولیس نے کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تحریری شکایت کی بنیاد پر نامزد ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان میں سے دو کو گرفتار کرلیا۔ تاہم نوجوان کی

پوسٹ مارٹم رپورٹ جاری ہونے کے بعد کہانی بدل گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق مینک کی موت چاقو کے وار سے نہیں بلکہ ہڈیوں کے ٹوٹنے اور ٹرین کی زد میں آنے سے ہوئی۔ تاہم متوفی نوجوان کے اہل خانہ اس سے غیر مطمئن ہیں اور انہوں نے پولیس پر کئی سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

ایس پی دیہات ساگر جین نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں مینک کے جسم میں ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حملہ کرنے کے بعد وہ ملزمان سے فرار ہو کر ریلوے پٹریوں پر پہنچا، جہاں اسے ایک آنے والی ٹرین نے ٹکر ماردی۔ لوکو پائلٹ نے مبینہ طور پر نوجوان کو پٹری پر کھڑے دیکھا تو اس نے کئی بار ہارن بجایا اور ٹرین کو روکنے کی کوشش کی تاہم نوجوان ٹرین کی زد میں آگیا جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ مینک کی موت کے معاملے میں، پولیس نے گرفتار ملزم روی اور اس کے بیٹے نکول کو جیل بھیج دیا، نوجوان پر حملہ کرنے اور اسے خودکشی کے لیے اکسانے کا مقدمہ درج کر لیا۔ متوفی نوجوان کے والد روپ چند نے پولیس میں شکایت درج کرائی، جس میں روی، اس کی بیوی نجو، بیٹے نکھل، بیٹی اور دوسرے ملزم شکتی پر مینک کے قتل کا الزام لگایا۔

# دیوبند واطراف میں موسم مزید سرد ہونے کی وارننگ

## متعدد مقامات پر گھنے کہرہ، حد بصارت کم ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی آمدورفت میں مشکلات کا سامنا

دیوبند(عارف عثمانی) محکمہ موسمیات نے دیوبند، مظفرنگر، سہارنپور اور پہاڑی علاقوں میں زبردست برف باری ہونے اور درجہ حرارت کے 2یا3ڈگری سیلسیس تک پہنچ جانے پر الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابھی سرد موسم میں مزید شدت آئے گی اور سرد ہواؤں کے ساتھ گہری دھند چھائی رہے گی۔ محکمہ موسمیات نے تازہ بلیٹن جاری کرتے ہوئے کہا کہ ابھی کئی دنوں تک بہت گہری دھند چھائی رہے گی جس کی وجہ سے بعض مقامات پر اورنج اور یلو الرٹ جاری کئے گئے ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق دیوبند، سہارنپور، دہرادون، مسوری، شاملی، مظفرنگر، باغپت، میرٹھ، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہ جہاں پور، سنبھل، بہرائچ، سنت کبیر نگر، گورکھپور، بستی، مہاراج گنج اور بدایوں سمیت آس پاس کے علاقوں میں سڑک یا آس پاس کی چیزوں کو دیکھنے میں نہایت دشواری کا سامنا رہے گا۔ موسمیات کے ماہرین نے مزید سردی رہنے کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس کے لئے انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ہائی وے پر گاڑی چلاتے وقت بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ڈرائیور اپنی گاڑیوں کی فوگ لائٹ کا لازمی طور پر استعمال کریں تاکہ حادثات سے بچا جاسکے۔

# طلبہ، سنت اور توحید واحادیث کو عملی زندگی کا حصہ بنائیں: مولانا مزمل علی

## جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی میں ختم بخاری شریف کا روحانی پروگرام منعقد

دیوبند(عارف عثمانی) دیوبند کے دینی ادارہ جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی میں ختم بخاری شریف کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ کے مہتمم مولانا مزمل علی نے طلبہ کو بخاری شریف کا آخری درس دیا۔ ختم بخاری شریف کے موقع پر طلبہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ دعا میں شریک ہوئے۔ تفصیل کے مطابق محلہ خانقاہ میں واقع جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی میں ختم بخاری شریف کے موقع پر مولانا مزمل علی نے آخری درس دیتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس نے ہمیشہ دین کی حقیقی خدمت کی ہے۔ ان مدارس نے ملک اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار افراد دیئے ہیں جو پورے عالم میں امن وسلامی کا پیغام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الشیخ حسین احمد المدنی سے تعلیم مکمل کر کے جانے والے طلبہ کی ذمہ داری میں

اب مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے طلبہ کو چاہئے کہ وہ علم دین کی روشنی کو دور دور تک پھیلائیں تاکہ جہالت کے اندھیروں کو ختم کیا جاسکے۔ اس موقع پر 500 سے زائد طلبہ کی دستار بندی کی گئی۔ مولانا مزمل علی نے احادیث نبوی کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ بخاری شریف قرآن کریم کے بعد سب سے مستند کتاب ہے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا مجموعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخاری شریف کی صحت پر امت کا اجماع ہے۔ مولانا نے طلبہ کو سیرت نبوی سے سبق حاصل کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام کے آفاقی پیغام کو بہتر طریقے سے دوسروں تک پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ مولانا مزمل نے کہا کہ اس ادارہ کے سیکڑوں طلبہ کا دارالعلوم دیوبند کے علاوہ مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوا ہے جہاں طلبہ بہترین تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلام اللہ کے بعد سب سے زیادہ متبرک کتاب بخاری شریف ہے، جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مستند احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ مولانا مزمل نے حدیث کی تشریح کے ساتھ طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ سنت اور توحید کو مضبوطی سے پکڑے رکھے اور موجودہ دور میں ارتداد کے فتنے کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کریں اور پڑھائی جانے والی احادیث کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔

# 5.5 کروڑ روپے کی تعمیراتی کاموں کا سنگ بنیاد

## کندرکی اسمبلی حلقہ کی کوئی سڑک خراب نہیں رہے گی: ایم ایل اے ٹھاکر راموبیر سنگھ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموبیر سنگھ نے شیوراج سنگھ میموریل انٹر کالج دولاری اور اکا ڈلاری تیراہا میں زمین پوجن کرتے ہوئے 5.5 کروڑ روپے کی سڑک، ریٹاور پلیہ تعمیراتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس میں 31.46 لاکھ کی لاگت سے NH 24 تا دلپت پور سمدی سمدا موڈیا ملوک پور چندن پور ایشا پور سڑک پر خصوصی مرمت کا کام، NH 24 کے کلومیٹر-174 سے دولاری لنک روڈ جس کی لاگت 42.31 لاکھ، اکا پانڈے مارگ تا گھوسی پورہ لنک روڈ پر خصوصی مرمت کا کام، 10.18 لاکھ روپے کی لاگت سے اکا پانڈے مارگ تا گھوسی پورہ لنک روڈ پر خصوصی مرمت کا کام، اکیلا دلپت پور روڈ کی تعمیر کا کام بھوجپور لنک روڈ کی لاگت 258.45 لاکھ، NH24 ہرسکھ ماجھرا تا ایلار رسول آباد لنک روڈ پر 79.12 لاکھ کی لاگت سے کلورٹ تعمیراتی کام اور ویر پور واریار میں رشید کنٹریکٹر کے گھر سے دولارا راجھرا اندی تک لنک روڈ پر

130.30 لاکھ کی لاگت سے کلورٹ کی تعمیر کا کام شامل رہے۔

یم ایل اے ٹھاکر راموبیر سنگھ نے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منڈا پانڈے علاقے کی ایک بڑی آبادی ہر سال سیلاب اور زیادہ بارش کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ ٹریفک کے راستے منقطع ہیں جس کی وجہ سے خاصی تکلیف ہوتی ہے۔ لوگوں کو 20 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے آج سڑکوں کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر پلیوں اور پلوں کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ سڑکیں گاؤں یا شہر کی ترقی کا بنیادی مرکز ہیں۔ میں نے عہد کیا ہے کہ اپنے دور میں اسمبلی کی کوئی سڑک خراب نہیں ہوگی۔ سب کی مرمت کسی نہ کسی اسکیم کے تحت کی جائے گی۔ ایک سال پہلے جو ذمہ داری آپ نے مجھے سونپی تھی اسے میں پوری لگن کے ساتھ نبھا رہا ہوں۔ اس موقع پر بلاک پرمکھ منڈا پانڈے ڈاکٹر نودیپ یادو، ڈویژن صدر مہندر سینی، نیرج چندر، منوج تومر، روہت سنگھ، جے سنگھ، سونو رستوگی، اور سینکڑوں کی تعداد میں علاقہ مکین موجود رہے۔

# سردی کی شدت بڑھنے پر مسلم بھائی چارہ سمیتی کی جانب سے مستحقین میں کمبل تقسیم

دیوبند(عارف عثمانی) سردی کی شدت بڑھنے کے ساتھ ساتھ غریب، بے سہارا افراد کی مشکلات میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ سرد موسم کو دیکھتے ہوئے مسلم بھائی چارہ سمیتی کے صدر سلیم قریشی نے دیوبند کے مختلف علاقوں میں پہنچ کر نادار اور بے سہارا لوگوں کے درمیان کمبل تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ موسم کی شدت کو دیکھتے ہوئے اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ وہ بے سہارا افراد کی مدد کے لئے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں خطیر رقم خرچ کر کے مدد کی جائے بلکہ جس کے اندر جو بھی استعداد ہو وہ اس موقع پر استعمال کر کے بے سہارا افراد کو مدد پہنچا سکتا

ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مذہب میں خدمت خلق کو عبادت کا درجہ دیا گیا ہے اور ہمیں اسی نظریہ سے اس کام کو انجام دینا چاہئے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ دیگر افراد شریک رہے۔

# کنٹریکٹ ملازم ھائی ٹینشن لائن کی زد میں آکر جاں بحق

## درختوں کی کٹائی چھٹائی کے وقت متوفی اچانک اپنا توازن کھو بیٹھا اور ہائی ٹینشن تار سے ٹکرا گیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کٹگھر تھانہ حلقہ میں بجلی کے محکمے میں کام کرنے والے ایک کنٹریکٹ ملازم کی ہائی ٹینشن لائن کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ یہ واقعہ بلدیو پوری میں پیش آیا، جو کٹگھر تھانے کے پیتل بستی پاور اسٹیشن علاقے میں واقع ہے۔

اطلاعات کے مطابق متوفی کی شناخت روی کے نام سے ہوئی ہے جو گزشتہ چار سال سے پیتل بستی پاور اسٹیشن میں کنٹریکٹ ملازم کے طور پر کام کر رہا تھا۔ روی معمول کے مطابق کام پر تھا۔

بتایا جاتا ہے کہ اوپر سے گزرنے والی ہائی ٹینشن لائن کی وجہ سے درختوں کی کٹائی کا کام جاری تھا۔ روی اچانک اپنا توازن کھو بیٹھا اور ہائی ٹینشن تار سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید جھلس گیا۔ واقعے سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ آس پاس کے لوگ گھبرا گئے اور فوری طور پر

پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی کٹگھر تھانہ انچارج ونود کمار پولیس اہل کاروں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور معائنہ کیا۔ شدید جھلسنے والے روی کو پولیس ٹیم نے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس المناک حادثے کے بعد متوفی کے اہل خانہ میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

اسٹیشن انچارج ونود کمار نے بتایا کہ روی پچھلے چار سالوں سے پٹل بستی پاور اسٹیشن میں کنٹریکٹ ملازم کے طور پر ملازم تھا اور واقعہ کے وقت ڈیوٹی پر تھا۔

ہائی ٹینشن لائن درختوں کے اوپر سے گزرنے کی وجہ سے ٹرمنگ کا کام جاری تھا جب حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اہل خانہ کی جانب سے کوئی شکایت موصول ہوئی تو اس معلومات کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

# جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا میں انعامی جلسے کا انعقاد

## ششماہی امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ کو اعزاز سے نوازا گیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مغربی اتر پردیش کے تعلیمی وتربیتی ممتاز ادارے جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا ٹرانسپورٹ نگر مرادآباد میں شش ماہی امتحان میں پوزیشن لانے والے

طلبہ کے اعزاز میں جامعہ کی دیدہ زیب مسجد جامع زکریا میں ایک انعامی اجلاس کا انعقاد کیا گیا؛ جس کی صدارت جامعہ کے نائب مہتمم مولانا محمد عالم قاسمی نے فرمائی۔

اس موقع پر جامعہ کے استاد مفتی محمد محفوظ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ کامیاب طلبہ اس ترقی و کامیابی پر اکتفا نہ کریں، بلکہ آئندہ بھی مزید ترقیات کے لیے کوشاں رہیں اور پوزیشن نہ لانے والے طلبہ احساس کمتری اور پست حوصلگی کا شکار نہ ہو بلکہ وہ جدوجہد کے ساتھ حصول علم میں لگے رہیں اور اگلے امتحان میں پوزیشن لانے کی کوشش کریں۔

بعد ازاں جامعہ کے نائب مہتمم مولانا محمد عالم قاسمی زیدہ مجدہم کے ہاتھوں پوزیشن لانے والے خوش نصیب طلبہ کو بشکل کتب قیمتی اور خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

اخیر میں مفتی محمد رضوان قاسمی نے کہا کہ بڑے سعادت مند ہیں وہ طلبہ جن کو اللہ تعالی نے علم دین کے حصول کے لیے منتخب کیا، قابل قدر ہیں وہ والدین جنہوں نے اپنے سنہرے خوابوں کی تکمیل اور آپ کے روشن مستقبل کے لیے جامعہ میں بھیجا لہذا طلبہ عزیز وقت کو غنیمت سمجھیں، محنت و جانفشانی کے ساتھ کاروان علم کو آگے بڑھائیں اور اپنے والدین و اساتذہ کے عزائم کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ نیز اس مجلس میں دو طلبہ انیس الرحمٰن بن مفتی مرغوب الرحمٰن قاسمی اور محمد حذیفہ سلمہ نے حفظ کلام پاک کی تکمیل کی۔ نظامت کے فرائض مفتی مرغوب الرحمٰن قاسمی نے انجام دیے اور مفتی محمد رضوان قاسمی کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

# اے ایم یو کے طلبہ نے انشاء فاطمہ کی ناگہانی موت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا

علی گڑھ، ((صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے سروجنی نائیڈو ہال میں اقامت پذیر طالبہ انشاء فاطمہ کے اچانک انتقال پر ہال میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں پرووسٹ، وارڈنز، طالبات اور عملے کے اراکین نے شرکت کی اور مرحومہ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار کنبہ سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ پرووسٹ پروفیسر عروس الیاس نے اس سانحے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور اسے پوری ہال برادری کے لیے نہایت تکلیف دہ لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ متحد رہیں، ایک دوسرے کا سہارا بنیں اور ہمدردی و باہمی ذمہ داری کے جذبے کو برقرار رکھیں۔ انھوں نے کہا کہ ہال کی زندگی ایک کنبہ کی مانند ہے جو دیکھ بھال اور مشترکہ ذمہ داری کے رشتے میں بندھا ہوا ہے۔ وارڈنز، طلبہ اور عملے کے اراکین نے انشاء فاطمہ کی یادیں تازہ کیں اور اقامت پذیر

طالبات کے درمیان رشتوں کی مضبوطی کو اہم قرار دیا۔ ماہرِ نفسیات ڈاکٹر سارہ جاوید نے بالخصوص غم واندوہ اور جذباتی کرب کے ادوار میں دماغی صحت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طالبات کو بلا جھجک مدد حاصل کرنے کا مشورہ دیا اور رہنمائی کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ذہنی صحت شفایابی کے عمل کا ایک لازمی جزو ہے۔

# راشٹریہ لوک دل کو مضبوط بنانے کے لئے جینت چودھری سے ملاقات

## دیوبند، ناگل اور سہارنپور میں پارٹی کی مضبوطی کے لئے زیادہ سرگرم ہونے کی ضرورت: جینت چودھری

دیوبند(عارف عثمانی) راشٹریہ لوک دل کے شہر صدر بھوشن چوہان کی قیادت میں ایک نمائندہ وفد نے پارٹی کے قومی صدر جینت چودھری سے ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کر ملاقات کی۔ اس وفد نے انبہٹہ سے چیئرمین عہدے کے امیدوار نعیم احمد ایڈوکیٹ اور گنگوہ سے چیئرمین عہدے کے لئے الیکشن لڑ چکے حاجی سلیم قریشی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران جینت چودھری نے دیوبند، ناگل اور سہارنپور میں پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے زیادہ سرگرم ہونے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے شہر صدر بھوشن چوہان سے پارٹی کی پالیسیوں سے متعلق باہمی تبادلہ خیال بھی کیا۔ جینت چودھری نے بھوشن چوہان کے کام کرنے کے طریقے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں پر چلنے والے سچے اور جدوجہد کرنے والے کارکنان کبھی کسی فریب دہی کا شکار نہیں ہوتے، کیوں کہ وہ ہر طرح کے حالات میں ایک سچے سپاہی کی طرح دن رات محنت کر کے پارٹی کو مضبوط کرنے کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھوشن چوہان ہی اسی طرح کے کارکن ہیں۔ ملاقات کے دوران نعیم احمد ایڈوکیٹ نے راشٹریہ لوک دل کے تئیں اپنی سچی لگن اور خلوص کا اظہار کرتے ہوئے کاندھے سے کاندھا ملا کر ساتھ چلنے کی یقین دہانی کرائی۔ وہیں حاجی سلیم قریشی نے بھی اپنی جانب سے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وہ ہر وقت تن من اور دھن کے ساتھ پارٹی کے ہمراہ کھڑے ہیں۔

# آئی ٹی آئی کیمپس میں وشوکرما بیداری پروگرام کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) پردھان منتری وشوکرما یوجنا کے تحت تیسرے درجے پر رجسٹرڈ/تربیت یافتہ مستفیدین کے لیے گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے کیمپس میں پی ایم وشوکرما بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ گورنمنٹ آئی ٹی آئی، مرادآباد کے پرنسپل نے بتایا کہ اس پروگرام میں استفادہ کنندگان کو مصنوعات کی قیمتوں کا تعین، مارکیٹ کے تجزیہ، مالیاتی اور ڈیجیٹل خواندگی، سیلز پلاننگ، پیکیجنگ ڈیزائننگ کی اہمیت، آن لائن پروڈکٹ کی فروخت، ای کامرس کی اہمیت، اور QR کوڈز کے استعمال کے بارے میں تعلیم دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی اودھیش کمار ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ آفس آگرہ کے ذریعہ ورکشاپ میں ان کی وزارت سے دستیاب مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ یوگیش کمار جوائنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز اینڈ انٹرپرائز پروموشن سینٹر مرادآباد، پنکج سرن چیف منیجر ڈسٹرکٹ لیڈ بینک مرادآباد، امرپال سنگھ ایگزیکٹو، ایس وی رستوگی اسسٹنٹ پروفیسر تھنکر یونیورسٹی، انمول پانڈے ٹرینر، ریچا وشیشٹھا لیکچرر گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رامپور کی موجودگی کے ساتھ اتر پردیش حکومت کی اسکیموں کے مختلف جہتوں، مالیاتی اداروں کے قرضوں، کاروباری اور مارکیٹ میں مصنوعات کی فروخت کی تکنیک کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

# ڈپٹی کنٹرولر نے موک ڈرل کے لیے ایکشن پلان پیش کیا، نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقد ہوگا پروگرام

مرادآباد (صحافت بیورو) نیتاجی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش کے موقع پر سول ڈیفنس ڈسٹرکٹ مرادآباد کے ذریعہ بلیک آؤٹ موک ڈرل کی تیاریوں/ایکشن پلان کے سلسلے میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کنٹرولر سول ڈیفنس مرادآباد نیرج چک نے موک ڈرل کے لیے ایکشن پلان پیش کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سٹی محترمہ جیوتی سنگھ اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو مسز ممتا مالویہ کی ہدایت پر ایم آئی ٹی انسٹی ٹیوٹ، رام گنگا وہار، مرادآباد کو موک ڈرل کے لیے نامزد کیا گیا اور مقررہ وقت پر منتخب جگہ پر بلیک آؤٹ موک ڈرل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کو ضروری ایمبولینس میڈیکل ٹیم کے ساتھ موک ڈرل میں حصہ لینے کی ہدایت کی گئی۔

فائر ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی گئی کہ وہ فائر ٹینڈرز کے ساتھ موک ڈرل میں حصہ لیں۔ محکمہ بجلی کو ہدایت کی گئی کہ وہ موک ڈرل سائٹ اور قریبی گھروں میں بلیک آؤٹ نافذ کرے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس/ریونیو) نے ہدایت دی کہ ڈیزاسٹر دوست اور ایس ڈی آر ایف کو بلیک آؤٹ موک ڈرل میں حصہ لیں۔ میٹنگ میں فائر آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر اربن الیکٹرسٹی، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (صوبائی ڈویژن)، ڈیزاسٹر ایکسپرٹ، اسسٹنٹ ڈپٹی کنٹرولر سول ڈیفنس، شری پنکج سکسینہ، ڈپٹی چیف وارڈن سول ڈیفنس، ڈویژنل وارڈن سول ڈیفنس کٹگھر ڈویژن، سریندر پرکاش، اشوک کمار گپتا، اسٹاف آفیسر اور ڈویژنل وارڈن کوتوالی میٹنگ میں موجود رہے۔

# جھوٹا وعدہ کر کے رضامندی سے جنسی تعلقات بنانا عصمت دری نہیں: ہائی کورٹ

لکھنؤ:(پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک ایسے شخص کے معاملے میں ایک اہم فیصلہ جاری کیا ہے جس نے شادی کا وعدہ کرنے کے بعد جنسی تعلق قائم کیا اور پھر اس سے مکر گیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر کوئی مرد رضامندی سے جسمانی تعلقات کے بعد شادی سے انکار کرتا ہے، تو اسے عصمت دری (تعزیرات ہند کی دفعہ 376) نہیں سمجھا جاسکتا جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو کہ شادی کا وعدہ شروع سے ہی جھوٹا تھا اور یہ صرف اور صرف جنسی استحصال کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ یہ مشاہدہ کرتے ہوئے، عدالت نے عصمت دری اور ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے معاملات کی پوری کارروائی کو منسوخ کر دیا۔ جسٹس انیل کمار دسم نے یہ حکم اویناش شرما کی درخواست پر جاری کیا ہے۔ یہ معاملہ اعظم گڑھ ضلع کے بلریا گنج تھانے کا ہے، جہاں ایک خاتون (متاثرہ) کی ماں نے اویناش شرما، جسے ابھیو شرما بھی کہا جاتا ہے، کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ الزام یہ تھا کہ اویناش نے متاثرہ کے ساتھ شادی کے بہانے تعلقات بنائے لیکن بعد میں اس نے ذات پات کی بنیاد پر اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا اور اسے دھمکیاں دیں۔ درخواست گزار نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرتے ہوئے پورے کیس کو خارج کرنے کی استدعا کی۔ فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ رضامندی صرف اس

صورت میں باطل ہے جب یہ جھوٹے وعدے کی وجہ سے دی گئی ہو۔ سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ کسی ملزم کو مجرم قرار دینے کے لیے یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ اس کا وعدہ شروع سے ہی بدنیتی پر مبنی تھا۔ صرف بعد کے حالات کی وجہ سے شادی کرنے میں ناکام ہونا ''دھوکہ دہی'' نہیں ہے۔ سیکشن 164 سی آر پی سی کے تحت اپنے بیان میں متاثرہ نے اعتراف کیا کہ وہ چار ماہ سے رشتہ میں تھی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر ملزم نے اس سے شادی کی تو وہ اس کیس کی پیروی نہیں کرنا چاہے گی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ صرف ذات کی بنیاد پر شادی کرنے سے انکار کرنا ST/SC ایکٹ کے تحت جرم نہیں ہے، کیونکہ عوامی طور پر توہین کے لیے ذات سے متعلق کوئی مخصوص الفاظ استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں اتفاق رائے سے تعلق اور اس کے نتیجے میں ''وعدے کی خلاف ورزی'' شامل ہے۔ عدالت نے ملزم کے خلاف تمام فوجداری کارروائی اور نچلی عدالت کے جاری کردہ سمن آرڈر کو کالعدم قرار دے دیا۔

# پولیس پر ایف آئی آر کو چیلنج کرنا مجرموں کو بچانے کے مترادف: ایس ٹی حسن

مرادآباد: (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما ایس ٹی حسن نے سنبھل میں پیش آئے تشدد کے واقعے اور پولیس افسر انوج چودھری کے خلاف درج ایف آئی آر کے معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کے فیصلے کو اوپری عدالت میں چیلنج کرنا قانونی حق ضرور ہے، لیکن عملی طور پر یہ عمل مجرموں کو بچانے جیسا تاثر بھی پیدا کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب عدالت نے ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے تو اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی مضبوط بنیاد ضرور رہی ہوگی۔ ایس ٹی حسن نے کہا کہ سنبھل تشدد کے دوران ایک نوجوان کی موت کے معاملے میں مقامی عدالت نے انوج چودھری سمیت 12 پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس فیصلے کے بعد سنبھل پولیس کی جانب سے اسے اوپری عدالت میں چیلنج کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا اس طرح کے اقدامات انصاف کے عمل کو کمزور نہیں کرتے اور کیا یہ مجرموں کو فائدہ پہنچانے کے مترادف نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہر عدالتی فیصلے کو مسلسل اوپری عدالتوں میں لے جایا جائے اور ایف آئی آر کے عمل کو ٹالتے رہیں تو انصاف کیسے ہوگا۔ ان

کے مطابق عدالت نے شواہد اور حالات کو دیکھتے ہوئے ہی ایف آئی آر کا حکم دیا ہوگا، اب یہ عدالت میں ہی طے ہوگا کہ کون قصوروار ہے اور کون بے قصور۔ ٹرائل کے دوران حقیقت سامنے آجائے گی اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ ایس ٹی حسن نے بابا باگیشور دھیریندر شاستری کے اس بیان پر بھی تنقید کی جس میں کہا گیا تھا کہ اگر ہندوستان میں آر ایس ایس نہ ہوتی تو اتنے ہندو باقی نہ رہتے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانات سماج میں خوف پیدا کرنے کے لیے دیے جا رہے ہیں اور یہ ایک خطرناک رجحان ہے۔ ان کے مطابق کچھ لوگ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی طرز پر سیاست کرنے کی کوشش میں غیر ذمہ دارانہ باتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت سیکولر ہندو اور سیکولر مسلمان ہیں اور جب تک یہ لوگ ساتھ ہیں، کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ ملک کو نقصان پہنچا سکے۔ ایس ٹی حسن نے آر ایس ایس پر الزام عائد کیا کہ وہ شروع سے سماج میں نفرت پھیلانے کا کام کرتی رہی ہے۔ ان کے مطابق سردار ولبھ بھائی پٹیل نے بھی آر ایس ایس پر پابندی بلاوجہ نہیں لگائی تھی اور اس تنظیم کا آزادی کی جدوجہد میں کوئی مثبت کردار نہیں رہا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے نظریات اور تنظیموں پر سخت نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ ملک کی یکجہتی برقرار رہ سکے۔

لکھنؤ: سنبھل تشدد میں سی او انوج سمیت پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے عدالت کے حکم کے بعد کارروائی کے مطالبہ پر کانگریس کے قومی سکریٹری شاہنواز عالم، ریاستی جنرل سکریٹری انل یادو و دیگر لیڈران پریس کلب میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

روئیں گے تم کو مگر درد نہ ہلکا ہوگا
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ
یاد آؤ گے ہمیں جب بھی دھند لکا ہوگا

## مجلس عزاء

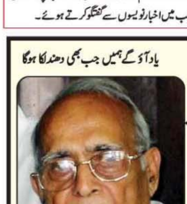

برائے ایصال ثواب
جناب شفیع احمد جعفری صاحب مرحوم
(فرزندِ سید امیر احمد جعفری مرحوم)

ہمارے پیارے ماموں بقضائے الٰہی یکم جنوری 2026 کو اس دارِ فانی سے کوچ کر کے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔
مرحوم کے ایصالِ ثواب اور بلندیٔ درجات کے لیے ایک مجلسِ عزا منعقد کی جا رہی ہے۔
جس میں آپ تمام حضرات سے شرکت اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی پر خلوص استدعا ہے۔

خطیب: مولانا پروفیسر ارشد جعفری صاحب

تاریخ: 18 جنوری 2026، بروز اتوار
وقت: گیارہ بجے دن (11:00 AM)
مقام: کربلا، عباس باغ، لکھنؤ

نوٹ: مستورات کے لئے پردے کا اہتمام رہے گا۔

منجانب: امیر مہدی (ایڈیٹر صحافت برمنگھم، انگلینڈ) واہل خانہ

# رام چندر جی ثقافتی مرکز کے سنگم ہیں: گورنر

ایودھیا: (پی این ایس) جمعہ کو ایودھیا کی رامائن یونیورسٹی میں رام مجسمہ کی نقاب کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں گورنر آنندی بین پٹیل نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ مریادا پرشوتم شری رام کے 35 فٹ اونچے مجسمے کی نقاب کشائی نہ صرف فن تعمیر کی علامت ہے بلکہ ثقافتی شعور کی بھی علامت ہے۔ گورنر نے کہا کہ بھگوان شری رام ثقافتی مرکز کے سنگم ہیں۔ شری رام نے یہ پیغام دیا کہ طاقت خدمت کا ذریعہ ہے، طاقت تحمل سے چلتی ہے، اور فیصلے عوامی فلاح و بہبود سے ہونے چاہئیں۔ ترقی کی حقیقی بلندیاں انسانی اقدار سے حاصل ہوتی ہیں۔ شری رام کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ بھگوان شری رام کو ہمارے طرز عمل اور پالیسیوں میں جھلکنا چاہیے۔

وہ قوم کی تعمیر کے ہر پہلو میں جھلکتا ہے۔ گورنر نے مزید کہا کہ ہندوستانی علمی روایت اور جدید تعلیم ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ تعلیم عارضی تبدیلی کی بنیاد ہے۔ مہارشی مہیش یوگی نے مراقبہ کو انسانی زندگی کی مکمل صلاحیتوں کی نشوونما کا ذریعہ سمجھا۔ ایودھیا رام راجیہ کے آئیڈیل کی ابدی علامت ہے۔ مہارشی مہیش یوگی علم کی لازوال روایت کے عظیم علمبردار تھے۔

# بی جے پی کا ایجنڈا فرقہ وارانہ: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا ایجنڈا فرقہ وارانہ ہے۔ جب بی جے پ اپنے منشور کے وعدوں کو پورا نہیں کر پاتی اور سیاسی طور پر کمزور ہوتی ہے تو وہ مزید کمیونل ہو جاتی ہے۔ بی جے پی سماج کو توڑنے اور نفرت کی سیاست کرتی ہے۔

سماج میں تناؤ بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی جوڑنے اور ترقی کی سیاست کرتی ہے۔ سماجوادی پارٹی ویژن کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ سماج میں تقسیم کی سیاست ختم ہو اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی سیاست ہو۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اب ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ پیشہ ورانہ انداز میں چلایا جانے والا ایک تنظیمی ڈھانچہ بن چکی ہے اور ایجنسیوں کے ذریعے دوسرے سیاسی جماعتوں کا ڈیٹا چرا کر سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ جمعہ کو اڑیسہ کے دو روزہ دورے پر بھونیشور پہنچے اکھلیش یادو ہفتہ کو 'ویژن انڈیا: پلان، ڈیولپمنٹ، اینڈ ۔۔۔ ' پروگرام کے تحت 'ہولسٹک ہیلتھ: دی کی ٹو نیو انڈیا' سمٹ میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ پورے ملک میں بی جے پی کی حقیقت سامنے آ رہی ہے اور عوام اس کی پالیسیوں کو سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی پوری طرح بے نقاب ہو جائے گی تو ملک کی عوام اسے دہلی کی اقتدار سے ہٹانے کا کام کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو شکست دینے کے لیے اس کے طریقوں کو سمجھ کر اسی سطح پر تیاری کرنی ہوگی۔ اڑیسہ کے دورے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہم اڑیسہ میں پی ڈی اے کا پودا لگانے آئے ہیں۔ اڑیسہ میں سماجوادیوں کی ایک پرانی تاریخ رہی ہے۔ نیتاجی ملائم سنگھ یادو اور بیجو پٹنایک نے مل کر ایک بڑی طاقت کھڑی کی تھی۔ سماجوادی پارٹی اڑیسہ میں پی ڈی اے کو آگے بڑھائے گی اور تنظیم کو مضبوط کرے گی۔

# یوپی کو ملک کا فوڈ پروسیسنگ ہب بنائیں گے: کیشو

لکھنؤ: (یواین آئی) نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ حکومت کا ہدف اتر پردیش کو ملک کا فوڈ پروسیسنگ ہب بنانا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں، صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں سے اپیل کی کہ وہ انڈیا فوڈ ایکسپو۔ 2026 جیسے پروگراموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ جمعہ کو گومتی نگر میں واقع ریکیلیا گرینز میں منعقدہ تین روزہ انڈیا فوڈ ایکسپو اور سیمینار کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس سے قبل انہوں نے نمائش کا افتتاح کیا اور اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انڈسٹریل ڈائرکٹری کا اجراء بھی کیا گیا۔ سیمینار میں پی ایم ایف ایم ای اسکیم کے تحت بہترین کام کرنے والے ڈی آر پی، بینکرز، صنعت کاروں اور مستفید ہونے والوں میں توصیفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ وہیں پانچ صنعت کاروں کو ایل او سی اور سبسڈی کے علامتی چیک بھی دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کی فوڈ پروسیسنگ پالیسی ملک کی بہترین پالیسی ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وزیر اعظم کے وژن کو ہر حال میں پورا کرنے کے لیے سب کو پرعزم ہو کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی معیشت دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھ رہی ہے

پیداوار، ٹیکنالوجی، برانڈنگ اور صارفین سے جڑی کوششوں کے ذریعے کسانوں کی آمدنی بڑھانی ہے۔ موریہ نے بتایا کہ ریاست کا امن و امان مضبوط ہے اور صنعتی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول ہے۔ فوڈ پروسیسنگ پالیسی میں خواتین کو صنعتیں قائم کرنے کے لیے خصوصی سہولیات دی گئی ہیں۔ خواتین کی جانب سے صنعت لگانے اور اسے شمسی توانائی سے جوڑنے پر 90 فیصد سبسڈی کا انتظام ہے۔

لکھنؤ: وزیر مالیات اور لکھنؤ کے انچارج سریش کھنہ نے میئر سشما کھرکوال کے ساتھ زون ایک کے متعدد وارڈوں کا معائنہ کیا۔

# روپیہ لے کر پٹہ الاٹمنٹ کے خلاف سخت کارروائی: یوگی

گورکھپور: (یواین آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو منعقدہ جنتا درشن میں زمین کے پٹہ الاٹمنٹ سے متعلق بعض شکایات پر افسران کو ہدایت دی کہ جس بھی گاؤں میں روپیہ لے کر پٹہ الاٹمنٹ کی شکایت ہو، وہاں فوری جانچ کر کے قصوروار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ گورکھ ناتھ مندر کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون سبھا گار میں جمعہ کی صبح منعقدہ جنتا درشن پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے تقریباً 200 لوگوں کے مسائل سنے۔ وہ خود کرسیوں پر بیٹھے لوگوں تک گئے، ان کی شکایات کو سنا اور سمجھا۔ سبھی درخواستوں کو متعلقہ افسران کے حوالے کرتے ہوئے فوری اور اطمینان بخش حل کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت ہر متاثرہ کی پریشانی کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ جنتا درشن میں ایک خاتون نے گاؤں میں غریبوں کے زمین پٹہ الاٹمنٹ میں بے ضابطگی کی شکایت

کی۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے افسران سے کہا کہ جہاں بھی روپیہ لے کر زمین الاٹ کیا گیا ہو، وہاں متعلقہ کی ذمہ داری طے کر کے سخت کارروائی یقینی بنائی جائے۔ جرائم سے متعلق شکایات پر وزیر اعلیٰ نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی انتظامیہ کے افسران کو ہدایت دی کہ ہر مستحق شخص کو حکومت کی فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا جائے۔ اسی دوران ایک خاتون نے مالی تنگی کے سبب بیٹی کی شادی کی فکر ظاہر کی تو یوگی نے افسران سے کہا کہ بیٹی کی شادی وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم کے تحت کرانے کا انتظام کریں۔ جنتا درشن میں سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے مالی مدد کی درخواست لے کر آئے کئی لوگوں سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے کسی کا علاج نہیں رکے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جو بھی ضرورت مند ہیں، انتظامیہ ان کے علاج کا تخمینہ جلدی تیار کر کے فراہم کرے۔ تخمینہ ملتے ہی حکومت فوری طور پر رقم فراہم کرے گی۔

# دم گھٹنے سے دو بچوں کی موت، والدین و ایک بچے کی حالت نازک

## سردی سے بچنے کیلئے کمرے میں انگیٹھی جلانا مہلک ثابت ہوا

مرادآباد: (پی این ایس) ضلع کے چھجلٹ گاؤں میں سردی سے بچاؤ کے لیے جلائی گئی انگیٹھی معصوم بچوں کیلئے جان لیوا ثابت ہوئی۔ انگیٹھی جلنے سے بند کمرے میں سوئے ہوئے دو بچے دم گھٹنے سے جاں بحق ہوگئے جب کہ والدین اور تیسرے بچے کی حالت بگڑ گئی۔ اس واقعہ سے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رام پورہ گاؤں کا رہنے والا جاوید عرف پپو (35) مرادآباد۔ہریدوار روڈ پر چھجلٹ کے قریب پٹرول پمپ کے قریب چائے کی کینٹین کا مالک ہے۔ اس کا گھر کینٹین سے تھوڑے فاصلے پر واقع ہے۔ جمعرات کی رات تقریباً 11 بجے، جاوید اپنی بیوی شائستہ (32) اور تین بچوں، شیفن (6)، آہیل (4) اور آئزہ (3) کے ساتھ انگیٹھی جلا کر کمرے میں سونے گیا۔ رات کو انگیٹھی سے خارج ہونے والی زہریلی گیس کی وجہ سے کمرے میں دم گھٹتا رہا۔ جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے تک گھر والے نہ اٹھے تو ساتھ والے کمرے میں سوئے ہوئے بھتیجے عامر خان اور بہنوئی صلاح الدین نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ کافی تاخیر کے بعد جاوید دروازہ کھولنے میں کامیاب ہوگیا۔ وہ بھی بے ہوش تھا۔ اس کی بیوی اور تین بچے اندر بے ہوش پڑے تھے۔ ہنگامہ سن کر آس پاس کے لوگ چھجلٹ کے ایک پرائیویٹ اسپتال پہنچے۔ ڈاکٹروں نے آہیل اور عائزہ کو مردہ قرار دے دیا۔ بڑے بیٹے، شفان، جاوید اور شائستہ کو علاج کے بعد ہوش آیا اور وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی اے ایس پی ابھیو دویدی اور چھجلٹ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچے۔ خاندان کا رو رو کر برا حال تھا۔ گاؤں میں بڑا ہجوم رہا ہے۔ لواحقین نے تحریری ضمانت دیتے ہوئے بچوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا۔ جس کے بعد لاشیں ان کے حوالے کر دی گئیں۔

لکھنؤ: کئی دنوں کی دھوپ کے بعد جمعہ کو راجدھانی کو کہرے نیز دھند نے لے لیا

# اتر پردیش میں شدید سردی اور گھنے کہرے کا قہر جاری

## بارش سے حالات اور بھی خراب ہوں گے، محکمہ موسمیات کا الرٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں شدید سردی اور برفیلی ہوائیں تباہی مچا رہی ہیں۔ جمعہ کی صبح ریاست کے بیشتر علاقے گھنی دھند اور سردی کی لپیٹ میں رہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پہاڑوں میں سرگرم ویسٹرن ڈسٹربنس کے باعث میدانی علاقوں میں بارش کا امکان ہے جس سے سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں، اتر پردیش کے کئی اضلاع میں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی۔ ہردوئی میں کم از کم درجہ حرارت 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو پوری ریاست میں سب سے کم ہے۔ رائے بریلی (فرسات گنج) میں 3.4°C، بریلی 3.5°C، کانپور 3.8°C، اور میرٹھ میں 5.3°C ریکارڈ کیا گیا۔ بریلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت صرف 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ تھا، جس سے دن میں بھی رات کی طرح سردی محسوس ہوتی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں موسم میں نمایاں تبدیلی متوقع ہے۔ اگلے چار دنوں میں رات کے وقت درجہ حرارت میں 4 سے 5 ڈگری تک اضافہ ہوسکتا ہے جس سے سردی سے کچھ راحت ملے گی۔ 18 اور 19 جنوری کو اتر پردیش کے کئی حصوں میں اچھی بارش کی توقع ہے۔ بسنت پنچمی کے آس پاس ریاست کے مختلف حصوں میں ابر آلود موسم کے اشارے بھی ہیں۔ 26 جنوری سے دھند اور برفیلی ہوائیں ایک بار پھر شدید سردی کے نئے دور کا آغاز کریں گی۔ کہرا اور ٹھنڈ ایک دوہری پریشانی ہے۔ مغربی ہوائیں سورج کے اثر کو ختم کر رہی ہیں۔ رات کو ٹھنڈ پڑنے سے فصلوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، جبکہ انتہائی گھنی دھند اگلے تین دن تک ٹریفک اور معمولات زندگی کو درہم برہم کرتی رہے گی۔

# میں اپنی بے بسی پر رونے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا

## غزہ میں سردی سے ایک نیا انسانی سانحہ رونما ہو چکا

غزہ: سردی کے تیز پنجوں اور کھلے آسمان کی بے رحمی کے درمیان غزہ کی پٹی کے بے گھر فلسطینی ایک نئے اور ہولناک مرحلے کی اذیت جھیل رہے ہیں، جہاں شدید قطبی طوفان کی آندھیوں نے ان کے ناتواں خیموں کو روند ڈالا اور یخ بستہ راتوں کو ایک کھلے ڈراؤنے خواب میں بدل دیا، جس کی قیمت معصوم بچوں اور ضعیف بزرگوں نے اپنی جانوں سے چکائی۔

غزہ کی پٹی کے جنوب میں خان یونس شہر کے مغرب میں واقع المواصی علاقے میں موسلا دھار بارش کے ساتھ چلنے والی تیز آندھیوں نے ہزاروں خیمے اکھاڑ پھینکے، جس کے باعث خاندان گھنٹوں کھلے آسمان تلے پڑے رہے، شدید سردی اور گھٹن زدہ نمی کے درمیان، یہ دل دہلا دینے والا منظر کارکنوں کے کیمروں میں محفوظ ہوا جس نے وسیع پیمانے پر غم و غصے کی لہر دوڑا دی۔

رفح سے خان یونس ہجرت کرنے والے 59 سالہ بے گھر فلسطینی سیف سرور نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ انہوں نے اپنی زندگی کی بدترین راتوں میں سے ایک رات اس وقت گزاری جب آندھی نے ان کا خیمہ مکمل طور پر اکھاڑ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ فلسطینی محکمہ موسمیات کے اندازوں کے مطابق ہوا کی رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ سے تجاوز کر گئی تھی اور خیمہ مضبوطی سے باندھنے کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں۔

سیف سرور نے وضاحت کی کہ ان کی اہلیہ کی معذور والدہ کی موجودگی نے تکلیف کو دوچند کر دیا، انہوں نے زور دے کر کہا کہ خیمے گرمی سے بچا سکتے ہیں نہ سردی سے اور عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں، خیموں میں زندگی کے اس عذاب کو ختم کریں اور تعمیر نو کے آغاز تک عارضی حل کے طور پر موبائل گھروں کو داخل کرنے کی اجازت دی جائے۔

ادھر جبالیہ سے بے گھر ہونے والے خالد ابوشاویش نے بتایا کہ وہ پوری رات سو نہ سکے، کیونکہ وہ اپنی ضعیف والدہ کو تسلی دیتے رہے جو خیمے کے ہچکولوں، ہوا کے شور اور سمندر کی لہروں کی آواز سے شدید خوف کا شکار ہو گئیں، حالانکہ کیمپ ساحل سے تقریباً سو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

مشرقی خان یونس سے بے گھر محمود الحداد نے بتایا کہ ان کی نومولود بیٹی سارہ، جس کی عمر ابھی دو ہفتے بھی نہیں، شدید سردی کے باعث نیلی پڑ گئی، جس پر اسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس اپنی بے بسی کے اظہار کے لیے رونے کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا، کیونکہ حرارت کا کوئی ذریعہ موجود نہیں۔

خوفناک اعداد و شمار، سردی سے موت

تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، غزہ میں سرکاری میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ جارحیت کے آغاز سے اب تک شدید سردی کے باعث جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 21 شہداء تک پہنچ گئی ہے، جن میں 18 بچے شامل ہیں، جبکہ موجودہ قطبی طوفان کے دوران ہی چار اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ دفتر کے سربراہ اسماعیل الثوابتہ نے بتایا کہ انسانی تباہی میدان میں مزید گہری ہو رہی ہے، انہوں نے نشاندہی کی کہ 135 ہزار میں سے 127 ہزار خیمے رہائش کے قابل نہیں رہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ بے گھر افراد کی بھاری اکثریت بغیر کسی حقیقی پناہ کے طوفانوں کا سامنا کر رہی ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیل نے غزہ پٹی میں تقریباً 90 فیصد شہری ڈھانچہ تباہ کر دیا ہے، جبکہ 500 دن سے زائد عرصے سے جاری محاصرے نے کمبلوں اور حرارت کے ذرائع میں 70 فیصد سے زیادہ شدید کمی پیدا کر دی ہے، اس کے ساتھ ساتھ بنیادی رہائشی سامان کے داخلے پر بھی پابندی برقرار ہے۔

اسی طرح قابض اسرائیل کی جارحیت اور موجودہ موسمی دباؤ کے باعث جزوی طور پر تباہ شدہ گھروں اور تنصیبات کے منہدم ہونے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 24 ہو گئی ہے، جبکہ ہزاروں شہری ایسے گھروں میں رہنے پر مجبور ہیں جو کسی بھی وقت ان کی جانوں کے لیے براہ راست خطرہ بن سکتے ہیں۔

طبی اور انسانی انتباہات

طبی ذرائع نے خبردار کیا ہے کہ شدید سرد قطبی طوفان کے تسلسل کے ساتھ بے گھر افراد نہایت دردناک انسانی حالات کا سامنا کر رہے ہیں، بچوں اور بزرگوں میں شدید سردی اور حرارت کے ذرائع کی عدم دستیابی کے باعث اموات ریکارڈ کی جا رہی ہیں، اس کے علاوہ تباہ شدہ عمارتوں کے جزوی انہدام کے واقعات بھی بڑھ رہے ہیں۔

بے گھر افراد کو کمبلوں اور بستر کی شدید قلت کا سامنا ہے جو انہیں زمین اور نمی سے بچا سکیں، خاص طور پر دور دراز اور الگ تھلگ علاقوں میں، جہاں خیموں میں پانی بھر جانے، سیوریج کے پانی کے رساؤ، شدید گنجان آبادی اور صحت عامہ کے بنیادی اصولوں کی عدم موجودگی کے باعث صحت اور ماحولیات کے خطرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔

میڈیا اور سردی، نسل کشی کا ہتھیار

سوڈان کے پروفیسر اور میڈیا کے ماہر ڈاکٹر احمد صافی الدین نے کہا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ قدرتی عوامل کو بالواسطہ طور پر قتل کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے ہمارے نامہ نگار کو دیے گئے بیان میں کہا کہ شہریوں کو بغیر پناہ، بغیر حرارت اور بغیر تحفظ کے مکمل طور پر تباہ شدہ ماحول میں چھوڑ دینا، سردی کو ایک خاموش قاتل بنا دیتا ہے جو بمباری سے کم مہلک نہیں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ میڈیا کے سامنے اصل چیلنج یہ ہے کہ ان اعداد و شمار کو عالمی رائے عامہ پر دباؤ ڈالنے والی انسانی کہانیوں میں بدلا جائے، نہ کہ انہیں محض خشک اعداد و شمار بنا کر چھوڑ دیا جائے۔

جنگ بندی کے باوجود مسلسل جارحیت

سنہ 2023ء سات اکتوبر سے قابض اسرائیل نے غزہ پٹی کے خلاف نسل کشی پر مبنی جنگ چھیڑ رکھی ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں، یہ سب عالمی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق، اس جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 424,71 اور زخمیوں کی تعداد 324,171 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ سنہ 2023ء 11 اکتوبر کو سیز فائر کے اعلان کے بعد سے اب تک 447 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اس کے علاوہ 697 لاشیں ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔

## ارض فلسطین کا صہیونی ریاست کے ساتھ الحاق، نقشوں پر لکھا گیا قبضہ

غزہ: قابض صہیونی حکومت اب فیصلوں کی محتاج نہیں رہی۔ اس نے الحاق کو کاغذ پر اتار دیا ہے، نقشوں میں سمو دیا ہے اور سڑکوں، بستیوں اور رنگوں کے ذریعے فلسطینی سرزمین کا فیصلہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ وہ قبضہ ہے جو کسی اعلان کا محتاج نہیں، کیونکہ بندوق کے سائے میں کھینچی گئی ہر لکیر خود ایک فیصلہ بن جاتی ہے۔ یہاں الحاق کسی پارلیمانی قرارداد سے نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت مکمل ہو جاتا ہے جب فلسطینی زمین کو نقشے میں صہیونی رنگ سے ڈھانپ دیا جائے، جب ایک نئی سڑک کسی بستی کو دوسری بستی سے جوڑ دے اور جب فلسطینی گاؤں ایک سفید خالی جگہ میں بدل دیا جائے۔

زمین کو جوڑنا، فلسطینی وجود کو توڑنا

صہیونی منصوبہ بندی کا مقصد یہودی بستیوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا نہیں، بلکہ فلسطینی جغرافیہ کو چیرنا ہے۔ صہیونی بستیاں ایک مربوط جال کی صورت اختیار کر رہی ہیں، جبکہ فلسطینی شہر اور دیہات ایک دوسرے سے کاٹ دیے گئے ہیں۔ زمین پر ایک ایسی حقیقت مسلط کی جا رہی ہے جس میں صہیونی آبادکار کے لیے سفر ہموار اور فلسطینی کے لیے زندگی دشوار ہو۔ فلسطینی کسان کے کھیت کے بیچ سے گزرتی سڑک، اس کے لیے ترقی نہیں بلکہ اس کی جڑوں پر کلہاڑا ہے۔

خاموش الحاق، کھلا ظلم

قابض اسرائیل جانتا ہے کہ کھلا الحاق عالمی شور کو جنم دے سکتا ہے، اس لیے اس نے خاموشی کو ہتھیار بنایا ہے۔ کوئی اعلان نہیں، کوئی تاریخ نہیں، کوئی دستخط نہیں، مگر ہر دن ایک نیا استیطانی بلاک، ایک نئی بستی، ایک نیا نقشہ فلسطینی سرزمین کو نگل لیتا ہے۔ یہ وہ ظلم ہے جو شور نہیں مچاتا، مگر نسلوں کو بے گھر کر دیتا ہے۔ یہ وہ سفاکیت ہے جو سرخیوں میں کم آتی ہے، مگر زمین پر سب سے گہرا زخم لگاتی ہے۔

فلسطینی شناخت کے گرد گھیرا

یہ قبضہ صرف زمین کا نہیں، شناخت کا بھی ہے۔ فلسطینی جغرافیے کو اس انداز میں توڑا جا رہا ہے کہ نہ کوئی متصل ریاست باقی رہے، نہ کوئی باوقار مستقبل۔ ہر بستی ایک کیل ہے، ہر سڑک ایک زنجیر اور ہر نقشہ فلسطینی خواب کے گرد ایک نیا حلقہ ہے۔ دیہات محصور ہو رہے ہیں، شہر گھٹن کا شکار ہیں اور فلسطینی اپنے ہی وطن میں اجازت ناموں کے محتاج بنائے جا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ ایک ایسے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو مستقل کمزور، منقسم اور بے اختیار رکھنا ہے۔

نقشوں کی بے حسی

نقشے بناتے وقت آنسو نظر نہیں آتے۔ ان میں ماں کی فریاد شامل نہیں ہوتی، ان میں بچے کا سکول، کسان کا کھیت، شہید کی قبر یا صدیوں پرانی یادیں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ نقشے صرف زمین دیکھتے ہیں، انسان نہیں اور یہی صہیونی منصوبہ بندی کی سب سے بڑی سفاکیت ہے۔

بندوق کے سائے میں مستقبل کا فیصلہ

یہ سب کچھ اس یقین کے ساتھ کیا جا رہا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ دنیا اس مسلط کردہ حقیقت کو مان لے گی۔ جب نقشے مکمل ہو جائیں گے، جب بستیاں جڑ جائیں گی۔

## غزہ میں نسل کشی کی جنگ کے تباہ کن اثرات، حمل سے جڑی 220 اموات اور 2600 اسقاطِ حمل

غزہ: ایک رپورٹ میں تصدیق کی گئی ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی نسل کشی کی جنگ کے اثرات صرف فوری انسانی بحران تک محدود نہیں رہے بلکہ اس نے فلسطینی عوام کے مستقبل اور آبادیاتی وجود کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق شرحِ پیدائش میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے جبکہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی اموات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال کا نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔

برطانوی اخبار گارڈین نے انسانی حقوق کی رپورٹس کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ میں شرح پیدائش میں 41 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ اسقاطِ حمل اور قبل از وقت ولادت کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

رپورٹ مرتب کرنے والوں نے اس صورتحال کو تولیدی تشدد کی پالیسی قرار دیا ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو نسل بڑھانے سے روکنا ہے اور یہ اقدامات بین الاقوامی قانون کے مطابق نسل کشی کے جرم کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم فزیشنز فار ہیومن رائٹس نے شکاگو یونیورسٹی کے لا اسکول کے عالمی انسانی حقوق کے شعبے کے اشتراک سے تیار کردہ دو رپورٹس میں انکشاف کیا ہے کہ جنوری سے جون سنہ 2025ء کے دوران تقریباً 2600 اسقاطِ حمل کے کیسز، حمل سے جڑی 220 اموات اور 1460 قبل از وقت پیدائشیں ریکارڈ کی گئیں جبکہ 1700 سے زائد بچے کم وزن کے ساتھ پیدا ہوئے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسی عرصے میں تقریباً 2500 نوزائیدہ بچوں کو انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑی مگر انکیوبیٹرز مکمل استعداد کے ساتھ کام نہ کر سکے کیونکہ قابض اسرائیل کی بمباری، ایندھن کی قلت اور طبی سامان کی شدید کمی نے ہسپتالوں کو مفلوج کر دیا تھا۔

## ہمارے اسیران کی حوصلہ شکنی کے لیے منظم مظالم نا قابلِ قبول، عالمی مداخلت نا گزیر: اسیران امور اتھارٹی

غزہ: فلسطینی اسیران کے امور کی نگران اتھارٹی اور رہائی پانے والے اسیران کے ادارے کے سربراہ وزیر رائد ابو الحمص نے قابض اسرائیلی حکومت اور اس کی جیل انتظامیہ کی جانب سے فلسطینی اسیران کے خلاف جاری ایک خطرناک اور بے مثال جارحیت سے خبردار کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اتھارٹی ان منظم پالیسیوں کے مقابلے کے لیے بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ ترین سطح تک بھرپور اور مسلسل اقدامات کر رہی ہے جو جبر، اجتماعی سزا اور سیاسی انتقام پر مبنی ہیں اور بین الاقوامی معاہدات اور معیاروں کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔

ابو الحمص نے صحافیوں سے گفتگو میں واضح کیا کہ قابض اسرائیلی جیلوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے وہ اب انفرادی زیادتیوں یا سکیورٹی اقدامات کے دائرے میں نہیں آتا بلکہ ایک مستقل اور سوچا سمجھا طریقہ کار بن چکا ہے جس کا مقصد اسیران کے عزم کو توڑنا اور ان کے انسانی وقار کو پامال کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جیلوں کے حصوں پر مسلسل دھاوے بولے جا رہے ہیں، منظم جسمانی تشدد کیا جا رہا ہے، طاقت کا حد سے زیادہ استعمال ہو رہا ہے، علاج اور طبی نگہداشت سے دانستہ محروم رکھا جا رہا ہے، زندگی کی بنیادی سہولتیں سلب کی جا رہی ہیں اور اجتماعی تعزیری اقدامات نافذ کیے جا رہے ہیں جو بلا استثنا تمام جیلوں تک پھیل چکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اتھارٹی ان تمام خلاف ورزیوں کو نہایت باریک بینی سے دستاویزی شکل دے رہی ہے اور انہیں باقاعدگی سے اقوام متحدہ، انسانی حقوق کونسل اور دیگر متعلقہ بین الاقوامی میکانزم سمیت عالمی اور حقوقی اداروں تک پہنچا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بااثر عالمی فریقوں سے رابطے بھی جاری ہیں تاکہ قابض اسرائیل پر حقیقی اور مؤثر دباؤ ڈالا جا سکے اور اسے بین الاقوامی انسانی قانون کی پابندی پر مجبور کیا جا سکے اور ان اقدامات کو روکا جا سکے جو کئی پہلوؤں سے جنگی جرائم اور سنگین خلاف ورزیوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

ابو الحمص نے اس بات پر زور دیا کہ قابض اسرائیل اسیران کی صحت اور نفسیاتی حالت میں خطرناک بگاڑ کی مکمل قانونی ذمہ داری اٹھاتا ہے کیونکہ بیمار اسیران کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور دانستہ طبی غفلت کی پالیسی بدستور جاری ہے جو سینکڑوں اسیران کی جانوں کے لیے براہِ راست خطرہ بن چکی ہے اور یوں عالمی برادری کو انسانی حقوق کے نظام کی ساکھ کے ایک کڑے امتحان سے دوچار کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ عالمی خاموشی یا محض تشویش کے بیانات قابض اسرائیل کو اپنی سفاکانہ کارروائیاں جاری رکھنے کے لیے سیاسی اور قانونی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ محض زبانی مذمت سے آگے بڑھ کر عملی اور ٹھوس اقدامات کیے جائیں جن میں بین الاقوامی احتسابی میکانزم کو فعال کرنا، آزاد حقائق جانچنے والی کمیٹیاں بھیجنا اور جیلوں کے اندر اسیران کی صورتحال پر مؤثر عالمی نگرانی کو یقینی بنانا شامل ہے۔

بیان کے اختتام پر ابو الحمص نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اتھارٹی مقامی اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر قانونی اور سفارتی جدوجہد بلا تعطل جاری رکھے گی اور سزا سے بچ نکلنے کی پالیسی کو کسی صورت قبول نہیں کرے گی۔

انہوں نے عالمی برادری، بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی اور تمام متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں نبھائیں، فلسطینی اسیران کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کریں، ان کے انسانی حقوق کی ضمانت دیں اور ان بڑھتی ہوئی خطرناک خلاف ورزیوں کا فوری طور پر خاتمہ کریں۔

## غزہ کی تعمیر نو انسانی ضرورت، سات سال میں بہتر مستقبل ممکن ہو سکے گا: علی شعث

غزہ: فلسطینی ٹیکنو کریٹس کمیٹی کے سربراہ ڈاکٹر علی شعث نے زور دے کر کہا ہے کہ ان کا بنیادی مقصد غزہ میں انسانی وقار کے مطابق زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا اور پیشہ ورانہ تجربے کی بنیاد پر انہوں نے اندازہ لگایا کہ غزہ کو سات سال کے محنتی کام کی ضرورت ہے تاکہ یہ پہلے سے بہتر حال میں واپس آئے۔

بدھ کو ایک ریڈیو انٹرویو میں شعث نے بتایا کہ غزہ کی تعمیر نو انسانی رہائش، باعزت زندگی، خوراک، صحت، تعلیم اور ابتدائی مرحلے میں عارضی تعمیر شدہ مکانات کی فراہمی سے شروع ہوگی۔

رہائش اور ملبہ ہٹانا

شعث نے کہا کہ ابتدائی رہائش کے مراکز بنانے کے منصوبے تیار ہیں، جن کے نقشے اور جگہیں طے ہو چکی ہیں، اور یہ کام ملبہ ہٹانے کے آغاز کے ساتھ ہم آہنگ ہوگا۔

انہوں نے اندازہ لگایا کہ ملبہ ہٹانے کا عمل زیادہ سے زیادہ تین سال میں مکمل ہوگا، جس میں دوبارہ استعمال اور کچھ ملبہ سمندر میں اضافی جگہ بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا اور کچھ مواد دوبارہ استعمال کر کے تعمیرات اور ماحولیاتی تحفظ میں مددی جائے گی۔

تعمیر نو کے تین مراحل

شعث نے کہا کہ تعمیر نو کا منصوبہ بینک عالمی کے تعاون سے وزارت منصوبہ بندی و بین الاقوامی تعاون اور وزارت عوامی تعمیرات و ہاؤسنگ نے تیار کیا ہے، جو تین مراحل پر مشتمل ہے:

ہنگامی امداد، چھ ماہ کے دوران
بحالی، تقریباً دو سال اور چھ ماہ، بنیادی انفراسٹرکچر اور سہولیات کی مرمت
دوبارہ تعمیر اور ترقی
پانی، بجلی اور تعلیم ترجیح میں

شعث نے بتایا کہ پانی کی فراہمی کے لیے تباہ شدہ پانی صاف کرنے والے پلانٹس کی مرمت اور نئے پلانٹس قائم کرنا ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میکروٹ" کمپنی کی تین پانی کی لائنیں، جو اوسلو معاہدے کے مطابق کام کر رہی تھیں، قابض اسرائیل نے جنگ کے دوران بند کر دی تھیں اور یہ کسی بھی متبادل کوشش کے لیے عرب ممالک کی حمایت حاصل ہوگی۔

پانی کی مرکزی صفائی کی پلانٹس بھی متاثر ہوئے ہیں، جن میں 25 سے 30 فیصد تباہ ہو چکی ہیں، اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر مرمت کیا جائے گا تاکہ آلودگی کم ہو سکے۔

بجلی کے حوالے سے شعث نے کہا کہ غزہ کی بجلی کی پیداوار 60 سے 70 میگاواٹ ہے، جبکہ ضرورت 150 میگاواٹ ہے اور جزوی متاثرہ پلانٹس کی بحالی اور مصر سے آنے والی لائن کی صلاحیت بڑھانے پر کام جاری ہے۔

تعلیم کے حوالے سے شعث نے کہا کہ کمیٹی اس معاملے کو خاص اہمیت دیتی ہے، تاکہ بچوں اور نوجوانوں کے تعلیمی نقصان کو پورا کیا جا سکے اور ضرورت پڑنے پر مغربی کنارے کے اساتذہ سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

حکومت اور قانونی دائرہ کار

شعث نے کہا کہ کمیٹی فلسطینی حکومت اور عرب ممالک کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کر رہی ہے اور فلسطینی بنیادی قانون غزہ اور مغربی کنارے میں قانونی حوالہ ہے۔ کمیٹی کا قیام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے فیصلے نمبر 2803 کے تحت ہوا، جس میں سلامتی کونسل کے تحت روزمرہ انتظام کے لیے کمیشن قائم کرنے کی ہدایت دی گئی، اور یہ تمام عرب ممالک کی حمایت کے ساتھ ہوا۔

کمیٹی کے ارکان کو علاقائی اور بین الاقوامی اداروں اور فلسطینی حکومت کی تجاویز کی بنیاد پر منتخب کیا گیا، اور یہ فلسطینی ماہرین پر مشتمل ہے۔

شعث نے کہا کہ ان کی اولین ذمہ داری انسانی وقار کے مطابق زندگی فراہم کرنا ہے، جس کے ساتھ پانی، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی جامع منصوبہ بندی بھی کی جائے گی۔

دائرہ کار اور فنڈنگ

شعث نے بتایا کہ جیسے ہی غزہ میں دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے، قابض اسرائیل فوج بتدریج مشرقی غزہ کی طرف پیچھے ہٹے گی اور کمیٹی کی ذمہ داری کی جگہ بھی بڑھتی جائے گی، جو موجودہ وقت میں تقریبا 50 فیصد ہے، اور مکمل غزہ کے 365 مربع کلومیٹر تک پہنچے گی۔

فنڈنگ بینک عالمی کے ذریعے قائم خصوصی فنڈ سے ہوگی، جو عرب اور بین الاقوامی عطیات پر منحصر ہے۔

شعث نے واضح کیا کہ کمیٹی کو سیاسی یا فوجی اختیارات نہیں ہیں، یہ صرف 15 فلسطینی ماہرین پر مشتمل ہے، جبکہ سیاسی اور فوجی امور سلامتی کونسل اور بین الاقوامی استحکام فورس کے ذمہ ہیں۔

انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون پر زور دیا تاکہ فلسطینی عوام کے مفاد میں کام ہو اور کسی بھی اسرائیلی خلاف ورزی کی ذمہ داری امن کونسل اور بین الاقوامی فورس پر ہوگی۔

اسی تناظر میں مصر، قطر اور ترکیہ نے بدھ کی شام ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا کہ علی شعث کی سربراہی میں قائم فلسطینی ٹیکنو کریٹس کمیٹی کی تشکیل مکمل ہو گئی ہے اور یہ غزہ میں استحکام قائم کرنے اور انسانی حالات بہتر بنانے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 +44

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔